Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

**خود کشی**

اگر کسی نے خود کشی کر لی تو اللہ اسے دوزخ میں ڈال کے اسی چیز سے عزاب دے گا جس سے اس نے خود کشی کی تھی۔ (صحیح بخاری، جلد ۳، حدیث 3803)

Pages-12 ● 54 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 25th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۶ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● منگل، ۲۵ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

# "دو سگنل میں عام لوگوں کے ساتھ وی آئی پی کو بھی انتظار کرنا ہوگا"

## وزیر اعلیٰ نے واضح کر دیا، خصوصی سہولت کی توقع نہ رکھیں

کولکاتا، 24رفروری: ممتا بنرجی نے راستے سے متعلق اصول پر کڑا رویہ اپنایا اور کہا کہ وی آئی پی کے لئے کوئی الگ قانون نہیں بنے گا ان کو بھی عام لوگوں کی طرح سگنل پر انتظار کرنا ہوگا، خواہ وہ حکومت کے کوئی بھی وزیر یا اعلیٰ عہدے کے لوگ ہوں۔ سوموار کو دھن دھنیا آڈیٹوریم میں ممتا بنرجی نے کچھ ایسا ہی کہا، جب وہ بھرے مجمع میں خطاب کر رہی تھیں تو منچ پر ان کے بالکل ہی قریب بیٹھے تھے پولس کمشنر منوج ورما، ڈی جی راجیو کمار، چیف سکریٹری منوج پنت، محکمہ صحت کے سکریٹری سروپ نگم، ڈاکٹروں کے ایک کنونشن میں سوموار کو وزیر اعلیٰ اپنی تقریر میں واضح کر دیا کہ بنگال کے کوئی بھی وی آئی پی کے لئے گاڑی کو روکا نہیں جائے گا، خود اپنی مثال پیش کرتے ہوئے یہ بھی کہا میں نے پوکس کو کبھی نہیں کہا کہ وہ میری گاڑی کو آگے جانے کے لئے دوسری گاڑیوں کو روکے رکھے۔ مجھے یہ بھی بھی گوارا نہ ہوا کہ راستے پر ٹرافک کی بھیڑ لگی ہو، میں تو عام لوگوں کے قریب رہنا زیادہ پسند کرتی ہوں۔ پھر بھی بنگال کی ہر دل عزیز وزیر اعلیٰ جہاں بھی جاتی ہیں وہاں بھیڑ خود بخود لگ جاتا ہے۔ لامحالہ وہ بھیڑ میں مل کر پیدل چل پڑتی ہیں تا کہ عام لوگوں کے حالات سے وہ بخوبی واقف ہو سکیں۔ (باقی صفحہ 10 پر)

# جبل پور میں خوفناک سڑک حادثہ، بس اور کار کی ٹکر میں 6 افراد کی موت

بھوپال، 24رفروری: مدھیہ پردیش کے جبل پور ضلع کے کھتولی تھانہ حلقہ کے پہریوا علاقے میں پیر کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں 6 لوگوں کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ صبح تقریباً 4 بجے ایک تیز رفتار ایس یو وی گاڑی اور بس کی آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔ کار پریاگ (باقی صفحہ 10 پر)

## پوپ فرانسس کی حالت تشویشناک، دنیا بھر میں دعائیں

ویٹی کن سٹی، 24فروری (یو این آئی) پوپ فرانسس کی حالت تشویشناک ہے، ان کی صحت یابی کیلئے ویٹی کن سمیت مختلف مقامات پر دعائیہ تقاریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

تفصیلات کے مطابق کیتھولک عیسائیوں کی مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی حالت مزید بگڑ گئی، ویٹی کن نے اپنے حالیہ بیان میں بتایا ہے کہ پوپ کو سانس لینے میں دشواری ہے اور طبیعت بدستور تشویشناک ہے، جس کی وجہ سے انہیں (باقی صفحہ 10 پر)

# رمضان سے قبل سنبھل جامع مسجد کی رنگائی - پتائی، کیا محکمہ آثار قدیمہ اجازت دے گا؟

سنبھل: 24رفروری: یو پی کے ضلع سنبھل میں واقع تاریخی جامع مسجد کی انتظامیہ کمیٹی نے رمضان کے پیش نظر مسجد کی رنگائی اور پتائی کے لیے انتظامیہ سے اجازت طلب کی ہے۔ اس سلسلے میں کمیٹی نے پولیس اور انتظامیہ سے گفتگو کی، ساتھ ہی محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کو بھی باضابطہ خط لکھا ہے۔ تاہم، ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) راجندر پینسیا نے واضح کیا کہ یہ ایک متنازعہ ڈھانچہ ہے (باقی صفحہ 10 پر)

## یوکرین کے صدر نے امریکہ کو اچانک آنکھیں دکھانا شروع کر دیں

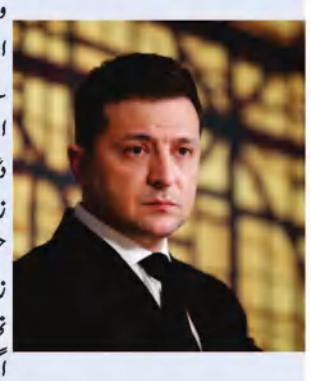

کیف، 24فروری (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی نے امریکا کو اچانک آنکھیں دکھانا شروع کر دیں۔ ولودومیر زیلنسکی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو صاف کہہ دیا کہ وہ جنگ پر خرچ 500 ارب ڈالر تو کیا 100 ارب ڈالر بھی واپس نہیں کریں گے، انہوں نے یورپی رہنماؤں کے ساتھ آج سربراہ اجلاس کا بھی اعلان کیا ہے۔

دعویٰ کیا گیا ہے کہ امریکہ نے یوکرین کے زیر زمین معدنی وسائل کے 50 فیصد حصے کے حقوق مانگے تھے تاہم یوکرین کے صدر زیلنسکی نے معاہدے پر دستخط سے انکار کر دیا تھا۔

اگرچہ برطانوی میڈیا کا دعویٰ تھا کہ صدر زیلنسکی ڈیل پر بعد میں آمادہ ہو گئے تھے مگر اب انہوں نے بیان میں واضح کیا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی ڈیل پر دستخط نہیں کریں گے جس کی ادائیگی 10 نسلوں کو بھگتنا پڑے۔ یوکرینی صدر کا کہنا ہے کہ وہ امریکہ کے 500 ارب ڈالر تو کیا وہ 100 ارب ڈالر بھی تسلیم نہیں کرتے کیونکہ انہوں نے سابق امریکی صدر جو بائیڈن سے رقم قرض نہیں امداد کے طور پر لی تھی۔ صدر ٹرمپ کا نام لیے بغیر ولودومیر زیلنسکی نے کہا کہ خواہ کسی کو پسند آئے یا نہیں، امداد کی واپسی ذمہ داری نہیں ہوتی اس لیے ہم امداد واپس نہیں کریں گے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ امن بزور طاقت روس سے ہو نہ کہ یوکرین کے ساتھ ایسا کیا جائے۔ صدر زیلنسکی نے عہدہ چھوڑنے کیلئے دو شرائط رکھیں، پہلی یہ کہ ان کے مستعفی ہونے سے یوکرین میں امن آئے یا دوسری صورت میں یوکرین کو نیٹو کا رکن بنا دیا جائے۔

## ہریانہ: سونی پت میں پلاسٹک ڈرم بنانے والی فیکٹری میں شدید آتشزدگی، کئی کلومیٹر تک دھوئیں کا غبار، لاکھوں کا نقصان!

24رفروری: ہریانہ کے سونی پت ضلع میں پپلی کھیڑا رام نگر روڈ واقع ایک پلاسٹک فیکٹری میں پیر کی صبح اچانک شدید آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے بعد موقع پر افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا اور لوگ اپنی جان بچانے کے لیے اِدھر اُدھر بھاگنے لگے۔ آگ اتنی شدید تھی کہ کئی کلومیٹر تک دھواں ہی دھواں پھیل گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ بجھانے کے لیے اسے سخت مشقت کرنی پڑی۔ فیکٹری کے آس پاس کے لوگوں کو وہاں سے دور کیا گیا۔ اس دوران پولیس کی ٹیم بھی موقع پر موجود رہی۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ کی لپیٹ میں آئی اس فیکٹری میں پلاسٹک ڈرم بنائے جاتے ہیں۔ ایسے میں پلاسٹک ہونے کی وجہ سے فیکٹری میں آگ تیزی سے پھیلتے ہوئے خوفناک شکل اختیار کر گئی۔ اس حادثے میں ابھی تک کسی جانی (باقی صفحہ 10 پر)

# اسرائیل نے غزہ پر حملے کی تیاری شروع کر دی

تل ابیب، 24فروری (یو این آئی) اسرائیل نے روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یرغمالیوں کی رہائی کے باوجود 620 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے، جس کے بعد غزہ جنگ بندی معاہدہ خطرے میں پڑ گیا ہے۔ حماس نے اسرائیل کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزی کے بعد جنگ بندی پر بات چیت روکنے کا اعلان کیا ہے۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ٹینک گزشتہ روز کئی دہائیوں میں پہلی بار مقبوضہ مغربی کنارے میں داخل ہو چکے ہیں، اسرائیلی وزیر دفاع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ فوج علاقے کے کچھ حصوں میں ایک سال تک رہے گی اور نقل مکانی کرنے والے ہزاروں فلسطینیوں کو واپس آنے سے روکا جائے گا۔

اسرائیل کی جانب سے فلسطینی سرزمین پر کریک ڈاؤن مزید گہرا کیا جا رہا ہے، ساتھ ہی یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ حملوں میں اضافے کے درمیان عسکریت پسندی کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو نے فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ مغربی کنارے کے تمام پناہ گزین کیمپوں میں دہشت گردی کو ناکام بنانے کے لیے بھرپور کارروائیاں کریں۔

دوسری جانب فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ مذاکرات قیدیوں کی رہائی کے معاہدے پر عمل درآمد سے مشروط ہیں۔

حماس کے عہدیدار باسم نعیم نے کہا ہے کہ اسرائیل کے (باقی صفحہ 10 پر)


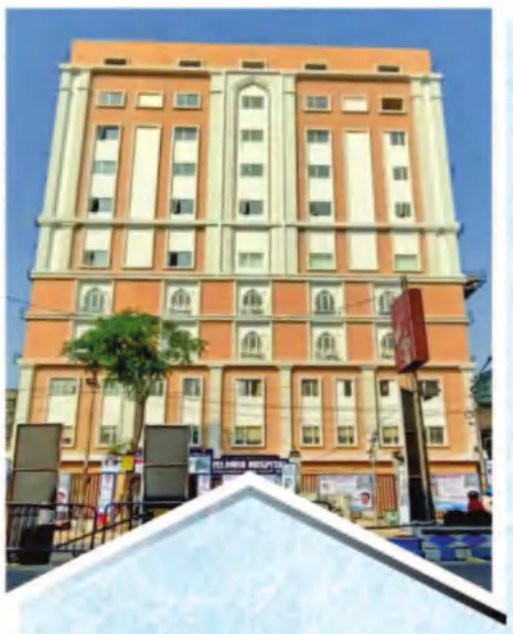

IH ISLAMIA HOSPITAL

اسلامیہ اسپتال

ISLAMIA HOSPITAL

سُپر اسپیشلیٹی اسپتال

73۔ چترنجن ایونیو، کولکاتا۔ 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

کینسر سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کیلئے
سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

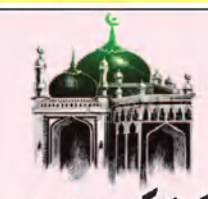

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
25 فروری 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 40 منٹ |
| طلوع آفتاب | 6 بج کر 01 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 50 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 59 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 43 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 53 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

# وزیر اعلیٰ نے تمام سطحوں پر سرکاری ڈاکٹروں کے الاؤنسز اور تنخواہوں میں اوسطاً 10,000 سے 15,000 روپے تک اضافے کا اعلان کیا

کولکاتا: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹروں کی میٹنگ میں بڑا اعلان کیا۔ ریاست میں تمام سطحوں پر سرکاری ڈاکٹروں کے الاؤنسز اور تنخواہوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ممتا بنرجی نے نئے ڈھانچے کا اعلان کیا۔ انٹرنز، پی جی ٹی، جونیئر زاور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اوسطاً 10,000 سے 15,000 تک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ انٹرنز، پی جی ٹی اور ہاؤس اسٹاف کے الاؤنس میں 10,000 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی ماہانہ تنخواہ میں 15 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پیر کو علی پور کے دھندھنیا آڈیٹوریم میں ڈاکٹروں کے ساتھ ایک میٹنگ میں اس کا اعلان کیا۔ اور یہ سن کر ڈاکٹروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ تھیٹر کا ماحول بہت خوشنما ہو گیا۔

جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت نے پیر کو دھندھنیا آڈیٹوریم میں ریاست کے ڈاکٹروں کی میٹنگ بلائی تھی۔ ان کی کال پر لبیک کہتے ہوئے بہت سے ڈاکٹرز، انٹرنز اور ہاؤس اسٹاف میٹنگ میں شامل ہوئے۔ وہاں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ انٹرنز، ہاؤس اسٹاف، پوسٹ گریجویٹ اور پوسٹ ڈاکٹریٹ ٹرینیز کے الاؤنس میں 10,000 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہر سطح کے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی تنخواہوں میں 15 ہزار روپے کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تک انہیں 85 ہزار روپے ماہانہ ملتا تھا لیکن اب یہ بڑھ کر ایک لاکھ روپے ہو گیا ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ڈاکٹروں کو ان کے فرائض کی یاد دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم 8 گھنٹے سرکاری سروس دیں۔ اس دوران غفلت نہ برتیں۔ اور کہیں بھی مت جائے گا۔ اس کے بعد آپ کہیں اور پرائیویٹ خدمات فراہم کر سکتے ہیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس کے لیے کولکاتا شہر سے سٹی سینٹر کا فاصلہ 2 کلومیٹر کے بجائے 3 کلومیٹر کر دیا گیا ہے۔ اس میں مزید ہسپتال شامل ہوں گے۔ لیکن یاد رکھیں، براہ کرم سرکاری خدمات فراہم کرتے وقت محتاط رہیں۔ اگر آپ کو آپریشن کروانے یا مرتے ہوئے مریض کو دیکھنے کی ضرورت ہو تو انہیں سرکاری ہسپتال میں بلائیں۔" وہ انفراسٹرکچر سرکاری ہسپتالوں میں ہے۔"

# رام نگر کرشی انتین سمیتی انتخابات میں بی جے پی کو شکست ترنمول نے تمام سیٹیں جیت لی

مشرقی مدنا پور: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) مشرقی مدنا پور میں بی جے پی کی کو آپریٹو انتخابات ہار چکی ہے۔ یہاں تک کہ جیتنے والی پنچایت بھی ہار گئی ہے۔ یہیں سے بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات میں دو سیٹیں جیتی تھیں۔ تملوک اور کانتھی۔ لیکن 21 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے، شوبندو ادھیکاری نے کہا کہ وہ اسے کالعدم کر دیں گے۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوا۔ بنگال میں اسمبلی انتخابات میں ابھی ایک سال باقی ہے۔ اور اس سے پہلے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے ضلع میں کو آپریٹو انتخابات میں بی جے پی ایک بار پھر ہار گئی۔ اور اب وقت سے پہلے ہولی کا موڈ نمودار ہوا ہے۔ رام نگر کو آپریٹو انتخابات میں بی جے پی کو 9 میں سے 9 سیٹوں پر شکست ہوئی۔ اور ترنمول جیت گئی۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں، شبھیندو ادھیکاری کے چھوٹے بھائی سومینڈو ادھیکاری نے رام نگر کے ایم ایل اے اکھل گری کے حلقے میں تقریباً 10,000 ووٹوں کی قیادت کی۔ اس کو آپریٹو سوسائٹی کو جیتنے کے بعد ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے اکھل گری نے دوبارہ گھر کی صفائی شروع کر دی۔

مشرقی مدنا پور کے رام نگر علاقہ کو اپوزیشن لیڈر کا خستہ تعلقہ کہا جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس کے حمایت یافتہ تمام امیدواروں نے وہاں کے بلاک نمبر 1 میں دو بلا باری ٹینگ اماری ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ اور تمام سیٹوں پر بی جے پی کو شکست ہوئی۔ حالانکہ یہ اکھل گری کا اسمبلی حلقہ ہے، بی جے پی کو یہاں شروع سے ہی شکست ہوئی تھی۔ پھر بھی رام نگر کے بلاک 1 کے تحت کھجری-2 پنچایت میں کو آپریٹو سوسائٹی کے انتخابات میں بی جے پی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس انتخاب نے واضح کر دیا کہ تنظیم وہ نہیں ہے جو مشرقی مدنا پور میں ہوا کرتی تھی۔ یہ تلکچاری- 2 پنچایت بی جے پی کے کنٹرول میں ہے۔ پھر بھی، کو آپریٹو ہار گیا۔

کچھ دن پہلے ترنمول کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے کہا تھا کہ بی جے پی اس مشرقی مدنا پور کی تمام سیٹوں سے ہار جائے گی۔ اسمبلی انتخابات کے بعد یہ واضح ہو جائے گا۔ وہیں اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی خود اپوزیشن لیڈر کے ضلع میں کو آپریٹیو سوسائٹی کے انتخابات میں ہار گئے تھے۔ چاروں طرف گھاس کے پھول کھلے تھے۔ اس جیت کے بعد ترنمول کانگریس کافی خوش ہے۔ رام نگر کا علاقہ سبز کہر میں ڈھکا ہوا ہے۔ کو آپریٹو سوسائٹی میں ترنمول کانگریس کی زبردست جیت، جو مکمل طور پر بی جے پی پنچایت کے علاقے میں واقع ہے، نے پدم لیڈروں کو پریشان کرنا شروع کر دیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے 9 میں سے 9 سیٹیں جیتنے پر وہ خوشی منانے لگے۔

مشرقی مدنا پور میں بی جے پی کی کو آپریٹو انتخابات ہار چکی ہے۔ یہاں تک کہ جیتنے والی پنچایت بھی ہار گئی ہے۔ یہیں سے بی جے پی نے لوک سبھا انتخابات میں دو سیٹیں جیتی تھیں۔ تملوک اور کانتھی۔ لیکن 21 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے، شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ وہ اسے کالعدم کر دیں گے۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہوا۔ اب، کو آپریٹو انتخابات میں پے در پے شکست ترنمول کانگریس کو اضافی آکسیجن دے رہی ہے۔ جو 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے اہم ہے۔

# ٹلہ تھانہ کے سابق اوسی کا سم کارڈ فوری واپس نہیں کیا جائے گا

## آر جی کار معاملے میں جلد ہی اضافی چارج شیٹ داخل کی جائے گی: سی بی آئی

کولکاتا: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے سیالدہ عدالت میں آر جی کار معاملے کی تحقیقات پر پیش رفت رپورٹ پیش کی۔ بتایا گیا کہ اس معاملے میں ایک اضافی چارج شیٹ جلد ہی عدالت میں پیش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ سی بی آئی نے دعویٰ کیا ہے کہ آر جی کار کیس میں سابق تلہ پولیس اسٹیشن او سی ابھجیت منڈل کے فون کا سم کارڈ بہت اہم ہے۔ اسے اب واپس نہیں کیا جا سکتا۔

متاثرہ کے خاندان نے شروع سے ہی آر جی کار معاملے میں سی بی آئی کی تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ اس معاملے میں سی بی آئی کی طرف سے داخل کی گئی پہلی چارج شیٹ میں سنجے رائے کی شناخت واحد ملزم کے طور پر کی گئی تھی۔ اس چارج شیٹ کے مطابق مقدمہ آگے بڑھا اور سیالدہ کی عدالت نے سنجے کو مجرم قرار دیا۔ اسے عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ اس کے بعد سے یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ اس معاملے میں باقی ملزمان کا کیا ہوگا؟ سی بی آئی کے خلاف تحقیقات میں سست روی کے الزامات بھی لگے۔ مرکزی ایجنسی نے پہلے اس معاملے میں آر جی کار اسپتال کے سابق پرنسپل سندیپ گھوش اور تلہ تھانہ کے سابق اوسی ابھجیت کو گرفتار کیا تھا۔ لیکن سی بی آئی ان کے خلاف وقت پر چارج شیٹ پیش نہیں کر سکی۔ جس کے نتیجے میں دونوں کو ضمانت مل گئی۔ اگرچہ ابھجیت کو رہا کر دیا گیا تھا، لیکن سندیپ اب بھی ایک اور کیس میں جیل میں وقت کاٹ رہا ہے۔ سی بی آئی نے گرفتاری کے بعد ابھجیت کا سم کارڈ ضبط کر لیا۔ اسے ابھی تک واپس نہیں کیا گیا۔ اس کے اہل خانہ نے سم کارڈ کی واپسی کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی۔ اس کی روشنی میں سی بی آئی نے کہا کہ سم کارڈ تفتیش کے لیے اہم تھا۔ اس لیے اسے فی الحال واپس نہیں کیا جا سکتا۔

متاثرہ کے خاندان نے ایک اپیل میں عدالت کو بتایا کہ وہ سی بی آئی کی تحقیقات میں کسی پیش رفت سے واقف نہیں ہیں۔ اس کی بنیاد پر مرکزی ایجنسی نے پیر کو پیش رفت رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں ایک اضافی چارج شیٹ جلد ہی عدالت میں پیش کی جائے گی۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات جاری ہیں کہ آیا کوئی ثبوت ضائع کیا گیا ہے۔ اس کی اطلاع اضافی چارج شیٹ میں دی جائے گی۔ سی بی آئی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ متاثرہ کے خاندان کو تحقیقات کے بارے میں اندھیرے میں نہیں رکھا گیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس کیس کی تحقیقات میں پیش رفت کے حوالے سے متعدد رپورٹس عدالت میں جمع کرائی گئی ہیں۔ گھر والوں کو بھی وقتاً فوقتاً پیش رفت سے آگاہ کیا جاتا رہا ہے۔

# آتن گھوش کی کار کو سرکاری بس نے ٹکر ماری، کولکاتا کے ڈپٹی میئر خطرے سے بچ گئے

کولکاتا: 4 2 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر آتن گھوش کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ تاہم وہ تھوڑی دیر کے لیے بچ گئے۔ حادثے کے باعث ان کی گاڑی کا اگلا حصہ تباہ ہو گیا۔ کاشی پور- بیلگچھیا کے ترنمول ایم ایل اے اور کولکاتا میونسپلٹی کے ڈپٹی میئر آتن گھوش پیر کو کولکاتا میونسپلٹی کے بجٹ اجلاس میں شرکت کرنے جا رہے تھے۔ تالتلہ کے قریب ایس این بنرجی روڈ پر ایک سرکاری بس نے ان کی کار کے بائیں جانب ٹکر مار دی۔ آتن اس وقت کار میں تھے۔ تاہم آتن صحت مند اور محفوظ ہے۔ بعد ازاں انہوں نے میونسپل بجٹ اجلاس میں بھی شرکت کی۔ حادثے کے حوالے سے ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ گاڑی کو نقصان پہنچا لیکن بھگوان کی کرپا سے میں بالکل ٹھیک ہوں۔

# ترنمول کانگریس کارکنان کے درمیان بڑھتی کشیدگی، ایم ایل اے وویک گپتا کی پی اے پائیل ناگ کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم، خواتین کا سخت احتجاج

کولکاتا: 24 فروری (نور عالم) کولکاتا کے جوڑا سانکو اسمبلی حلقہ میں ترنمول کانگریس کارکنان کے درمیان بڑھتی ہوئی رنجش ایک سنگین رخ اختیار کر چکی ہے۔ ایم ایل اے وویک گپتا کی پرسنل اسسٹنٹ (پی اے) پائیل ناگ کو نشانہ بناتے ہوئے سوشل میڈیا پر ان کی تصویریں غلط طریقے سے استعمال کی جا رہی ہیں، ان پر نازیبا تبصرے کیے جا رہے ہیں اور ان کی سیاسی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پائیل ناگ نے اس معاملے میں سنت سنگھ، بھیشوٗ سنگھ، سکتی پرتاب سنگھ اور راج کرن سنگھ پر الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ افراد جان بوجھ کر ان کے خلاف غلط پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور ان کی ذاتی و سیاسی ساکھ کو متاثر کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اس معاملے کے خلاف آج پوستا پیٹرول پمپ کے سامنے خواتین نے زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ کسی بھی خاتون کے کردار پر انگلی اٹھانا اور اسے بدنام کرنے کی کوشش کرنا ناقابلِ برداشت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملوث افراد کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے تاکہ آئندہ کسی بھی خاتون کو ایسی صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پائیل ناگ نے اس معاملے کو لے کر پوستا تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے اور انصاف کی مانگ کی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مکمل تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہ واقعہ ترنمول کانگریس کارکنان کے درمیان بڑھتی ہوئی اندرونی کشیدگی کو اجاگر کرتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اگر اس معاملے کو جلدی حل نہیں کیا گیا تو یہ پارٹی کے اندر مزید اختلافات کو ہوا دے سکتا ہے اور مقامی سیاست پر اثر ڈال سکتا ہے۔

# بارشوں میں کمی آئی ہے، جنوبی بنگال میں دوبارہ درجہ حرارت گر سکتا ہے، دارجلنگ میں برف باری کا امکان

کولکاتا: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں دو دن سے شدید بارش ہو رہی ہے۔ تاہم پیر کے بعد سے ایسی کوئی پیش گوئی نہیں کی گئی ہے۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا سمیت جنوب میں مزید کچھ دن خشک موسم جاری رہے گا۔ درجہ حرارت بھی کافی کم ہو سکتا ہے۔ دارجلنگ میں برف باری ہو سکتی ہے۔ پیر کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 21.2 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 1.7 ڈگری زیادہ تھا۔ اگلے دو روز میں درجہ حرارت دو سے تین ڈگری تک گر سکتا ہے۔ اگلے تین دنوں میں درجہ حرارت میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ یعنی کولکاتا میں درجہ حرارت 19 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ شمالی بنگال میں بھی بنیادی طور پر خشک موسم رہے گا۔ دارجلنگ اور کالیمپونگ کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ میں کچھ مقامات پر برف باری کا بھی امکان ہے۔ تاہم کسی اور ضلع میں بارش نہیں ہوگی۔ کوچ بہار میں شدید دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دھند کی وجہ سے حد نگاہ 200 میٹر سے نیچے آ سکتی ہے۔ شمالی بنگال میں بھی اگلے دو دنوں میں درجہ حرارت دو سے تین ڈگری تک گر سکتا ہے۔ آسام پر ایک طوفان ہے۔ اس کے علاوہ، گنگا ایک محور ہے جو مغربی بنگال سے چھتیس گڑھ تک پھیلا ہوا ہے۔ ایک نیا مغربی طوفان شمال مغربی ہندوستان میں داخل ہو گیا ہے۔ جو دھیرے دھیرے شمالی اور شمال مشرقی ہندوستان کی ریاستوں پر پھیل جائے گا۔

☆☆☆

# بانسبیڑیا کی شگفتہ پروین کی یو جی سی نیٹ میں JRF کے ساتھ شاندار کامیابی

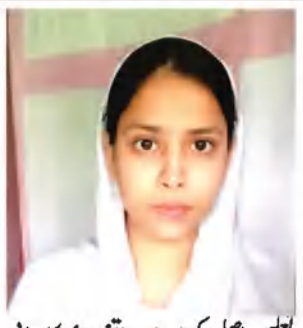

ہگلی: 24 فروری (محمد شہیب عالم) مغربی بنگال ضلع ہگلی کے بانسبیڑیا (ماسٹر کالونی) سے تعلق رکھنے والی شگفتہ پروین بنت پرویز عالم نے NETUGC دسمبر 2024 کے امتحان میں جغرافیہ جیسے اہم مضمون میں اسسٹنٹ پرفیسر و جونیئر ریسرچ فیلوشپ (JRF) آل انڈیا رینک 3 حاصل کر کے اپنے والدین، خاندان و علاقے کا نام روشن کر دکھایا ہے۔ ان کے اس نمایاں کامیابی پر انکے والدین جن کا تعلق متوسط طبقہ سے ہے، بہت خوش نظر آ رہے ہیں۔ ان کی یہ کامیابی ملت کی ان تمام لڑکیوں کے لئے تحریک ہے جو اپنے تعلیم کے ذریعہ اپنا مستقبل تابناک بنانا چاہتی ہیں۔ واضح ہو کہ ٹیوشن کے ذریعہ اپنے اخراجات کو برداشت کرتے ہوئے انہوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور اب اتنی بڑی کامیابی بھی حاصل کر لی ہیں۔ ماضی کے انکے کارنامے ان کی ہونہار ہونے کی دلیل ہے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ سے حاصل کرتے ہوئے BSC و MSC (جغرافیہ) کے ساتھ ساتھ BED کی تعلیم بھی حاصل کر رکھی ہے۔ اہلیتی امتحانات پر اگر نظر ڈالی جائے تو مغربی بنگال اسٹیٹ ایلیجبلٹی ٹیسٹ (SET) برائے اسسٹنٹ پرفیسر، بہار CTET، TET کی اہلیتی سند سے بھی اللہ نے انکو نوازا ہے۔ یہ ایک ہونہار طالبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین مصنفہ بھی ہے جن کی تصنیف شدہ ہائر سیکنڈری جغرافیہ کتاب بذریعہ عفان پبلیکیشنز (کولکاتا) سے مغربی بنگال کے بیشتر طلباء استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ انکی کامیابی پر لوگ دعائیں دیتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اللہ انہیں مزید کامیابیوں سے نوازے اور اعلیٰ عہدہ پر فائز کرے آمین۔ ادھر انکی کامیابی کو دیکھ کر دوسرے بچوں میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا رجحانات پیدا ہو رہا ہے جو نہایت ہی فخر کی بات ہے۔

# ڈھکوریا میں لاکھوں روپے مالیت کے سونے کی لوٹ

کولکاتا: 4 2 فروری (عوامی نیوز سروس) شرپسندوں نے موٹر سائیکل پر آ کر ایک خاتون کا سونے کا ہار چھین لیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کی شام تقریباً 5 بجے گرفا تھانہ علاقہ کے ڈھکوریا میں جھیل روڈ پر پیش آیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ بدمعاشوں نے خاتون کو دھمکیاں دیتے ہوئے ہار چھین کر فرار ہو گئے۔ شہر کی سڑکوں پر دوپہر کے وقت اس طرح کی پرتشدد کارروائیوں سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق ہفتہ کی دوپہر جھیل روڈ کی رہنے والی 60 سالہ پیالی ڈی رائے ایک رشتہ دار کے گھر سے پیدل واپس اپنے گھر جا رہی تھیں۔ مبینہ طور پر اس وقت 3 بدمعاش موٹر سائیکل پر آئے اور ان کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ پیالی سے بات کرتے ہوئے انہوں نے ایک فلیٹ کی طرف اشارہ کیا اور کچھ مانگا۔ پیالی نے جیسے ہی فلیٹ کی طرف دیکھا، شرپسندوں نے ان کے گلے سے سونے کا ہار چھین کر فرار ہو گئے۔ مبینہ طور پر، جانے سے پہلے، انہوں نے پیالی کو ڈانٹتے ہوئے کہا کہ معاملے کو لے کر ہنگامہ کرنے سے اچھے نتائج نہیں نکلیں گے۔ بزرگ کا دعویٰ ہے کہ چوری ہونے والے سونے کے ہار کی مالیت تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے ہے۔

اس ماہ، ایک واقعہ ایسا ہوا جہاں بڑتلہ تھانہ علاقے کے چترنجن ایونیو پر واقع ایک مکان میں توڑ پھوڑ کی گئی، خاتون خانہ کو ہتھیار سے ڈرایا گیا اور پیسے اور طلائی زیورات لوٹ لیے گئے۔ دمدم میں کھڑکی کی گرل کاٹ کر ایک گھر میں گھسنے، بزرگ گھریلو خاتون کو ہتھیار سے ڈرانے اور فرار ہونے سے پہلے اس کے زیورات اور رقم لوٹنے کی شکایت درج کرائی گئی ہے۔ نتیجتاً یہ صورت حال شہر کی سلامتی پر سوال اٹھاتی ہے۔

پیالی اور اس کے شوہر ہفتہ کے واقعے سے خوفزدہ ہیں۔ جوڑے کے الفاظ میں، اس شہر میں کوئی حفاظت نہیں ہے، لہٰذا، جوڑے نے کہا کہ انہوں نے بنگلور میں اپنے بیٹے کے پاس جانے کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ وہ شروع میں شکایت درج نہیں کرنا چاہتے تھے لیکن بعد میں انہوں نے گرفا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج سے تینوں ملزمان کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

# پلس پوائنٹ نرسنگ ہوم کا افتتاح

پلس پوائنٹ نرسنگ ہوم کا باضابطہ افتتاح پول کالیکا پور، میٹیابروز کالیکا پور میجر، کالیکا پور میں ہوا، جس میں ہنگامی داخلہ بھی شامل ہے۔ منیجر شکیل نے بتایا کہ یہاں کم قیمت پر خدمات فراہم کی جائیں گی بعد میں بیڈز کی تعداد بڑھے گی۔ مدرسہ پاڑہ دربار شریف کے سربراہ مولانا مفتی نور اللہ صاحب نے تقریب کا افتتاح کیا۔ قاری الیاس صاحب، حاجی ابو طالب ملا، آفتاب الدین صاحب سمیت اہم شخصیات موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

# مسلم انسٹیٹیوٹ میں کمپیٹیٹو مائنڈ کوئز اور طالبعلموں کی رہنمائی

(محمد شمس الصالحین) مسلم انسٹیٹیوٹ کی ایجوکیشن سب کمیٹی کے زیر اہتمام مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں شرکت کرنے والے طلباء کے لیے کمپیٹیٹو مائنڈ کوئز 26 فروری بروز بدھ ہونے جا رہا ہے جس میں 18 سے 30 سال عمر کے طالبعلم حصہ لے سکیں گے کوئز کا پلیٹفرمی راؤنڈ 3 بجے سے شروع ہوگا۔ کوئز میں حصہ لینے کے خواہشمند MIQUIZ25 / bit.ly پر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں یا وقت مقررہ سے آدھے گھنٹے قبل مسلم انسٹیٹیوٹ آ کر کوئز میں حصہ لے سکتے ہیں۔ کوئز میں جیتنے والے نیز سیمی فائنل اور فائنل تک آنے والے تمام امیدواروں کو انعام سے نوازا جائیگا۔ کوئز کے تمام شرکاء کو ادارے کی جانب سے ایک جنرل نالج کی کتاب بطور تحفہ دیا جائیگا۔ اس تقریب میں ویسٹ بنگال سول سروسز اور ویسٹ بنگال اڈیٹ اینڈ اکاؤنٹس سروسز کے کامیاب طلباء کی پذیرائی کی جائے گی۔ طالبعلموں کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کیلیے حکومت مغربی بنگال کے سینئر افسران موجود رہینگے۔ شام 7 بجے تقسیم انعامات کی تقریب ہوگی۔ آپ سے شرکت کی گزارش ہے۔

# سودے پور میں واجب الادا رقم کیلئے ہاکر کو قتل کر کے لاش گھر کی چھت پر چھپانے والا نوجوان گرفتار

شمالی 24 پرگنہ: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) ایک ہاکر کو مبینہ طور پر اس کے ذمہ واجب الادا رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنے پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے سودے پور میں پیش آیا۔ پولیس نے نوجوان کے گھر کی چھت سے دکاندار کی لاش برآمد کر لی۔ ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کھردہ تھانے کی پولیس نے بتایا کہ گرفتار نوجوان کا نام چراغ گوہا ہے۔ وہ سودے پور کے سکھر بازار پارہ علاقے کا رہنے والا ہے۔ جاں بحق ہاکر کا نام اکرم علی ہے۔ کمرہٹی کا رہائشی اکرم ٹوٹا ہوا ٹن، ٹوٹا ہوا لوہا وغیرہ فروخت کرتا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ چراغ نے ایک ماہ قبل اکرم سے 2500 روپے ادھار لیے تھے۔ اکرم کا چند روز قبل چراغ سے ادھار کی رقم کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ ہفتہ کی صبح اکرم دوبارہ چراغ کے گھر پیسے مانگنے گیا۔ الزام ہے کہ نوجوان نے اس کے بعد دکاندار کو اندر بلایا اور اس کی شدید پٹائی کی۔ ایک موقع پر اس نے مبینہ طور پر چراغ اکرم کو گلے میں رسی باندھ کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس نے لاش کو اپنے ہی گھر کی چھت پر چھپا دیا۔

کچھ دنوں بعد، علاقہ مکینوں نے چراغ کے گھر سے بدبو آنے کی اطلاع کھردہ پولیس اسٹیشن کو دی۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس پہنچی اور اکرم کی لاش دوسری منزل کی چھت سے برآمد کی۔ اس کے علاوہ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم مرکزی ملزم کی والدہ واقعہ کے بعد سے فرار ہے۔ پولیس نے اس کی تلاش شروع کر دی ہے۔

اتوار کی رات پیش آنے والے اس واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ مقامی رہائشی سرابانی داس کا کہنا ہے کہ "ہفتے کی صبح 'بچاؤ، بچاؤ، بچاؤ' کی چیخیں سنی گئیں۔ پوچھنے پر نوجوان کی ماں نے بتایا کہ اس کے بیٹے کو کتے نے کاٹا ہے۔ اگلے دن جب بدبو آنے لگتی ہے تو حقیقت کا پتہ چلتا ہے۔ میں اس محلے میں کئی سالوں سے رہ رہا ہوں۔ "ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔"

☆☆☆☆


پورٹ بی ریلوے

المختصر ٹنڈر نوٹس نمبر، ای ایل۔ ایس ڈی ایچ (ایچ۔ کون۔ جی ای این ایل۔ 168۔ 2024، نٹ، بتاریخ 21.02.2025 پر کھلا ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (کون)، پورٹی ریلوے، سکنڈ فلور، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا - 700014 سے بذریعہ ای۔ ٹنڈرنگ طریقہ کار سے تجربہ کار الیکٹریکل کنٹراکٹرس، شراکت دار، فارمس وغیرہ سے جن کے پاس جائز الیکٹریکل کنٹراکٹ کا لائسنس ہے و معقول مالیاتی گنجائش کے ساتھ مندرجہ ذیل کام کے لئے اچھا تجربہ بھی۔ ٹنڈر نمبر : ای ایل۔ ایس ڈی ایچ۔ کون۔ جی ای این ایل۔ 168۔ 2024 کام کا نام : الیکٹریکل (جو) کاموں کے لئے رانا گھاٹ یارڈ میں نئے سرے سے، کنجرہ پاڑہ ٹی ایس ایس اور متوازن کام کلیانی سے رانا گھاٹ کے تھرڈ لائن میں بشمول نئی ہٹی تا رانا گھاٹ 3 لائن میں سیالدہ ڈویژن کے پورٹی ریلوے کے لئے۔ ٹنڈر کی لاگت: -/4,11,50,065 روپے زر بیعانہ : -/3,55,800 روپے ٹنڈر فارم کی قیمت :صفر، پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے کا بند ہونے کی تاریخ و وقت: 25.03.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈرڈ کو مینٹس ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور جمع کر سکتے ہیں اس پر www.ireps.gov.in آن لائن ادائیگی سے ٹنڈرڈ کومنٹ کی قیمت اور زر بیعانہ جیسا کہ اوپر دیا جا چکا ہے ٹنڈر کے لئے۔ ساتھ میں ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت بھی مذکور ہے۔ ہر طرح سے مکمل ٹنڈر کاغذات کے ساتھ اپ لوڈ کرینگے اس سے www.ireps.gov.in ٹنڈر کی حمایت میں۔ مذکورہ ویب سائٹ سے ای۔ ٹنڈرنگ کے ذریعہ اپنی پیشکش کو داخل کرینگے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے نا قابل قبول ہوگا۔ اگر ایسا کوئی آفر آ بھی گیا تو لینے کے بعد اسے مسترد کر دیا جائے گا۔ ٹنڈرڈ کومنٹس، تفصیلات ٹنڈر نوٹس کی، تصحیحات و معلومات وقتے وقتے جاری کیا جائے گا جو ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہونگے۔ ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات نوٹس بورڈ پر دیکھ سکتے ہیں جو ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر / کون، سیالدہ تھرڈ فلور، آر ایم ایس بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا 700014 پر آویزاں ہوگا۔

(CON-90/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

ایس۔ ایس۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر، ایس ٹی۔ او ٹی۔ انٹر لاکنگ 9 ایل سی۔ 25، مورخہ 21.02.2025 کی طرف سے، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر (کو) آکٹرلونی۔ 721301 سے ای۔ ٹنڈر گزاروں سے مندرجہ ذیل کام کے لئے 12.00 بجے سے قبل ٹنڈر کی طلبی ہے جو کہ کھلے گا 12.30 بجے کاموں کی تفصیلات: ایس اینڈ ٹی کام کا حصہ بشمول تا (i) انٹر لاکنگ 8 عدد ایل۔ سی گیٹ کا: کے اے۔ 3، کے اے۔ 9، کے

# مدرسہ بورڈ کا امتحان ہوا ختم بچوں میں دیکھا جشن کا ماحول

ہگلی/24 فروری (محمد شبیب عالم) گزشتہ دس فروری سے جاری مدرسہ بورڈ کا امتحان آج ہوا ختم۔ بچے آخری دن جب امتحان گاہ سے امتحان دیکر باہر نکلے انکے چہروں پر کھلکھلاتی ہنسی دیکھی گئی۔ بچے بیحد خوش نظر آرہے تھے۔ آج آخری پرچہ کے متعلق انہوں نیکہا کہ آج کا پرچہ تو بیحد آسان تھا۔ پھر ان بچوں سے پوچھا گیا کہ پہلے پرچہ سے لیکر آج تک کے امتحان کے متعلق بتائیں اس پر بچوں نیکہا کہ پورا پرچہ ہم نے اچھے سے حل کیا ہے۔ پھر ان سے پوچھا گیا کہ کیا اچھے نمبروں سے پاس ہونگے؟ گریڈ کے ذمرے میں آئیں گے؟ اس پر انکا جواب تھا انشاء اللہ ضرور۔ ان سے پوچھا گیا کہ جتنی اور جسطرح کی ہنسی آج آپ سبھوں کے چہروں پر دیکھائی دے رہیے کیا اسی طرح کی خوشی اپنے والدین کو دینگے؟ اس پر بچوں نیکہا کہ بالکل ہم اچھے نمبر حاصل کر کے اپنے والدین کو اور اپنے اساتذہ کو ضرور خوش کرینگے اور ہمیں صرف امید ہی نہیں یقین بھی ہے اس لئے کہ جسطرح سے ہم پر ہمارے والدین یقین کر کے تعلیم حاصل کرنے کیلئے ایک کر دیئے ہیں اور ہمارے اساتذہ جتنی جسطرح سے ہم پر محنت کر رہے ہیں ہمیں یقین ہیکہ ہم اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کرینگے۔ بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ کے بچوں کا امتحانی مرکز پنڈوا کے سلطانیہ مدرسہ میں پڑا تھا۔ جہاں بچے بالکل اطمینانی کیساتھ امتحان دیئے ہیں۔ وہیں آئی ایم ہائی مدرسہ میں چاپدانی انکس ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ کا امتحان مرکز تھا یہاں بھی بچوں نے نہایت ہی اطمینانی کیساتھ امتحان دیا۔

# محکمہ صحت کا چارج کیوں لیا؟ وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹروں کے کانفرنس میں وجہ بتائی

کولکاتا:24 فروری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست کے طبی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے ڈاکٹروں کے ساتھ ایک خصوصی مباحثہ اجلاس بلایا۔ پیر کو علی پور کے دھندھنیا اسٹیڈیم میں بہت سے ڈاکٹروں نے ان کی کال کا جواب دیا۔ بہت سے لوگ طنزیہ انداز میں کہہ رہے تھے کہ یہ میٹنگ ان سوالات کو چھپانے کیلئے تھی جو آر جی کار واقعہ میں ریاست کے سرکاری اسپتالوں کے بنیادی ڈھانچے کے بارے میں اٹھے تھے۔ تاہم، عملی طور پر، یہ پتہ چلا کہ یہ میٹنگ بہت سے دوسریمعاملیسے اہم ہوگئی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ انہوں نے ریاست کے محکمہ صحت کا چارج کیوں لیا ہے۔ آج وزیر اعلیٰ نے بائیں بازو کی قیادت والی حکومت کے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ ان کے الفاظ میں، ''بائیں بازو کے دور میں صحت کو نظر انداز کیا گیا''۔ اب تک ایک ریاستی وزیر صحت کا محکمہ سنبھالتا تھا۔ لیکن ایک وزیر مملکت تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ اب میں نے دفتر کا چارج سنبھال لیا ہے۔ کیونکہ ہزار نیکیوں میں اگر ایک برائی ہو تو صرف وہی بات ہوتی ہے۔ خراب ہونے میں ایک سیکنڈ لگتا ہے۔ پروپیگنڈا اتنی تیزی سے پھیلتا ہے، اس سے پہلے کہ سوشل نیٹ ورک نہیں تھے۔ اب، جعلی ویڈیوز کی طرح، جعلی دوا بھی سامنے آئی ہے۔

☆

# گارڈن ریچ پولیس کی بروقت کارروائی: انسٹاگرام کے فریب میں آکر فرار ہونے والی تین نابالغ بچیاں محض 3 گھنٹوں میں برآمد

کولکاتا 24 فروری عوامی نیوز سروس: سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے ایک خطرناک واقعے میں، گارڈن ریچ کی تین نابالغ بچیاں انسٹاگرام پر دھوکہ دہی کا شکار ہو کر گھر سے فرار ہوگئیں، تاہم گارڈن ریچ پولیس کی فوری اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں انہیں محض تین گھنٹوں میں سیالدہ اسٹیشن سے بحفاظت برآمد کر لیا گیا۔

واقعے کی تفصیلات: پیر کی شام تقریباً 6 بجے تین نابالغ بچیوں کی گمشدگی کی رپورٹ گارڈن ریچ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی۔ والدین نے پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی 13 سے 14 سال کی بیٹیاں اچانک بغیر اطلاع دیے لاپتہ ہوگئی ہیں۔ پولیس نے معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری تفتیش کا آغاز کیا اور جدید تفتیشی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے سوشل میڈیا سرگرمیوں کا تجزیہ کیا۔

تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ یہ تینوں بچیاں انسٹاگرام پر کسی نامعلوم صارف کے جھانسے میں آ گئی تھیں، جو انہیں بالی ووڈ میں کام دلانے کا جھوٹا وعدہ کر رہا تھا۔ مزید سراغ ملنے پر پولیس نے مٹیابرج کے اکڑا پھاٹک علاقے کی ایک 17 سالہ لڑکی کا پتہ لگایا، جو اس گروپ کی سب سے بڑی رکن تھی۔ جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے تفصیل سے سارا منصوبہ بتا دیا۔

انسٹاگرام پر دھوکہ دہی کا انکشاف: اس 17 سالہ لڑکی نے پولیس کو بتایا کہ ایک نامعلوم انسٹاگرام صارف ان بچیوں کی تعریف کرتے ہوئے انہیں فلم انڈسٹری میں کام دلانے کی پیشکش کر رہا تھا۔ اس شخص نے انہیں دہلی بلا کر ٹی وی سیریلز میں موقع دینے کا جھوٹا وعدہ کیا تھا۔ اسی دھوکے میں آ کر تینوں نابالغ لڑکیوں نے گھر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

پولیس کی مستعدی اور شاندار کارکردگی: گارڈن ریچ پولیس نے معاملے کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے فوری ایکشن لیا اور اکڑا پھاٹک کی 17 سالہ لڑکی سے حاصل معلومات کی بنیاد پر سیالدہ اسٹیشن پر بروقت کارروائی کی۔ محض تین گھنٹوں میں بچیوں کا سراغ لگا کر انہیں ٹرین میں سوار ہونے سے قبل ہی بحفاظت حراست میں لے لیا گیا۔ بعد ازاں، انہیں والدین کے حوالے کر دیا گیا، جنہوں نے پولیس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

کولکاتا پولیس کی کامیاب حکمتِ عملی: اس کامیاب کارروائی کے دوران پولیس نے نہ صرف جدید تفتیشی تکنیکوں کا استعمال کیا بلکہ عوامی تعاون کو بھی یقینی بنایا۔ پولیس کی چوکسی، بروقت فیصلہ سازی اور مؤثر حکمتِ عملی نے ایک بڑے حادثے کو ٹال دیا اور تین معصوم بچیوں کو ممکنہ خطرات سے بچا لیا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ کولکاتا پولیس اپنی ذمہ داریوں کو انتہائی سنجیدگی سے نبھاتی ہے اور عوام کے تحفظ کے لیے ہر وقت تیار رہتی ہے۔

سوشل میڈیا کا غلط استعمال اور والدین کی ذمہ داری: یہ واقعہ سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے خطرات کی ایک واضح مثال ہے، جہاں معصوم ذہنوں کو لالچ اور دھوکے کے ذریعے غیر محفوظ راستوں پر دھکیلا جا رہا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ: اپنے بچوں کی سوشل میڈیا سرگرمیوں پر نظر رکھیں۔

انہیں اجنبی افراد سے آن لائن بات چیت کے خطرات سے آگاہ کریں۔ کسی بھی غیر معمولی آن لائن سرگرمی کو فوری رپورٹ کریں۔ بچوں کے ذہن میں یہ بات بٹھائیں کہ حقیقی دنیا میں کامیابی محنت سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ سوشل میڈیا پر کیے گئے جھوٹے وعدوں سے۔

عوام کا مثبت ردعمل: گارڈن ریچ پولیس کی اس تیز رفتار کارروائی پر عوام نے زبردست خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ والدین اور علاقہ مکینوں نے پولیس کی محنت، مستعدی اور جدید تفتیشی طریقوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر پولیس اسی طرح مستعدی سے کام کرے تو معاشرے میں سوشل میڈیا جرائم پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

یہ واقعہ پولیس کی پیشہ ورانہ مہارت اور عوام کے تحفظ کے لیے ان کی غیر معمولی محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

# کیا حادثے سڑک کنارے تعمیراتی سامان رکھنے سے ہوئے؟

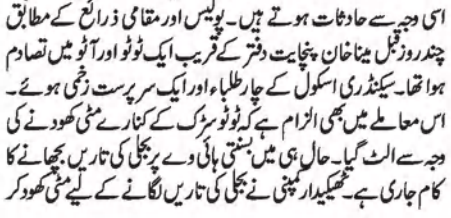

بشیر ہاٹ :24 فروری (عوامی نیوز سروس) مصروف شاہراہ۔ شام ہوتے ہی خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ میناخاں میں ہفتہ کو پیش آنے والے حادثے کے بعد، بسنتی ہائی وے کے بہت سے مسافروں کا خیال ہے کہ شاہراہ کے دونوں طرف مختلف جگہوں پر تعمیراتی سامان کے ڈھیر اور بجلی کی لائنیں بچھانے کے لیے زمین کی کھدائی کی وجہ سے رات کے راستے پر حادثات کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ کولکاتا بسنتی ہائی وے پر سنیچر کی شام میناخاں کے جئے گرام کے قریب سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ موٹر سائیکل کو بچانے کی کوشش کے دوران مسافروں سے بھری بس بے قابو ہو کر ریت کے ڈھیر سے ٹکرا کر ایک دکان سے جا ٹکرائی۔ یکے بعد دیگرے دو دکانیں اور ایک مکان تباہ ہو گیا۔ تاہم، بس ڈرائیور نے موٹر سائیکل سوار کو بچانے کیلئے کنٹرول کھو دیا، اور موٹر سائیکل سوار بھی موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ متوفی بائک سوار مالے منڈل (38) میناخان علاقہ میں رہتا ہے۔ دکان کے اندر موجود رحیمہ بی بی (58) اور بس ڈرائیور عین المنڈل (42) بھی ہلاک ہو گئے۔ باقی کولکاتا کے مختلف سرکاری اور نجی اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔

مقامی باشندوں سانچیتا پاترا اور بلرام سردار نے کہا، مصروف سڑک کے ساتھ ریت، پتھر اور مٹی ڈالنے کی وجہ سے سڑک تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ اسی وجہ سے حادثات ہوتے ہیں۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق چند روز قبل میناخان پنچایت دفتر کے قریب ایک ٹوٹو اور آٹو میں تصادم ہوا تھا۔ سیکنڈری اسکول کے چار طلباء اور ایک سرپرست زخمی ہوئے۔ اس معاملے میں بھی الزام ہے کہ ٹوٹو سڑک کے کنارے مٹی کھودنے کی وجہ سے الٹ گیا۔ حال ہی میں بسنتی ہائی وے پر بجلی کی تاریں بچھانے کا کام جاری ہے۔ ٹھیکیدار کمپنی نے بجلی کی تاریں لگانے کے لیے مٹی کھود کر بسنتی ہائی وے پر رکھ دی ہے۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ سڑک کے کنارے پڑی مٹی کی وجہ سے حادثات کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ سڑک کے کنارے تعمیراتی سامان کو ذخیرہ کرنے کے کاروبار کے بارے میں، میناخان کے ایم ایل اے اوشا رانی منڈل نے کہا، میں پولیس سے اس معاملے کو دیکھنے کی درخواست کرتی ہوں۔ بشیر ہاٹ پولیس ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ حسین مہدی رحمان نے کہا کہ سڑک کے ساتھ گزرنے والی بجلی کی تاروں پر کام جلد مکمل کر لیا جائے گا، انہوں نے مزید کہا، کسی بھی حالت میں سڑک کے ساتھ والی زمین پر قبضہ نہیں کیا جائے گا۔ اگر ایسا ہوا تو تجاوزات کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

# رابندر سدن اور ویلنگٹن میں بس کی زد میں آکر 2 خواتین ہلاک

کولکاتا:24 فروری (عوامی نیوز سروس) پیر کی صبح ایک جڑواں حادثے میں 2 خواتین کی موت ہوگئی۔ یہ دونوں حادثات ویلنگٹن انٹرسیکشن اور رابندر اسدن ایکسائیڈ انٹرسیکشن پر پیش آئے۔ دو مختلف حادثات میں 2 خواتین جاں بحق ہوگئیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق پیر کی صبح 7 بجے کے قریب ویلنگٹن چوراہے پر ایک بزرگ خاتون کو اسکول بس نے ٹکر مار دی۔ اسے فوری طور پر بچا کر ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ اسکول بس ڈرائیور بزرگ خاتون کو ٹکر مار کر فرار ہو گیا۔ تاہم بعد میں اسے اینٹلی پولیس اسٹیشن نے گرفتار کر لیا۔ دوسرا حادثہ رابندر سدن کے قریب ایکسائیڈ چوراہے پر صبح تقریباً 9 بجے پیش آیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس وقت پچاس کی دہائی کی ایک خاتون سڑک عبور کر رہی تھی۔ تبھی تیز رفتاری سے آنے والی بس نے اسے ٹکر مار دی۔ خاتون بس سے نیچے گر گئی۔ اسے شدید زخمی حالت میں بچا کر ایس ایس کے ایم اسپتال کے ٹراما کیئر سینٹر لے جایا گیا۔ وہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ حادثے کی وجہ سے رابندر سدن جیسے اہم علاقوں میں ٹریفک جام ہو گیا۔ بعد ازاں پولیس نے پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ تاہم ہفتے کے پہلے دن شہر میں لگاتار دو حادثات نے مسافروں کی حفاظت پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

# کولکاتا میونسپل کونسل کا بجٹ اجلاس آلودہ پانی کے معاملے پر ہنگامہ خیز رہا

کولکاتا، 24 فروری: ہنگامہ آرائی کے درمیان بجٹ اجلاس شدید بحث کی لپیٹ میں آ گیا۔ سیشن میں بجٹ پر بحث کے دوران مینا دیوی پروہت، وارڈ 22 کی بی جے پی کونسلر اور سابق ڈپٹی میئر نے مہا کمبھ کے انتظام سے سیکھنے کا مسئلہ اٹھایا۔ اس کے فوراً بعد، ترنمول کونسلر، جو بحث میں سب سے پہلے بولنے والی تھیں، مینا دیوی پروہت کو گنگا ساگر کے مناسب انتظام کے بارے میں یاد دلانے گئیں۔ اس کے فوراً بعد بی جے پی کے کونسلر ہڑبڑا کر اپنی نشستوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ تاہم کولکاتا میونسپل کونسل اس وقت میدان جنگ بن گئی جب کونسلر اروپ چکرورتی، جنہیں ابھی ترنمول ترجمان کے عہدے سے ہٹایا گیا تھا، نے کمبھ کی بدانتظامی کا مذاق اڑانا شروع کر دیا۔ اس کے فوراً بعد بی جے پی کونسلر سجل گھوش، مینا دیوی پروہت اور وجے اوجھا رانے اس معاملے پر سخت احتجاج کیا۔ سجل گھوش نے کمرے کے اندر چیئرپرسن مالا رائے سے شکایت کی کہ اروپ چکرورتی نے ایک خاص مذہب کے لوگوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ اس طرح کولکاتہ میونسپل کونسل کے بجٹ اجلاس میں کمبھ کا مسئلہ اٹھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ لیکن بڑبڑانا اور جھگڑا جاری رہا۔ حزب اختلاف کے بی جے پی کونسلروں نے جیسے ہی کمبھ کی بدانتظامی کے بارے میں آواز اٹھائی وہ غصے سے بھڑک اٹھے۔ سیشن کے دوران سجل گھوش نے الزام لگایا کہ حکمراں پارٹی کے کئی ارکان نے کمبھ میلہ میں ڈبکی لگائی ہے۔ اس کے فوراً بعد وارڈ نمبر 110 کے کونسلر اروپ چکرورتی کمرے سے باہر آئے اور بی جے پی کونسلر سجل گھوش کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کولکاتہ میونسپل کونسل اپنے بجٹ میں فرقہ پرستی کو داخل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس لیے وہ کولکاتا میونسپل کونسل کے بجٹ میں کمبھ کی بات کر رہے ہیں، وارڈ 110 کے کونسلر اروپ چکرورتی نے الزام لگایا۔ ان کی شکایت ہے کہ کمبھ بی جے پی کی جائیداد ہے۔ اروپ چکرورتی نے سوال اٹھایا کہ کیا بی جے پی کے علاوہ کوئی وہاں جا سکتا ہے؟ وارڈ 50 کی کونسلر سجل گھوش نے اروپ چکرورتی کے مہا کمبھ بھکت ہونے پر طنزیہ تنقید کرتے ہوئے جواب دیا۔ ان کی شکایت یہ تھی کہ وہ اروپ چکرورتی کو ماؤتھ پیس کے عہدے سے ہٹانے کے لیے بات کرنے سے قاصر تھے۔ انہیں عوام سے لٹے کھانے پڑیں گے۔ نچلی سطح کے آدھے نمائندے کمبھ میلے میں نہانے کے بعد آئے ہیں۔ کیا انہیں جلد کی بیماری ہے؟ میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔ اروپ چکرورتی کے گناہ معاف نہیں ہوئے۔ اروپ چکرورتی اپنے سامان کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ وہ کمبھ کمبھ پر بحث کر رہے ہیں۔ سجل گھوش نے چاورمن مالا رائے کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے۔ سجل گھوش نے الزام لگایا کہ مالا رائے کو بار بار اپنی شکایات کی اطلاع دینے کے باوجود انہوں نے ہماری شکایات پر توجہ نہیں دی۔ ہم اسے کسی بھی غیر جانبدار ٹیسٹنگ لیب میں جمع کرائیں گے۔ بجٹ میں کچھ ہوتا تو بجٹ پر بحث ہوتی۔ کوئی فرق نہیں، صرف 2 کروڑ ٹکا خسارہ ہے۔ 1400 ٹکا سالانہ ادا کیا جاتا ہے۔ سجل گھوش نے شکایت کی کہ تین سال سے رقم ادا نہیں کی گئی۔ ان کی شکایت یہ ہے کہ پورے بجٹ میں کچھ بھی ایسا نہیں جو بے سمت ہو۔ اس لیے سجل گھوش نے جوابی الزام لگایا کہ وہ بار بار کمبھ کی بات کر رہے ہیں۔ ان کا جوابی الزام یہ تھا کہ وہ اروپ چکرورتی کو ماؤتھ پیس کے عہدے سے ہٹانے کے لیے بولنے سے قاصر تھے۔ انہیں عوام سے لٹے کھانے پڑیں گے۔ نچلی سطح کے آدھے نمائندے کمبھ میلے میں نہانے کے بعد آئے ہیں۔ کیا انہیں جلد کی بیماری ہے؟ میرے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔ اروپ چکرورتی کے گناہ معاف نہیں ہوئے۔ اروپ چکرورتی اپنے سامان کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ وہ کمبھ کمبھ پر بحث کر رہے ہیں۔ سجل گھوش نے چاورمن مالا رائے کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے۔ سجل گھوش نے الزام لگایا کہ مالا رائے کو بار بار اپنی شکایات کی اطلاع دینے کے باوجود انہوں نے ہماری شکایات پر توجہ نہیں دی۔ ہم اسے کسی بھی غیر جانبدار ٹیسٹنگ لیب میں جمع کرائیں گے۔ بجٹ میں کچھ ہوتا تو بجٹ پر بحث ہوتی۔ کوئی فرق نہیں، صرف 2 کروڑ ٹکا خسارہ ہے۔ 1400 ٹکا سالانہ ادا کیا جاتا ہے۔ سجل گھوش نے شکایت کی کہ تین سال سے رقم ادا نہیں کی گئی۔

# اگر 20 سال سے زیادہ پرانی کمرشل گاڑی کو 'سی ایف' نہیں ملتا ہے تو ٹرانسپورٹ سروس درہم برہم ہو جائے گی

کولکاتا: 4 2 فروری (عوامی نیوز سروس) پرائیویٹ ٹرانسپورٹ سروسز کو 20 سال سے زیادہ پرانی کمرشل گاڑیوں کے لیے 'CF' (فٹنس کا سرٹیفکیٹ) حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حال ہی میں، مرکزی وزارت برائے تعمیرات، ٹرانسپورٹ اور روڈ ٹرانسپورٹ نے ملک میں سب سے طویل عرصے تک چلنے والی گاڑیوں کے قوانین کا مسودہ نوٹیفکیشن شائع کیا۔ مسودہ تجویز سے پتہ چلتا ہے کہ 20 سال سے زیادہ پرانی گاڑیوں پر 'سی ایف' کروانے کے لیے بہت بڑی رقم خرچ کرنی پڑے گی۔ اس لیے مرکزی حکومت کو اس معاملے پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ نجی ٹرانسپورٹ تنظیم 'آل انڈیا موٹر ٹرانسپورٹ کانگریس' نے اس معاملے پر مرکزی حکومت کو اپنے سخت موقف سے آگاہ کیا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق، ایک نئی تجویز میں، مرکزی وزارت تعمیرات عامہ، سڑکوں اور ٹرانسپورٹ نے کہا ہے کہ اب سے 20 سال سے زیادہ پرانی کمرشل گاڑیوں کو 'سی ایف' حاصل کرنے کے لیے 36 ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔ اس کے ساتھ 18 فیصد جی ایس ٹی بھی ادا کرنا ہوگا۔ یعنی آپ کو ہر کار کے لیے 42,480 روپے سالانہ ادا کرنا پڑے گا۔ اتفاق سے یہ نجی ٹرانسپورٹ کئی لاکھ لوگوں کے روزگار سے وابستہ ہے۔ کیونکہ اس معاملے میں پرائیویٹ بسیں، ٹیکسیاں، لاریاں، چھوٹے ہاتھی، میٹاڈور سمیت مختلف قسم کے مسافروں اور سامان کو لے جانے والی متعدد گاڑیاں شہری خدمات سے براہ راست جڑی ہوئی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، نجی ٹرانسپورٹ تنظیموں نے ان تمام مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے مسودہ نوٹیفکیشن میں تبدیلی کے لیے مرکزی حکومت کو اپنے دلائل پیش کیے ہیں۔ فی الحال، ایک سے آٹھ سال پرانی کمرشل گاڑیوں کے لیے، آپ کو ہر دو سال بعد CF حاصل کرنے کے لیے 840 روپے ادا کرنا پڑتا ہے۔ نو سے 15 سال پرانی ایک ہی کار کے لیے CF حاصل کرنے کے لیے، آپ کو ہر سال 840 روپے ادا کرنا ہوگا۔ اور 15 سال سے زیادہ عمر والوں کو 12,000 روپے سالانہ ادا کرنا ہوگا۔ تمام معاملات میں 18 فیصد جی ایس ٹی لازمی ہے۔ لیکن نئے مسودے کے مطابق یہ کہا گیا ہے کہ بیس سال سے زیادہ پرانی کسی بھی کار کے لیے CF حاصل کرنے کے لیے آپ کو 42,480 روپے ادا کرنا ہوں گے۔ آل بنگال بس منی بس کوآرڈینیشن کمیٹی نے مغربی بنگال سے مرکزی وزارت تعمیرات عامہ، روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کو ایک خط بھیجا ہے جس میں اس مسئلہ پر اپنا موقف بیان کیا گیا ہے۔ تنظیم کی جانب سے دہلی میں ٹرانسپورٹ اور قومی شاہراہوں کی وزارت کے ایڈیشنل سکریٹری کو ایک خط بھیجا گیا ہے۔ جہاں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ گاڑیوں کی عمر کی حد 20 سال سے بڑھانے کی درخواست کی گئی رقم سے ٹرانسپورٹ کے تاجروں کو بھاری نقصان کا خطرہ ہے۔ اس طرح کے فیصلے کے نتیجے میں نہ صرف کئی کاریں سڑک سے اتار دی جائیں گی بلکہ بہت سے معاملات میں سی ایف کے بغیر گاڑی چلانے کا رجحان بھی پیدا ہوگا۔ جو ملک کے ماحول کے لیے اہم ثابت ہوں گے۔ لہذا، وہ درخواست کرتے ہیں کہ وزارت تعمیرات، ٹرانسپورٹ اور سڑکوں کی تجویز کے مسودے میں مالی اضافہ پر نظر ثانی کرے۔ ریاست کی نجی ٹرانسپورٹ تنظیموں نے بھی اس معاملے کے بارے میں مغربی بنگال حکومت کے محکمہ ٹرانسپورٹ کو مطلع کیا ہے۔ اس سلسلے میں آل انڈیا بس منی بس کوآرڈینیشن ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری راہل چٹرجی نے کہا، ''کولکاتا اور دہلی میں 15 سال سے زیادہ عمر کے لوگ گاڑی نہیں چلا سکتے''۔ ہم نے عدالت کے حکم کے مطابق اس فیصلے کو قبول کیا ہے۔ لیکن ملک کے کئی حصے ایسے ہیں جہاں 20-25-30 سال پرانی کاریں چلائی جاتی ہیں۔ بہت سے معاملات میں، ان دور دراز علاقوں میں نقل و حمل کی خدمات ان قسم کی گاڑیوں تک محدود ہیں۔ اس لیے اگر مرکزی حکومت کمرشل گاڑیوں پر اس طرح کا ٹیکس عائد کرتی ہے تو اس سے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کو نقصان پہنچے گا، انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح سے ہمارا پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کا کاروبار کورونا وبا کے بعد سے متاثر ہوا ہے، اگر ایسا ٹیکس لگایا گیا تو ملک کی تمام سطحوں پر ٹرانسپورٹ خدمات مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گی۔ لہذا، مرکزی وزارت تعمیرات عامہ، سڑکوں اور ٹرانسپورٹ کو ایسی صورت حال پیدا ہونے سے پہلے چوکنا رہنا چاہیے۔

☆

بانسبیڑیا نجس جوٹ مل میدان میں دو روزہ منعقد ایم ایل اے کپ کے بعد آج ایوارڈ تقسیم کی تقریب۔ ایم ایل اے تپن داس گپتا نے کامیاب ٹیم کے ہاتھوں میں ایم ایل اے کپ سونپتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔

# یاسین منڈل شکسا نیکیتن میں یومِ نبی کی تقریب

ہگلی/24 فروری (محمد شبیب عالم) سپتو گرام اسمبلی کے تحت آمنان پنچایت کے یاسین منڈل ڈکسا نیکیتن میں یوم نبی کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں سپتو گرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدیتہ نیوگی، چنسورہ موگرا بلاک پنچایت سمیتی کے نائب صدر بکاس رائے، پولوا داد پور بلاک کے صدر سبھاش گھرا، اس اسکول کے ہیڈ ماسٹر پاتھو گھوش، آمنان پنچایت کے صدر شمیم منڈل اور سماجی کارکن امام حسین کے علاوہ طلبہ و طالبات تشریف فرما تھے۔

# محکمہ صحت فلیریا مرض کا خاتمہ کیلئے سرگرم

ہوڑہ/24 فروری (عوامی نیوز سروس) آج بروز پیر ہوڑہ سرت سدن میں محکمہ صحت کی جانب سے فلیریا مرض کو لیکر ایک اہم تقریب منعقد کی گئی۔ مغربی بنگال کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کی ایک پہل پر یہ تقریب منعقد ہوئی۔ جہاں اس بیماری کے خاتمے کے لیے ریاست میں ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم ڈی اے) پروگرام آج سے شروع ہو گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ہیلتھ ورکرز گیارہ اضلاع میں گھر گھر جا کر اینٹی فائلریا ادویات دیں گے تاکہ ریاست کو فلیریا سے پاک کیا جا سکے۔ یہ بڑے پیمانے پر منشیات کی کھپت کا پروگرام 24 فروری سے 2 مارچ تک علی پور دوار، جلپائی گوڑی، کلیم پٹ، اتر دیناج پور، دکشن دیناج پور، مرشد آباد، بیر بھوم، مغربی بردوان، پورولیا، بانکورہ اور ہوڑہ اضلاع کے منتخب علاقوں میں منعقد کیا جائے گا۔ اس وقت کے دوران، صحت کے کارکن گھر گھر جائیں گے اور حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فائلریاسس کی مفت ادویات کا انتظام کریں گے۔ یہ ادویات تربیت یافتہ ہیلتھ ورکرز کی موجودگی میں لی جانی چاہئیں۔ یہ دوا ہر کسی کو دی جائے گی سوائے دو سال سے کم عمر کے بچوں، حاملہ خواتین، بوڑھوں اور شدید بیماروں کو یہ دوا دی جائے گی۔ فائلریا مچھروں سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ یہ بیماری ہرنیا یا ہائیڈروسیل جیسی رکاوٹوں کا سبب بن سکتی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں فی الحال ایک اندازے کے مطابق 32,683 فلیریا مریض لیمفوڈیما اور 9,884 ہائیڈروسیلز میں مبتلا ہیں۔ اس حوالے سے ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر کا کہنا ہے کہ "فلیریاسس مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے اسے ہمارے ملک میں ایک نظر انداز کی جانے والی بیماری کہا جا سکتا ہے مسئلہ یہ ہے کہ اگر اس بیماری کو صحیح وقت پر نہ روکا جائے اور ایک بار جسم میں گٹھلی یا ہائیڈروسیل جیسی علامات ظاہر ہو جائیں تو اسے دوا سے ٹھیک نہیں کیا جا سکتا اس لئے آپ کے گاؤں یا محلے کے ہر فرد کو اپنے علاقے میں ٹرانسمیشن کے دوران اینٹی فلیریا کی دوا لگوانی چاہئے۔ اس کے علاوہ ریاست کے تمام سرکاری اسپتالوں میں ہائیڈروسیل سرجری کی سہولیات موجود ہیں۔ حکومت نے متاثرہ لوگوں کے لئے MMDP کٹ (Management Morbidity KitPrevention Disability) اور جسمانی مشکلات جیسے ہاتھوں اور پیروں کی سوجن، درد، بخار وغیرہ کو کم کرنے کے لئے تربیت فراہم کی ہے۔ ایم ڈی اے پروگرام کے تحت ڈی ای سی اور البینڈ ازول نامی دو دوائیں ہوڑہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مفت دی جاتی ہیں۔ یہ ادویات لینے کے لئے مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ لہذا 2027 تک ہماری ریاست سے فائلریاسس کو ختم کرنے کے لئے پورے خاندان کو مل کر اس دوا کو لینا چاہئے۔ اس دوران فلیریا مرض کا خاتمہ کے لئے ڈی ایم پی دیپا پریا، ہوڑہ کارپوریشن کے چیئرمین سوجے چکرورتی اور محکمہ صحت کے افسران بیداری مہم کے طور پر ایک گاڑی کو ہری جھنڈی دیکھایا یہ گاڑی گلی محلوں میں جا کر فلیریا کی روک تھام کیلئے دوائیں دے گی۔

# سڑک سیکورٹی کیلئے کام نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی

## راجارام گپتا نے ریاستی وزیر دیپک بیروا کے ساتھ ہٹ اینڈ رن متاثرین کو معاوضہ نہ ملنے اور خستہ حال سڑکوں کے معاملے پر میٹنگ کی

**عوامی نیوز نمائندہ**

چائی باسہ: روڈ سیفٹی کمیٹی کے سینئر ممبر ایڈوکیٹ راجارام گپتا نے گزشتہ روز ریونیو، رجسٹریشن اور لینڈ ریفارمز اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ریاستی وزیر دیپک بیروا سے ان کے دفتر میں ملاقات کی اور انہیں خستہ حال سڑکوں اور گڑھوں کی وجہ سے آئے روز پیش آنے والے سڑک حادثات کے بارے میں ان تمام مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر کو جانکاری دیتے ہوئے راجارام گپتا نے کہا کہ چائباسا شہر سے گزرنے والے این ایچ 75 پر واقع بڑی بازار ڈاون روڈ پر، گنیش مندر کے قریب، ایل آئی سی آفس کے قریب، صدر اسپتال کے مین گیٹ کے قریب اور ٹونگری روڈ میں گڑھوں کی وجہ سے آئے روز گاڑی کے ڈرائیور اور دیگر لوگ گر کر زخمی ہو رہے ہیں۔ مذکورہ گڑھوں سے اڑنے والے گرد وغبار نے آس پاس کے دکانداروں کے ساتھ ساتھ گزرنے والوں کا جینا بھی مشکل بنا دیا ہے۔ رفتار کی حد کو کنٹرول کرنے کے لیے اس سے قبل شہر میں نصب کیے گئے ہارڈ پلاسٹک کے اسپیڈ بریکر بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر ان کی اصل جگہوں سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ سول کورٹ روڈ کے دونوں اطراف، پلٹی ہال روڈ، آملہ ٹولہ روڈ، گاندھی ٹولہ روڈ، ریلوے اسٹیشن روڈ اور ریلوے اوور برج کے قریب ٹوٹے ہوئے اسپیڈ بریکروں کی وجہ سے دو پہیہ گاڑی سوار کنٹرول کھو کر سڑک پر گر کر زخمی ہو رہے ہیں۔ چند روز قبل گاندھی ٹولہ روڈ پر ایک بے قابو دو پہیہ گاڑی کی زد میں آ کر ایک بچہ فوت ہو گیا تھا۔ قبل ازیں روڈ سیفٹی کمیٹی کے اجلاس میں میری طرف سے نشاندہی کردہ راستوں پر اسپیڈ بریکرز کی تنصیب کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ لیکن فی الحال اسپیڈ بریکر ابھی تک نہیں لگائے گئے۔ وزیر مسٹر بیروا نے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے اور متعلقہ محکمہ کو فوری کارروائی کرنی چاہئے تھی۔ چاہے وہ ہٹ اینڈ رن کے تحت متاثرین کو مقررہ مدت میں رقم فراہم کرنے کا ہو یا سڑک پر موجود گڑھوں کو بھرنے اور اسپیڈ بریکر لگانے کا ہو، اس سلسلے میں جلد ہی متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایات دی جائیں گی اور کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

# بولبا بلاک میں ایک جنگلی ہاتھی زخمی حالت میں گھوم رہا ہے

**عوامی نیوز نمائندہ**

بولبا: ضلع سمڈیگا کے بولبا بلاک کے پدیا پونچھ پنچایت میں سرائے جورندی کے کنارے ایک جنگلی ہاتھی زخمی حالت میں پایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ایک ماہ سے ایک جنگلی ہاتھی کی اگلی ٹانگ تار میں پھنس جانے کی وجہ سے مکمل طور پر زخمی ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے ہاتھی کو چلنے میں کافی دشواری کا سامنا ہے۔ محکمہ جنگلات کو بھی ہاتھی کے بارے میں مطلع کر دیا گیا ہے اور محکمہ جنگلات کے اہلکار علاقے میں مسلسل گشت کر رہے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس کی اطلاع اعلیٰ سطح پر بھیج دی گئی ہے اور کھرسا گاؤں میں دو افراد کو ہاتھی کی دیکھ بھال اور خوراک وغیرہ بروقت فراہم کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے تاکہ وقت پر ادویات اور خوراک فراہم کی جا سکے اور گاؤں والوں کو بھی آگ نہ جلانے کی اطلاع دی گئی ہے۔ کارکنوں نے بتایا کہ جنگل میں چار کلومیٹر گھومنے کے بعد ہاتھی کو ملا اور اسے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ہاتھی کی حالت بہت خراب ہے اس لیے اس کا جلد از جلد علاج کرنا بہت ضروری ہے اور گاؤں والوں سے بھی درخواست کی جا رہی ہے کہ جنگل میں آگ بالکل نہ لگائیں ورنہ ہاتھی گاؤں میں بھی داخل ہو سکتا ہے۔

# نرکوپی میں پولیس اور پبلک میں بہتر تعلقات قائم کرنے کیلئے میٹنگ کا انعقاد

**عوامی نیوز نمائندہ**

بیڈو: پولیس، عوام اور عوامی نمائندوں کے درمیان بہتر تعلقات قائم کرنے کے لیے اتوار کو نرکوپی تھانے کے احاطے میں ڈی ایس پی اشوک کمار رام کی صدارت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات قائم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی اشوک کمار رام نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تعلقات قائم کرنے کے لیے علاقے کے مسائل پولیس کو بتانے کو کہا۔ اس کے علاوہ علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے معاشرے کے لوگوں سے مل جل کر رہنے کو کہا گیا۔ علاقے کی ہم آہنگی کی فضا کو کسی صورت خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اگر کہیں بھی گڑبڑ کی اطلاع ملے تو براہ راست تھانے کو اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان میں ہی سماج ترقی کرتا ہے۔ ایسے میں چھوٹے چھوٹے معاملات پر جھگڑا مناسب نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے فرد اور معاشرہ دونوں کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ انتظامیہ آپ کے ساتھ ہے اور آپ کے تعاون سے مقامی مسائل کو مل کر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مقامی پولیس انتظامیہ ہر وقت آپ کے ساتھ ہے۔ گاؤں میں امن و امان برقرار رکھنے میں عام لوگ بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسے میں پولیس کے تئیں مثبت رویہ رکھتے ہوئے افواہیں پھیلانے والے اور سماج میں بگاڑ پیدا کرنے والوں کی نشاندہی کریں اور ان کے بارے میں جانکاری دیں۔ معاشرے میں انارکی عناصر کی تعداد بہت کم ہے لیکن ان کی وجہ سے معاشرہ بہت متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس پہلے سڑک حادثات میں زخمی ہونے والوں کی جان بچانے والوں کو انعام دے گی۔ انہوں نے سماج اور گاؤں میں پھیلی توہم پرستی، چڈیل کے شکار کے طریقوں سے دور رہنے اور شراب نہ پینے کا مشورہ بھی دیا۔ وہیں تھانہ انچارج ناگیشور ساہو نے کہا کہ اگر علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی مسئلہ ہو تو وہ اس سے براہ راست رابطہ کریں۔ یہاں پر موجود تمام لوگوں نے ایک ایک کر کے علاقے کے مسائل اور اپنے خیالات کو پولیس انتظامیہ کے سامنے رکھا۔ سکرا اوراوں، شاہ محمد انصاری، رحمن انصاری، سجاد انصاری، معین انصاری، بھوانی اوراوں، گندورا اوراوں، بجلا بھگت، مقبول انصاری، حبیب انصاری، لال دیو لوہرا، جگدیش گوپ، سنتوش بھگت سمیت کئی لوگ شامل ہیں۔ میٹنگ میں سنتوش کجور، راجکمار، دھووا اوراوں، سریش اوراوں، آدتیہ شاہی، منصف انصاری، کرن شاہی، ربول انصاری، واحد انصاری، تبارک انصاری، نظام انصاری، مستقیم انصاری موجود تھے۔

# ریاستی وزیر کے پاس ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کیلئے زمین کا مسئلہ رکھا گیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

دمکا: ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن، دمکا کو اراضی فراہم کرنے سے متعلق وکلاء کے دستخط شدہ خطر درخواست کے ساتھ، ایسوسی ایشن کے صدر نشی کانت پرساد اور سکریٹری راکیش یادو نے ریاستی وزیر صحت (فوڈ سپلائی) اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ، جھارکھنڈ کو مدھو پور میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کر اپنے خیالات پیش کئے اور وکیلوں کی موجودگی میں اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ ایسوسی ایشن کے سکریٹری کی باتوں کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ وہ اس معاملے میں ان کی ہر ممکن مدد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے ریاست کے وزیر اعلیٰ کو اس مسئلہ سے آگاہ کریں گے۔ وزیر نے فوری طور پر دمکا کے ڈپٹی کمشنر سے فون پر بات کی اور انہیں زمین کی دستیابی سے متعلق چیئرمین اور سکریٹری کی درخواست بھیجی۔ دمکا بار ایسوسی ایشن کے مسائل سے وزیر کو آگاہ کرتے ہوئے بار کے مذکورہ عہدیداروں نے کہا کہ دمکا بار ایسوسی ایشن اپنے قیام کے بعد سے محض 4 کٹھا اراضی پر تعمیر کی گئی عمارت میں کام کر رہی ہے۔ مذکورہ بالا نے یہ بھی کہا کہ بار میں وکلاء کی مسلسل انرولمنٹ کی وجہ سے ان کے بیٹھنے کا مسئلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ زمین پر تعمیر کی گئی عمارت میں تقریباً 700 (سات سو) وکلاء کے بیٹھنے کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ جس کے نتیجے میں وکلاء کو سڑک کے کنارے بیٹھ کر عدالتی کام انجام دینا پڑتا ہے۔ مذکورہ بالا نے کہا کہ گرمیوں، بارشوں اور سردیوں کے موسم میں وکلاء کو پیشہ ورانہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مذکورہ نے کہا کہ نئی عمارت کی تعمیر کے لیے جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے تقریباً 4.5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ ایک بڑی عمارت کی تعمیر کو ممکن بنایا جا سکے۔ عمارت کی تعمیر کے لیے 100×100 مربع فٹ زمین درکار ہے، لیکن بدقسمتی سے ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن، دمکا کے پاس نئی عمارت کی تعمیر کے لیے زمین دستیاب نہیں ہے۔ مذکورہ بالا نے کہا کہ اس وقت عدالت کے احاطے میں پرانا سب ڈویژنل آفس خالی پڑا ہے جو کہ ناقابل استعمال اور خستہ حال ہے اور اس کے سامنے تقریباً ایک ایکڑ اراضی پڑی ہوئی ہے جس پر وکلاء پہلے ہی عدالتی کام کر رہے ہیں۔ مذکورہ نے کہا کہ دمکا ایک پسماندہ ضلع ہے۔ وزیر وکلاء کے مسائل سے پوری طرح واقف ہیں، وہیں دمکا ضلع سنتھال پرگنہ کا ہیڈکوارٹر ہے اور جھارکھنڈ کا ذیلی دارالحکومت بھی ہے۔ وزیر سے درخواست کرتے ہوئے مذکورہ بالا نے کہا کہ بار ایسوسی ایشن دمکا کے ممبران نے درخواست کی ہے کہ پرانی سب ڈویژنل آفس کی عمارت اور خالی پڑی اراضی کو ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن دمکا کے حوالے کیا جائے تاکہ مذکورہ اراضی پر نئی عمارت تعمیر کی جا سکے۔

# محکمہ جنگلات کی خصوصی ٹیم علاقے میں پہنچنے والے جنگلی ہاتھیوں کو بھگانے میں مصروف

**عوامی نیوز نمائندہ**

چترا: محکمہ جنگلات کی خصوصی ٹیم ضلع کے سمریا بلاک علاقے کے تحت سوہر کلا اور کیوتا وغیرہ کے جنگلات میں پہنچ گئی ہے اور جنگلی ہاتھیوں کو بھگانے کی مہم چلا رہی ہے۔ انچارج فاریسٹ آفیسر اجیت کمار کے مطابق جنگلی ہاتھیوں کا مرکزی راستہ لاتیہار اور بالو ماتھ سے گزرتا ہے اور ضلع کے سمریا بلاک کے تحت کیندو، کساری، سہر، توتیلا و اپیری سے ہوتے ہوئے ہزاری باغ کی طرف جاتا ہے۔ اس وقت انسانوں کی جغرافیائی مداخلت کی وجہ سے ہاتھی اپنا راستہ نہیں پہچان پا رہے ہیں اور گم ہو کر دیہاتوں کے قریب جنگلات میں اپنا ڈیرہ جما رہے ہیں۔ اس دوران ہاتھی رات کو دیہاتوں میں داخل ہو کر فصلیں کھاتے ہیں اور دن کے وقت جنگلوں میں چھپ جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے دیہاتیوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ایسے میں محکمہ جنگلات ہاتھیوں کو ان کا راستہ دکھانے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ لیکن کامیابی حاصل نہیں ہو رہی۔ اس وقت بنگال سے ایک خصوصی ٹیم کو بلایا گیا ہے جو ہر رات ہاتھیوں کو راستہ دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس دوران ٹیم ڈرم، مشعلوں اور پٹاخوں کا استعمال کرتے ہوئے مختلف کوششیں کر رہی ہے تاکہ ہاتھیوں کو ان کے راستے پر لا کر آگے بھگایا جا سکے۔

# موٹر سائیکل چور کو گرفتار کر جیل بھیجا گیا

صاحب گنج: موٹر سائیکل چوری کیس میں مفرور ملزم سنجے چودھری کو تھانہ علاقہ کے گاؤں چھوٹی بھگیا ماری سے گرفتار کیا گیا۔ تھانہ ہاؤس آفیسر رام کمار منج نے بتایا کہ مہاراج پور ہفتہ واری بازار سے موٹر سائیکل چوری کے کیس میں نامزد ملزم پولیس کو مطلوب تھا اور خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اسے گزشتہ رات اس کے گھر سے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا جس کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا۔

# آزاد سماج پارٹی کا اہم کارکن اجلاس اختتام پذیر

## پارٹی سٹی کونسل اور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں امیدوار کھڑے کرے گی

**عوامی نیوز نمائندہ**

بیرمو: آزاد سماج پارٹی کی ایک اہم میٹنگ گزشتہ روز منعقد کی گئی، جس کی صدارت پارٹی ضلع صدر گوردھن رویداس نے کی اور اس کی نظامت ضلع نائب صدر للن کمار رام نے کی۔ اس میں بوکارو ضلع کمیٹی، نواڈیہ بلاک، گومیا بلاک، جریڈیہ بلاک، بیرمو بلاک، کسمار بلاک، پھسرو نگر کے پارٹی عہدیداران موجود تھے۔ میٹنگ میں پارٹی کے باقی بلاک پنچایت وارڈوں میں جلد از جلد نئی کمیٹی کی تشکیل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جھارکھنڈ میں جلد ہی میونسپل کونسل اور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہونے جا رہے ہیں، بوکارو کی پھسرو میونسپل کونسل میں پارٹی نے انتخابات میں امیدوار کھڑے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع کمیٹی نے جنرل کمیٹی کے ساتھ فیصلہ کیا کہ جون 2025 میں آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر اور نگینہ (یوپی) کے ایم پی (ممبر پارلیمنٹ) چندر شیکھر آزاد، بھیم آرمی کے قومی صدر ونے رتن سنگھ اور قومی چیف سکریٹری کمل سنگھ والیا کو بوکارو لانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر مہی گھو دگر، سابق ضلع نائب صدر دھرم گھاسی، میڈیا انچارج منوج کمار، بدھسٹ ورکنگ کمیٹی کے رکن پرکاش توری، آزاد سماج پارٹی کے ضلع نائب صدر کیلاش مہتو، بھیم آرمی، پھسرو سٹی صدر نکول رویداس، انچارج شیلیش گھاسی، نوادیہ بلاک کے صدر اجے راج کمار، راجیوتھ پارٹی کے انچارج بی جے پی راجکمار، برمو بلاک کے نائب صدر منوج پاسوان، کسمار بلاک انچارج رامو گھاسی، دھرجو گھاسی، آزاد سماج پارٹی برمو بلاک صدر ستیندر رام، چندر پورہ بلاک نائب صدر نارائن داس، بیٹوار بلاک انچارج اروِن کمار، رنجیت کول، راجندر چودھری، شیکھر کمار بنیادی طور پر موجود تھے۔

# طلباء کو قانون سے متعلق جانکاریاں فراہم کرنے کیلئے لیگل لٹریسی کلب کا افتتاح

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: بچوں کو قانون کے علم سے آگاہ کرنے اور انہیں قانون کے ذریعے ان کے حقوق اور استحقاق دلانے کے مقصد سے، جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی ہدایت پر سمڈیگا ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعہ سمڈیگا ڈی اے وی اسکول میں آج لیگل لٹریسی کلب کا افتتاح کیا گیا۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس سوجیت نارائن پرساد نے آج ڈی اے وی اسکول ٹوکو پانی میں سمڈیگا ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعہ قائم کردہ لیگل لٹریسی کلب کا آن لائن افتتاح کیا۔ اس کے بعد ڈی اے وی اسکول کی عمارت میں پی ڈی جے سمڈیگا راجیو کمار سنہا کے ہاتھوں شمع جلا کر لیگل لٹریسی کلب کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ بتایا گیا کہ اس لیگل لٹریسی کلب کے ذریعے بچوں کو قانون سے متعلق معلومات دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی شادی، جنسی استحصال، چائلڈ لیبر وغیرہ اور اس کے مضر اثرات کے بارے میں بھی جانکاری دی جائے گی۔ تاکہ بچے اپنے حقوق اور قوانین سے بیداری حاصل کر کے ہوشیار بن سکیں۔ پروگرام کے دوران جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کے زیر اہتمام لیگل لٹریسی کلب کی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس ہال میں جھارکھنڈ لیگل سروس اتھارٹی کی طرف سے منعقد ایک پروگرام میں ہائی کورٹ کے جسٹس سوجیت نارائن پرساد نے سی ایم انٹرنشاد دیالیہ، سمڈیگا کی طالبہ بادیہ کاٹمی کو ریاستی سطح کے مضمون نویسی کے مقابلے میں دوسرا مقام حاصل کرنے پر اعزاز سے نوازا۔ پی ڈی جے نے بتایا کہ لیگل لٹریسی کلب بچوں کو ثقافت اور قانون کے بارے میں جانکاری فراہم کرے گا۔

# انتہا پسند تنظیموں اور جرائم پیشہ عناصر کے نظریات کی حمایت نہ کریں

## جرائم اور انتہا پسندی کی روک تھام کیلئے پولیس انتظامیہ کا اقدام، بیداری مہم شروع کرتے ہوئے گاؤں والوں سے اپیل

**عوامی نیوز نمائندہ**

سینہا رلوہردگا: جرائم اور انتہا پسندی پر قابو پانے کے لیے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر مقامی پولیس اسٹیشن اور ایس ایس بی ٹیم کی جانب سے سینہا تھانہ کے دور دراز علاقوں میں خصوصی مہم چلائی گئی۔ واضح رہے کہ سینہا تھانہ علاقہ کے دور دراز دیہی علاقوں اور لوہردگا ضلع کے تحت دیگر تھانوں کے علاقوں میں جانکاریوں کی کمی اور بڑھتے ہوئے جرائم کی وجہ سے گاؤں والوں کی جانب سے مثبت اقدام نہ ہونے کی وجہ سے جرائم اور انتہا پسند عناصر کو فروغ مل رہا ہے۔ اس کے پیش نظر ریاستی پولیس انتظامیہ کے احکامات کے مطابق ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس حارث بن زماں کی ہدایات پر قانون کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور پولیس کے ساتھ تال میل قائم کرنے کے لیے مختلف تھانوں کے علاقوں میں خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ان حقائق کو ذہن میں رکھتے ہوئے سینہا پولیس اسٹیشن کے انچارج وارث حسین کے ساتھ ایس ایس بی فورس کے ذریعہ چندوا، گڑھ گاؤں، آرو، چنک پور، ساکے، ہیسوے، الودی سمیت سینہا تھانہ علاقے کے مختلف دور دراز دیہاتوں کا دورہ کیا اور امن و امان سے متعلق معلومات گاؤں والوں سے شیئر کی گئیں۔ اس کے علاوہ بیداری پیدا کرتے ہوئے گاؤں والوں کو بتایا گیا کہ اگر علاقے میں کسی قسم کا اتحصال ہوتا ہے تو اسے نظر انداز کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اس کے خلاف تھانہ علاقے کے متعلقہ پولیس افسر یا ضلع پولیس انتظامیہ کو مطلع کر کے احتجاج کرنے کی ضرورت ہے۔ اور انتہا پسند تنظیموں اور جرائم پیشہ عناصر کے نظریات کی حمایت نہ کرنے اور مقامی پولیس کو اطلاع دینے پر زور دیا گیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ پولیس انتظامیہ کی جانب سے اطلاع دینے والے کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔ اس سمیت مختلف نکات پر روشنی ڈال کر پولیس انتظامیہ کی طرف سے گاؤں والوں کو بیدار کیا گیا۔ علاقے کے دورے کے دوران تھانہ انچارج وارث حسین، ایس ایس بی فورس، موٹر سائیکل پولیس فورس موجود تھی۔

# ڈی ای او اور ایس ڈی ای او کو الوداعیہ دیا گیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

لوہردگا: جھارکھنڈ اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے چیمبر میں ڈی ای او اور ایس ڈی ای او کو الوداع کیا۔ اس موقع پر موجود ڈی ای او نے کہا کہ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ لوہردگا میں کام کے دوران انہیں سب کی طرف سے بہت پیار اور تعاون ملا۔ ایس ڈی ای او ابھیشیک جھا نے یہ بھی کہا کہ لوہردگا میں بطور ایجوکیشن آفیسر میری پہلی پوسٹنگ تھی۔ اس دوران آپ سب نے بہت پیار اور تعاون کیا۔ اعلیٰ افسر کی شفقت کسی سرپرست کی سی تھی۔ میں لوہردگا کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ جے اے پی ایس اے کے شیلیندر سمن نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں اچھے کام کی وجہ سے آپ دونوں افسران کو حکومت نے نئی اور بڑی ذمہ داریاں سونپی ہیں، ہیچنگ کمیونٹی میں ہم سب کو اس پر فخر ہے۔ مستقبل میں بھی، آپ کی رہنمائی میں، ریاست جھارکھنڈ کو تعلیم کے میدان میں خوب ترقی کرنی چاہیے۔ لوہردگا کے ضلع صدر ممتاز احمد نے کہا کہ ایسے افسران نایاب ہیں جنہوں نے بہت کم وقت میں لوہردگا کے تعلیمی ماحول میں انقلابی تبدیلی لائی۔ آپ جیسے محنتی اور ایماندار افسر کی قابل قیادت کی وجہ سے ہی لوہردگا ضلع نے نیتی آیوگ اور سینک اسکولوں کے مقابلہ جاتی امتحانات میں بہترین اسکور حاصل کیے ہیں۔

# بچوں کو تھری ایچ یعنی ہیڈ، ہینڈ اور ہارٹ کو مضبوط کرنے اور مختلف تخلیقی سرگرمیاں کرنے کی ضرورت ہے: کرشنا دیوگم

**عوامی نیوز نمائندہ**

چائی باسا: بچوں کو تھری ایچ یعنی ہیڈ، ہینڈ اور ہارٹ سے مضبوط بنانے کے لیے انہیں تدریس کے دوران مختلف تخلیقی کام کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے، یہ باتیں ہیڈ ٹیچر کرشنا دیوگم نے اسپائر سنتھا کے زیر اہتمام اپ گریڈ مڈل اسکول، نیمڈیہہ میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی ہمہ گیر نشوونما کے لیے ہیڈ، ہینڈ اور ہارٹ یعنی ذہنی، ہنر اور جذباتی نشوونما ضروری ہے۔ بال میلہ کتابی علم کے علاوہ بچوں میں ہنر اور اخلاقی اقدار کو ابھارنے کا موقع فراہم کرے گا۔ جو ایک اچھا شہری بننے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اسپائر سنتھا نے بچوں کے میلے میں مٹی سے آرٹ بنانے، رنگولی، پینٹنگ، سائنس نمائش، ریاضی کی دوڑ، لمبکٹ ریس، غبارہ پھوڑنے وغیرہ کے مقابلوں کا انعقاد کیا۔ سائنس میں، شرمیلا بروملی اور سلونی باری نے مٹی کے فن میں بہترین نمائش کی، لکشمی پورتی، سلمی باری اور شنکر گوپ نے ریاضی کی دوڑ میں، الکا تانتی، سکھ متی کالوندیا اور موٹے باری نے پینٹنگ میں، بتریما، میبوتی، متی باری کامیاب رہی۔ اس کے علاوہ بھی کئی کھیلوں میں بچے کامیاب رہے جنہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر بچوں کے میلے کے آرگنائزنگ گروپ سے وکاس ناگ، راجیش ہانسدا، سریش ساویا، برشا دیوگم، ہولیکا دیوگم اور لکشمی بروملی اور ہن کالوندیا سمیت بڑی تعداد میں بچے موجود تھے۔

# سالانہ کنونشن سے معاشرے کو مضبوطی ملتی ہے: جوسیما کھاکھا

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: ضلع پریشد کی رکن جوسیما کھاکھا نے کہا کہ سماج کے لوگوں کو متحد رہنا چاہئے۔ معاشرے کی ترقی میں اپنا قیمتی حصہ ڈالیں۔ کسی بھی انجمن یا سوسائٹی کی طرف سے سالانہ کنونشن کا انعقاد قابل تحسین ہے۔ ایسے پروگرام سے ہی تنظیم اور معاشرہ مضبوط ہوتا ہے۔ لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور اپنی تمام خوشیاں اور غم بانٹتے ہیں۔ جوسیما کھاکھا گزشتہ روز پاکرٹانڈ بلاک کے کروس کیلا پلہ میں کیتھولک چرچ کے آٹھویں سالانہ کنونشن سے خطاب کر رہی تھیں۔ دو روزہ سالانہ کنونشن اتوار کو اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر بیرونی گریٹ کے ڈین ہرمن کھل کھوئی قیادت میں اجتماعی پروگرام بھی کیا گیا۔ چیف اسپیکر اور فادر ونیے کنڈولنا، فادر سلباش، فادر چندر کجور اور دیگر پجاری بھی موجود تھے۔ کانفرنس سے کئی پادریوں نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے معاشرے کے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ وہ متحد رہیں، اپنے مذہب اور معاشرے کی حفاظت کے لیے ہمیشہ تیار رہیں اور ہر روز خدا سے دعا کے لیے وقت نکالیں۔ اس موقع پر ایک بائبل کوئز مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔ جوسیما کھاکھا نے ایم ایل اے بھوشن بڑا کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے گرینڈ لائنس حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں بھی جانکاری دی اور لوگوں سے اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے آگے آنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر کیتھولک سبھا کے البرٹ چندرا اولیان منج، مائیکل کھریا، مندیپ تگا، امیلا کریٹا، پریتما کجور، شوبھن تگا سمیت کیتھولک سبھا کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

# پولیس نے دو سال سے مفرور ملزم کے گھر پر نوٹس چسپاں کیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

لویا آباد: پٹکی اور لویا آباد پولیس نوٹس چسپاں کرنے کے لیے ڈھول لے کر دوسال سے مفرور ملزم جتو بھوئیاں کے گھر پہنچ گئی۔ لویا آباد نمبر 5 کالی کے قریب ملزم کی رہائش گاہ پر نوٹس چسپاں کیا گیا اور خاندان کے ساتھ جتو کو پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ جب تک پولیس پوسٹر چسپاں کرتی رہی ڈھول بجاتے رہے۔ ڈھول کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ تھانہ پٹکی کے ایس آئی کیس نمبر 65/2023 کے تفتیشی مدن چودھری نے بتایا کہ جاٹو سانڈنگ دھماکہ کیس میں دوسال سے مفرور ہے۔ اس بار پیش نہ ہونے کی صورت میں صمنی کا وارنٹ جاری کیا جائے گا۔ پوسٹر چسپاں کرنے میں اے ایس آئی اپیندر یادو، خاتون اے ایس آئی گیتا دیوی، اے ایس آئی وکاس کمار، آرمڈ فورس اور لویا آباد تھانے کے اے ایس آئی اودھیش سنگھ، حوالدار بابولال سرائڈی شامل تھے۔

# مویشیوں کا چارہ کھانے والے، کسانوں کے حالات کو نہیں بدل سکتے

## این ڈی اے حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری قوت کے ساتھ کام کیا ہے: مودی

بھاگلپور (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سربراہ لالو پرساد یادو کی سابقہ حکومت پر ریاست میں اچھے بیج، کھاد، آبپاشی اور مویشیوں کی بیماریوں کے علاج جیسی سہولیات کی کمی کے تعلق سے آج تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مویشیوں کا چارہ تک کھا جانے والے ان حالات کو کبھی بھی نہیں بدل سکتے۔ پیر کو بھاگلپور سے پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کی 19 ویں قسط کے اجرا سمیت 24,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کا آغاز کرنے کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے گزشتہ ایک دہائی میں کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری قوت کے ساتھ کام کیا ہے۔ کسانوں کو کاشتکاری کے لیے اچھے بیجوں کی ضرورت ہوتی ہے، انہیں مناسب اور سستی کھاد کی ضرورت ہوتی ہے، انہیں آبپاشی کی سہولتوں کی ضرورت ہوتی ہے، ان کے جانوروں کو بیماریوں سے تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے اور انہیں آفات کے دوران نقصانات سے تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پہلے ان تمام پہلوؤں کے حوالے سے کسان مسائل میں گھرے رہتے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جو لوگ جانوروں کا چارہ کھا سکتے ہیں وہ ان حالات کو کبھی نہیں بدل سکتے۔ این ڈی اے حکومت نے صورتحال بدل دی ہے۔ سالوں کے دوران، ہم نے کسانوں کو سینکڑوں جدید اقسام کے بیج فراہم کیے ہیں۔ پہلے یوریا کے لیے کسان لاٹھی کھاتا تھا اور یوریا کی بلیک مارکیٹنگ ہوتی تھی۔ آج کسانوں کو وافر مقدار میں کھاد ملتی ہے۔ حکومت نے کورونا بحران کے دوران بھی کسانوں کو کھاد کی قلت کا سامنا نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر این ڈی اے کی حکومت نہ ہوتی تو کیا ہوتا۔ اگر این ڈی اے کی حکومت نہ ہوتی تو آج بھی کسانوں کو کھاد کے لیے لاٹھیاں کھانی پڑتیں۔ آج بھی بارونی کھاد کا کارخانہ بند پڑا ہوتا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک میں کھاد کی ایک بوری جو 3000 روپے میں ملتی ہے، آج ہم اسے 300 روپے سے بھی کم میں کسانوں کو فروخت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر این ڈی اے کی حکومت نہ ہوتی تو یوریا کا ایک تھیلا بھی 3000 روپے میں ملتا۔ ان کی حکومت کسانوں کے بارے میں سوچتی ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے، اس لیے کسانوں کو یوریا اور ڈی اے پی پر جو پیسہ خرچ کرنا پڑتا تھا وہ مرکزی حکومت خود خرچ کر رہی ہے۔ پچھلے دس سالوں میں، تقریباً 12 لاکھ کروڑ روپے جو کسانوں کی جیب سے کھاد خریدنے کے لیے خرچ ہونے تھے، بچ گئے، مرکزی حکومت نے یہ رقم بجٹ سے دی ہے۔

# کترسرائے: سائبر فراڈ کا پردہ فاش، 3 بھائیوں سمیت 4 کرفتار

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے کترسرائے تھانہ علاقہ کے مایا پور گاؤں میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے سائبر فراڈ کے ایک گروہ کا پردہ فاش کیا۔ راجگیر کے ڈی ایس پی سنیل کمار سنگھ کی قیادت میں پولیس نے چھاپہ مار کر تین حقیقی بھائیوں سمیت کل چار ملزمین کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا ان کے پاس سے سائبر فراڈ میں استعمال ہونے والے آلات اور دیگر قابل اعتراض مواد کی بڑی مقدار برآمد ہوئی ہے۔ موصول ہونے والی معلومات کے مطابق یہ ملزمان ایشین پینٹس کی ایجنسی حاصل کرنے کا لالچ دے کر اور بجاج فنانس، دھانی انسٹنٹ پرسنل لون، الخیر اسلامک لون فائنانس کے نام پر سستے داموں قرضے دیتے تھے۔ گرفتار ملزمان میں کرشنا کمار، وکاس تانتی، آکاش کمار، راہول کمار شامل ہیں۔ تمام ملزمین کترسرائے تھانہ علاقہ کے تحت مایا پور گاؤں کے رہائشی ہیں، چھاپے کے دوران پولیس نے 1 لیپ ٹاپ، 5 وائی فائی ڈیوائسز، 7 اینڈرائیڈ موبائل فون، 3 کی پیڈ موبائل، 1 پرنٹر مشین، 13 اے ٹی ایم کارڈ، 4 چیک بک، 3 پاس بک، 2 سم کارڈ، بڑی تعداد میں استعمال ہونے والی آرڈر شیٹس، گرہک کا نام، پتہ، موبائل نمبر و دیگر دستاویزات وغیرہ موجود ہے۔ کترسرائے اسٹیشن انچارج ستیم تیواری نے بتایا کہ سائبر فراڈ کی خفیہ اطلاع ملنے پر موبائل لوکیشن کی بنیاد پر شناخت کیے گئے گھر پر چھاپہ مارا گیا۔ اس دوران چار ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ کچھ دیگر ملزمان پولیس کی اطلاع ملتے ہی فرار ہو گئے۔ گرفتار ملزمان کے موبائل نمبروں سے ان کی تلاش جاری ہے جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انہوں نے ملک کی مختلف ریاستوں میں دھوکہ دہی کی وارداتیں کی ہیں۔ پولیس اس کی مجرمانہ تاریخ کی جانچ کر رہی ہے۔ اس ٹیم میں ٹرینی ایس آئی آدتیہ کمار، مکند بھارتی، اے ایس آئی رودل پاسوان، سویٹی سورین کے علاوہ پولیس فورس اس کارروائی میں شامل تھی۔

# ٹی این بی کالج کے ملازم کا گولی مار کر قتل

بھاگلپور (اے این بی) بھاگلپور ضلع کے تاتارپور تھانہ علاقے میں مجرموں نے ٹی این بی کالج کے ایک ملازم کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ ٹی این بی کالج کیمپس میں اتوار کی دیر رات کالج ملازم پربھو نارائن منڈل (40) کی سرکاری رہائش گاہ میں کچھ لوگ داخل ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے پربھو نارائن کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ پڑوسی اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے جا رہے تھے، لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ متوفی پربھو نارائن ضلع کے للمٹیا تھانہ علاقہ کے تحت گاؤں نصرت خانی کا رہنے والا تھا اور ٹی این بی کالج میں بطور کلرک کام کرتا تھا۔ قتل کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھاگلپور کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج بھیج دیا گیا ہے۔

# سارن: سڑک حادثہ میں ایک شخص ہلاک

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے رسول پور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں ایک شخص کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ لاکھ چھپرا گاؤں کے رہنے والے پنچایت ڈیولپمنٹ کمیٹی (پی ڈی سی) کے رکن بھنور سنگھ اتوار کی رات کھانے کے بعد مین روڈ پر ٹہل رہے تھے کہ اس دوران ایک بے قابو کار نے انہیں روند دیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد اہل خانہ اسے علاج کے لیے ایکما اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹر نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا، کار ڈرائیور کار چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس کار کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی ہے، اس کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کی جا رہی ہے۔

# روہتاس: سڑک حادثہ میں 2 افراد ہلاک، 9 زخمی

سہسرام (اے این بی) بہار میں روہتاس ضلع کے چناری تھانہ علاقے میں پیر کی صبح ایک پک اپ وین اور ٹرک کے درمیان ٹکر میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور نو دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پک اپ وین میں سفر کرنے والے لوگ مغربی بنگال سے پریاگ راج میں کمبھ میں اسنان کے لیے جا رہے تھے۔ اس دوران قومی شاہراہ 19 پر سرایا گاؤں کے قریب ایک پک اپ وین سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس واقعے میں دو افراد ہلاک اور نو زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ہری پد سرکار اور بنسی منڈل کے طور پر کی گئی ہے، جو مغربی بنگال کے ضلع بنکوڑا کے بشنو پور تھانہ علاقے کے باٹکا ڈھا کے رہنے والے ہیں۔ زخمیوں کو سہسرام صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔

# ڈی ایم کی صدارت میں روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کی ایک میٹنگ کلکٹریٹ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں ڈسٹرکٹ آفیسر-کم-چیئرمین ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی ارریہ، شری انیل کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ اس میٹنگ میں بنیادی طور پر eDAR/IRAD کے اندراج کی حیثیت، ہیلمٹ کی جانچ، ہٹ رن سے متعلق سڑک حادثات میں معاوضے کی حیثیت، نان ہٹ رن سے متعلق سڑک حادثات میں معاوضے کی حیثیت، اوور اسپیڈنگ، بس اسٹاپ کی تعمیر، ارریہ میں بلیک اسپاٹس کی فہرست کا بغور جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع کے تمام تھانوں، ٹریفک پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہیلمٹ چیکنگ کے لیے باقاعدگی سے خصوصی مہم چلانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع کے اندر تمام غیر قانونی کٹوتیوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع افسر کی طرف سے متعلقہ محکمے کو ان تمام غیر قانونی کٹوں کو بند کرنے کی ہدایت دی گئی، تاکہ سڑک حادثات میں کمی لائی جا سکے۔ اس میٹنگ میں سول سرجن، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ اور فوربس گنج، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر ارریہ، این ایچ آئی کے افسران، تمام متعلقہ محکموں کے افسران اور پولیس افسران موجود تھے۔

# ایم پی کی کوششوں سے رہوئی اور وینا ریلوے اسٹیشنوں پر انٹرسٹی ٹرینوں کا ٹھہراؤ

بہار شریف (اے این بی) ایم پی نالندہ کوشلندر کمار کی کوششوں سے 13233/13234 راجگیر دانا پور انٹرسٹی ایکسپریس رہوئی روڈ اسٹیشن پر رکے گی اور 03250/03249 راجگیر پٹنہ ایکسپریس وینا اسٹیشن پر رکے گی۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ رہوئی بلاک کے یہ دونوں اسٹیشن جو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سیاسی زندگی کے ابتدائی سالوں میں کام کرنے کی جگہ تھے بہت اہم ہیں اور ہم نے انتخابات کے وقت عوام سے وعدہ کیا تھا کہ ہم رہوئی روڈ ہالٹ اور رہوئی کی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ایم پی کمار نے کہا کہ ہم اس امید اور اعتماد پر عمل کریں گے جس کا عوام نے وزیر اعظم نریندر مودی اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار میں اظہار کیا ہے۔ ایم پی کمار نے کہا کہ ان دونوں اسٹیشنوں پر مسافروں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اس ٹرین کے رکنے سے لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ ایم پی کمار نے حکومت ہند کے وزیر ریلوے اشونی وشنو کے تئیں اپنے احترام کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ نالندہ میں ریلوے کو جو بھی کام کرنے کی ضرورت ہوگی وہ کرنے کے لیے وہ ہمیشہ تیار رہیں گے۔

# جے ڈی یو ٹیکنیکل سیل کی ضلع کمیٹی کی فہرست جاری

چھپرہ: جے ڈی یو ٹیکنیکل سیل کے ریاستی صدر رام چرتر پرساد کے اپرودل کے بعد نئی ضلع کمیٹی کی فہرست جاری کر دی گئی۔ سرکٹ ہاؤس میں میں منعقد میٹنگ میں ضلع صدر چاندنی سنگھ کشواہا نے فہرست جاری کی۔ جس میں 20 بلاک صدور، ضلع نائب صدر، ضلع جنرل سکریٹری سمیت تمام نوے ضلعی عہدیدار شامل ہیں۔ صدر مس کشواہا اور اسٹوڈنٹ جے ڈی یو کے ضلع صدر صدام حسین نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے تمام نو مامور عہدیداروں کو مبارکباد دی اور کہا کہ وہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھ مضبوط کریں اور انہیں 2025 میں پھر سے وزیر اعلیٰ بنائیں۔

# عوامی سروکار کو سیاست کے مرکز میں لانے کی مہم سی پی آئی (مالے) نے شروع کی ہے: دھیریندر

دربھنگہ (اے این بی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ لینینسٹ (سی پی آئی ایم ایل) پولٹ بیورو کے رکن دھیریندر جھا نے کہا کہ ان کی پارٹی نے عوامی مسائل اور عوامی سروکار کو سیاست کے مرکز میں لانے کی مہم شروع کی ہے اور اس کے تحت مہاجنان کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پیر کو پارٹی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مسٹر جھا نے کہا کہ یہ ریاست میں بڑھتے ہوئے جرائم، افسری لوٹ اور نفرت سے بھری تقسیم کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر عوامی مداخلت ہے اور اس کے مرکز میں آئین اور جمہوریت کو بچانے کا عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2 مارچ کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والا مہاجنان میں لاکھوں دلت، غریب، مزدور، کسان، اسکیم کارکن، ملازمین، صفائی کارکن اور دیہی ڈاکٹر شرکت کریں گے۔ مہاجنان میں 100 سے زیادہ تنظیموں کی حصہ داری ہوگی جو ریاست بھر میں احتجاج کر رہی ہیں۔ مسٹر جھا نے کہا کہ مائیکرو فائنانس لون سے متاثرہ خواتین ہزاروں کی تعداد میں پٹنہ پہنچ کر قرض کی معافی کا مسئلہ اٹھائیں گی۔ بے گھر غریب زمین اور مستقل مکانات کا مسئلہ منظم انداز میں اٹھائیں گے اور بلڈوزر راج کی مخالفت کریں گے۔ لاکھوں آسامیاں خالی ہونے کے باوجود لائبریرین سمیت دیگر آسامیوں پر بحالی کا مسئلہ بھی طلبہ اور نوجوانوں کی جانب سے اٹھایا جائے گا، تعلیم اور امتحان کی ابتر صورتحال بھی بڑا مسئلہ بنے گی۔

# راجہ سہیل دیو جی کا 1016 ویں یوم پیدائش منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) شرون کمار وزیر، دیہی ترقیات محکمہ، بہار حکومت بہار کے شریک

انچارج جنتا دل (یو) اتر پردیش نے یو ضلع ماؤ کے چھچھور (کاراونڈی) راج بھر بستی میں قومی مہاراجہ سہیل دیو راج بھر جی کی 1016 ویں یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس تقریب میں جنتا دل (یو) کے کئی ریاستی سطح کے عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ شرون کمار وزیر، دیہی ترقی، بہار حکومت کے شریک انچارج جنتا دل (یو) نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ راجہ سہیل دیو جی نے غزنوی کمانڈر غازی سید سالار مسعود کے ساتھ 1034 کی باچھڑہ کی کمان میں شکست کھائی جنگ میں فارسی زبان کی کتاب بیتاپور میرت مسعودی کے مطابق وہ راج بھر سماج میں شراوستی کے بادشاہ مورد دھواج کے پہلے بیٹے کے طور پر پیدا ہوئے تھے۔ معاشرے میں بچوں کو تعلیم دے کر ماحول میں زمانے کے مطابق تبدیلی لانے کی ترغیب دی۔ آج کا دور مسابقت کا دور ہے اس لیے بچوں میں تعلیم بہت ضروری ہے۔ راج بھر سماج کے لوگ اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے ہیں اور بہار کے مقبول وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے شراب پر پابندی کے قانون سے متاثر ہو کر یہاں کی خواتین نے بھی معزز وزیر سے شراب کی برائیوں کو روکنے کی درخواست کی اور کہا کہ ہماری کمائی کا تین فیصد شراب پر خرچ ہو رہا ہے۔ جب تک اس پر پابندی نہیں لگتی تب تک خاندان کے بچوں کا مستقبل اچھا نہیں ہو سکتا اور انہوں نے کہا کہ میں آپ کو ووٹ اسی وقت دوں گا جب شراب پر پابندی ہوگی۔ یہ تمام باتیں مسز راموتی دیوی نے اپنی کلاس کی طرف سے کہی تھیں۔ اس موقع پر پارٹی کارکنوں کی کثیر تعداد موجود تھیں۔

# وزیر اعظم کے مختلف افتتاحی تقریبات کا ارریہ کے وگیان کیندر میں براہِ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا

ارریہ: (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے 6/سال کی کسان سمان ندھی تقریب میں وزیر اعظم کسان سمان ندھی کی 19 ویں قسط کی منتقلی، وارسلی گنج، نوادہ، تلیا (36.43 کلومیٹر) اسماعیل پور رفیع گنج روڈ اوور برج کے ریلوے سیکشن کو دوگنا کرنے کا افتتاح، 10 ہزار سے زائد کسانوں کی پیداوار کے لیے 100 کسانوں کے مرکز کا افتتاح۔ موتیہاری اور برونی میں نسلیں 2007 میں بھاگلپور بہار سے دودھ کی مصنوعات کے پلانٹ کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر کرشی وگیان کیندر ارریہ میں ٹیلی ویژن کے ذریعے پروگرام بھی ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی جناب آفتاب عظیم عرف پپو عظیم عزت مآب ضلع پریشد چیرمین ارریہ نے کیا۔ اس موقع پر پپو عظیم نے وگیان کیندر ارریہ کے زیر اہتمام منعقدہ زرعی نمائش کا مشاہدہ کیا۔ نمائش کا مشاہدہ کرنے کے بعد مہمان خصوصی نے کسانوں سے خطاب کیا۔

# اردو سے نفرت اردو کی مقبولیت کا سبب بنے گی: قاری صہیب

## اسلم رحمانی نے کتاب لکھ کر نوجوانوں کے لیے نظیر پیش کی ہے: امتیاز احمد کریمی

مظفر پور: (اے این بی) اردو محبت کی زبان ہے۔ اس کے خلاف جتنی زہر افشانی کی جائے گی اور نفرت کا رویہ اختیار کیا جائے گا یہ زبان اتنی ہی مقبول ہوگی۔ یہ باتیں بہار قانون ساز کاؤنسل کے رکن قاری صہیب نے نوجوان اسکالر اسلم رحمانی کی کتاب نقوش ادب کی رسم اجرا تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے کتاب کے مصنف کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اسلم رحمانی مستقبل میں اردو ادب کا ایک معتبر نام بنے گا۔ اردو ایکشن کمیٹی کے سرپرست ایس ایم اشرف فرید نے کہا کہ آج جب ہم کالج اور یونیورسٹیوں میں اردو کے معیار کا شکوہ کرتے ہیں، ایسے میں گریجویشن سطح کے طالب علم کے قلم سے کتاب کا منظر عام پر آنا مایوسی کی فضا میں امید کا استعارہ ہے۔ رسم اجرا تقریب کی سرپرستی پروفیسر فاروق احمد صدیقی، سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی، مظفر پور فرما رہے تھے۔ صدارت بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے فرمائی جبکہ نظامت کا فریضہ معروف شاعر اور ناظم جمیل اختر شفیق نے انجام دیا۔ پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے کہا کہ میری تدریسی زندگی تقریباً چالیس سال پر محیط ہے۔ ان چالیس برسوں میں ایسا پہلی بار دیکھ رہا ہوں کہ بی اے کے طالب علم کے قلم سے اتنی معیاری کتاب منظر عام پر آئی ہو۔ انھوں نے کتاب کے مصنف اسلم رحمانی کو مبارکباد پیش کی اور دعاؤں سے نوازا۔ پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے اسلم رحمانی کے استاد اور نتیشور کالج کے صدر شعبۂ اردو کامران غنی صبا کو بھی مبارکباد پیش کی۔ انھوں نے کہا کامران غنی صبا کے طالب علموں کی کامیابی ان کی محنت اور تدریس کے تئیں ان کے پرخلوص جذبے کو ظاہر کرتی ہے۔ اپنے صدارتی خطاب میں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تقریب رسم اجرا میں سیکڑوں لوگوں کی موجودگی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا محبان اردو کی اتنی کثیر تعداد میں موجودگی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مظفر پور کی سرزمین اردو کے تعلق سے انتہائی بیدار ہے۔ انھوں نے کہا قمر اعظم ہاشمی نے اردو کے طالب علموں کی جو تربیت کی تھی اس کی ایک جھلک آج کی اس تقریب میں نظر آ رہی ہے۔ امتیاز احمد کریمی نے اسلم رحمانی کو کتاب کی اشاعت اور اجرا کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے پروگرام میں موجود طالب علموں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ انسان کی عظمت کی کلید علم ہے۔ آپ محنت اور ایمانداری سے پڑھیں اور ملک و قوم کو نفع پہنچانے والے بنیں۔ مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی کے سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر توقیر عالم نے کہا کہ اسلم رحمانی کی زبان بہت ہی صاف ستھری ہے۔ میں انھیں ان کے مضامین کے حوالے سے جانتا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ اسلم نے مدرسہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کی ہے اور مدرسوں میں آج بھی اردو زبان کی تدریس پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ پروفیسر توقیر عالم نے کہا کہ اسلم رحمانی نتیشور کالج کے طالب ہیں اور میں نے بھی اپنی تدریسی زندگی کا آغاز اسی کالج سے کیا تھا۔ اس حوالے سے ان کی کامیابی سے مجھے بھی مسرت کا احساس ہو رہا ہے۔ انھوں نے نتیشور کالج کے صدر شعبۂ اردو کامران غنی صبا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جوائننگ کے بعد سے کالج کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔

# وزیر اعلیٰ دیہی روڈ اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت سڑکوں کی مضبوطی ہوگی

## اشوک چودھری نے دیہی سڑک اسکیموں کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی، افسروں کو کئی ہدایات دیں




گیا: دیہی ترقیات محکمہ بہار حکومت کے وزیر اشوک چودھری کی صدارت میں میٹنگ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں وزیر ڈاکٹر پریم کمار ایم ایل اے ٹیکاری/بودھ گیا/اتری/امام گنج/باراچٹی/بیلا گنج کے صدر بی جے پی/بیلا گنج ضلع کونسل کے صدر، ایم ایل سی سمیت کئی افسران میٹنگ میں شامل تھے۔ ضلع افسر گیا ڈاکٹر تیاگراجن ایس ایم کے ذریعہ منعقدہ آج کی میٹنگ میں دیہی امور کے محکمے کے وزیر اشوک چودھری نے گلدستہ دے کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس کے بعد دیگر آنے والے مہمانوں اضلاع کے ایم ایل ایز کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ضلع افسر نے دیہی سڑکوں سے متعلق ضلع کی ترقی سے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ گیا نے کہا کہ دیہی سڑکیں دیہی ترقی کا ایک اہم جزو ہیں اور سماجی، ثقافتی اور اقتصادی ترقی کے لیے ایک اہم عنصر ہیں۔ اس لیے ریاست کا بنیادی مقصد دیہی سڑکوں کی صورت میں پیدا ہونے والے بہت بڑے اثاثوں کو تنزلی سے بچانا ہے۔ وزیر دیہی امور کے محکمہ بہار حکومت نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیہی روڈ اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت 14 نومبر 2024 کو آسٹم نمبر 3 کے طور پر دیہی سڑکوں کی مضبوطی اور انتظامی پروگرام "کولا" کو کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت تمام سڑکوں کی تعمیر اور تعمیر نو کے لیے وزیر اعلیٰ رورل روڈ اپ گریڈیشن اسکیم کے تحت کام کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت گیا ضلع کی 718 سڑکیں جن کی تخمینی لاگت 106352.240 لاکھ ہے کو منظوری دی گئی ہے، مفاد عامہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ وہ تمام سڑکیں جو پانچ سالہ دیکھ بھال کی مدت سے باہر ہو چکی ہیں، ان کی مرمت مالی سال 2024-25 میں کی جائے گی۔ اس اسکیم کے نفاذ کے بعد سب سے اہم سڑکوں کا انتخاب بھی کیا جائے گا اور وزیر اعلیٰ کا خواب پورا ہو جائے گا اور ایک ہفتے کے اندر تمام سڑکوں کے ٹینڈر کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ٹینڈر پر عمل درآمد کے بعد 30 جون تک تمام سڑکوں کو پیچ فری کیا جانا ہے اور مالی سال 2025-26 میں بلیک کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

# نالندہ: ڈی ڈی سی نے سخی ون اسٹاپ مرکز اور جیویکا دیدی کچن کا معائنہ کیا، اہم ہدایات دی



بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کھانڈیکر شری کانت کنڈلک نے پیر کے روز دوپہر صدر ہسپتال میں واقع سخی ون اسٹاپ مرکز اور جیویکا دیدی کچن کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ون سٹاپ مرکز میں آنے والے متاثرین کی رہائش کو یقینی بنانے کی ہدایت کی تاکہ متاثرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے بعد انہوں نے جیویکا دیدی کے کچن کا معائنہ کیا اور صفائی اور فوڈ سیفٹی کے حوالے سے سخت ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو صاف ستھری خوراک فراہم کرنا اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ معائنہ کے دوران صدر ہسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمکم، اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار اور کئی ہیلتھ ورکرز موجود تھے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے اس اقدام کو مزید موثر بنانے کے لیے ضروری اصلاحات پر بھی زور دیا۔ ان کے دورے سے ہسپتال کے انتظام اور کچن کے نظام میں بہتری کی توقع ہے۔ ڈی ڈی سی نے پیر کے روز ڈاکٹر بھیم راب امبیدکر کلیان ہاسٹل، ڈی ایچ ای ڈبلیو بہار شریف کا بھی معائنہ کیا اور ضروری ہدایات بھی دیے۔

# وزیر اعظم نے پی ایم کسان سمان ندھی کی 19 ویں قسط جاری کی



پورنیہ (محمد عرفان کامل) ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کی تاریخی پی ایم کسان سمان تقریب میں شرکت کے لیے پورنیہ کے ہزاروں کسان بھائی اور این ڈی اے NDA کارکنان رکن اسمبلی وجے کھیمکا کی قیادت میں بھاگلپور پہنچے اور جلسہ عام میں شامل ہوئے اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے ملک کے 9.7 کروڑ کسان خاندانوں کو پی ایم کسان سمان ندھی کی 19 ویں قسط جاری کی جس کی وجہ سے 22 ہزار کروڑ کی رقم براہ راست کسانوں کے کھاتوں میں پہنچی اس کی وجہ سے بہار کے 76 لاکھ اور ضلع پورنیہ کے 2 لاکھ کسانوں کو 1300 کروڑ روپے کی 19 ویں قسط کا فائدہ ملا ہے ایم ایل اے نے کہا کہ وزیر اعظم کا یہ قدم کسانوں کو بااختیار بنانے اور زرعی ترقی کی سمت ایک سنگ میل ہے ہر کوئی وزیر اعظم مودی کو دیکھنے اور سننے کے لیے بے تاب تھا۔ کوشی سیمانچل اور بھاگلپور کے لاکھوں کسان بھائی وزیر اعظم مودی کی بھاگلپور آمد کے اس تاریخی لمحے کا حصہ بنے رکن اسمبلی کھیمکا نے پورنیہ قانون ساز اسمبلی کے دیہی اور شہری علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں کارکنوں کا شکریہ ادا کیا جو بھاگلپور وزیر اعظم کو سننے آئے تھے۔

# بچوں کو بہتر تعلیم دینے کیلئے والدین کو بیدار ہونے کی ضرورت

ٹھاکر گنج (اے این بی) اسکول کے بچے ہمارا مستقبل ہیں۔ ان میں سے کچھ ڈاکٹر، انجینئرز، سائنس دان، صحافی، انتظامی خدمات میں جائیں گے۔ جس کا چاہا اسکول پرائمری تعلیم سے اعلیٰ سطح کی تعلیم تک اعلیٰ سطح کی تعلیم فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ مزکورہ باتیں گزشتہ روز ٹھاکر گنج کے تحت نیشنل ہائی وے 327 ای پیپری تھان کے قریب چاما اسکول کے سہ ڈاکٹر جان انسٹی ٹیوٹ کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر اظہار انصاری نے ایک پریس کانفرنس کے دوران میڈیا کو بتایا۔ انہوں نے کہا کہ چاما اسکول میں وڈاکٹر جان میں بچوں کو کم قیمت پر بہتر تعلیم فراہم کی جائے گی تاکہ جو بھی بچے بچیاں تعلیم حاصل کر وہ ان علاقوں کو قیادت دینے کے لئے کام کریں گے۔

# مغربی بنگال میں اسمبلی کے انتخاب کی پہلی سرگوشی

## رنگِ چمن

**افضال انصاری**

دیگر ریاستوں میں اسمبلی کے انتخاب تو ہو گئے اب بہار اور بنگال کی باری ہے۔ بہار میں اس سال کے آخر میں ہے اور بنگال میں 2026 کے اپریل اور مئی میں ہوگا۔ بہار میں خبر گرم ہے کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار پھر پلٹی کھانے والے ہیں۔ خیر اُدھر ہوں یا اِدھر، وہ جہاں رہیں کرسی ان کی پکی ہے۔ شطرنج کی بازی میں اُن کا شہ مات کبھی نہیں کھائے گا۔ ایسی خوبی ہے ان کی۔ اقتدار تو ممتا بنرجی کا بھی سلامت رہے گا۔ وہ اندھیرے میں امید کی کرن ہیں۔ بی جے پی جتنی کوشش کرے کرسی پر نہیں بیٹھ سکتی۔

بنگال میں انتخاب کی مدت بہت لمبی ہوتی ہے۔ پچھلی بار 8 مرحلے میں ہوئے تھے اور تقریباً ڈیڑھ مہینہ چلتا رہا۔ اس مرتبہ بھی اس سے کیا کم ہو ں گے۔ راجیو کمار کی سبکدوشی کے بعد جو نئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار آئے ہیں وہ اپنے ہی ہیں۔ ان کی نوازشیں تو رہیں گی۔ الیکشن کمیشن اب غیر جانبدار کہاں ہے۔ دہلی 27 برس کے بعد اب جا کر بی جے پی کے ہاتھ لگی ہے مگر بنگال میں اس کی فتح کا جھنڈا آج تک لہرا نہیں سکا۔ پچھلی بار 2021ء کے انتخاب میں بہت شور مچایا گیا کہ 200 پار مگر یہ حسرت پوری نہ ہوئی۔ بنگال ہنوز دور است اور سب کو یقین ہے کہ یہ حاصل نہیں ہوگا اور دور ہی رہے گا۔ یہ ایک ٹھوس سچائی ہے۔ اس میں شاید کی کو ئی بات نہیں۔ پرشانت کشور تک نے کہہ دیا کہ ترنمول کانگریس ہی جیتے گی۔ حالانکہ وہ نہ بھی بولتے تب بھی یہ حقیقت نہیں بدلتی۔ کشور جی کو اب کوئی نہیں پوچھتا مگر ان کی کباب میں ہڈی بننے کی عادت نہیں گئی۔ انہوں نے اتنے پالے بدلے ہیں کہ اعتبار کھو دیا۔ اپنی پارٹی بنائی تو چوں چوں کا مربہ ہو گئی۔

مغربی بنگال میں بی جے پی کی کشتی کبھی پار نہیں لگ سکتی۔ اب جا کر اس کا کچھ اثر بڑھا ہے ورنہ 2016 سے پہلے یہ یہاں دکھائی نہیں دیتی تھی۔ اس کے بٹوارے کے ایجنڈے کی یہاں کوئی گنجائش ہے نہ جگہ ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ایک تو یہاں لوگ بہت روشن خیال او وسیع نظر ہیں اور دوسرا ،مسلمانوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے کہ نظر انداز کر دیے جائیں۔ ان کی سیاسی افادیت کو تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔ وہ آٹے میں نمک کے برابر نہیں بلکہ اس کی آبادی کا اہم حصہ ہیں۔ مرشدا آباد، مالدہ، اتر دیناج پور، ہوڑہ، ہگلی اور شمالی و جنوبی 24 پرگنہ میں ان کی گھنی آبادی ہے۔ ایسے میں بٹوارے کا ایجنڈا کام نہیں کر سکتا۔ مگر بی جے پی قدم جمانے کیلئے اسی کا سہارا لیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس کی نگاہوں میں بری طرح کھٹکتی ہیں۔ یہ ان کو ایک نیا نام دے رہی ہے کہ وہ ہندو مخالف اور مسلم لیگی ہیں۔ یہ بیانیہ (Narrative) اب اسمبلی کے الیکشن تک چلا۔ دہلی سے بی جے پی کا جو لیڈر بنگال آئے گا وہ یہی دہرائے گا۔ کیونکہ اس کا نظریہ ہے کہ جھوٹ کو اتنی بار دہراؤ کہ لوگ اس کو سچ مان لیں۔

بی جے پی جہاں بھی انتخابی میدان میں اترتی ہے یہ بٹوارے کا زہریلا نعرہ ہی لے کر آتی ہے۔ اور ہے کیا اس کے پاس۔ اسے عوامی مسائل سے جڑے سوالات سے دلچسپی نہیں کہ ان پر گفتگو کرے۔ بے روزگاری اور مہنگائی کے ذکر سے یہ دور بھاگتی ہے۔ اپنے ہندوستان میں نوکری ہوتی تو تعلیم یافتہ نوجوان تقدیر آزمانے امریکہ اور دوسرے بیرونی ملک کیوں جاتے۔ یہ ہماری قومی سیاست کا کتنا بڑا المیہ ہے کہ الیکشن جیتنے کیلئے کانٹے بچھائے جاتے ہیں۔ بنگلہ دیش کو بھی ایجنڈے میں شامل کر لیا گیا تا کہ اس کا ڈر دکھا کر عوام کو بھڑکایا جائے۔ ذرا یاد کریں کہ جھارکھنڈ کے اسمبلی الیکشن میں کیا ہوا۔ اس کا ہر بڑا لیڈر انتخابی جلسے میں یہ پروپگنڈہ کرتا کہ بنگلہ دیشی گھس بیٹھئے یہاں بس گئے ہیں۔ وہ مقامی آدمی باسیوں کی روزی روٹی چھین لیں گے اور انہیں زمین سے بے دخل کر دیں گے۔ بنگال کے ۲۰۲۱ء کے اسمبلی کے الیکشن میں بھی اس کی توسیع کی بات چھیڑ کر عظیم بنگلہ دیش (Greater Bangladesh) کے بننے کا ڈر دیکھایا گیا تھا۔ پاکستان نہیں چلایا گیا۔ وہ شمالی ہند کی ریاستوں میں استعمال ہوتا ہے۔

مغربی بنگال کے اسمبلی کے الیکشن کو 14 مہینے باقی ہیں مگر ڈنکا ابھی سے بجنے لگا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پارٹی کے ایم ایل اوں کے ساتھ 11 فروری کو پہلی میٹنگ کر کے منزل کا تعین بھی کر دیں کہ ہم دو - تہائی اکثریت سے جیتیں گے۔ مسلسل تین بار کی کامیابی سے ان کا اعتماد اور بڑھ گیا ہے۔ جیت سے امید کا چمن کھلا رہتا ہے اور دل میں یقین پیدا کرتی ہے۔ ممتا بنرجی کے دعوے میں دم ہے۔ یہ پچھلے نومبر 2024 کی ہی بات ہے کہ مغربی بنگال کے جن 6 حلقوں میں ضمنی انتخابات ہوئے ان میں ترنمول کانگریس کے امیدوار ہر سیٹ سے جیتے۔ بی جے پی کا کسی حلقے میں جیتنا تو دور کی بات ہے ،اس کی جو اپنی سیٹ تھی وہ بھی گنوا دی۔ یہ ایک اشارہ ہے کہ ترنمول کانگریس کی پکڑ برقرار ہے مگر بی جے پی کی ڈھیلی پڑ گئی ہے۔ مسلم اقلیت کے دلوں میں ممتا بنرجی کی جگہ ہمیشہ رہے گی۔ بی جے پی کی ریاستوں میں ان کی زندگی اجیرن بن گئی ہے۔ ایسے میں ممتا بنرجی پر بڑا بھروسہ ہے کہ سکھ چین سے جیتے ہیں اور عزت آبرو سلامت ہے

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی نیک نامی اور عوامی ہر دل عزیزی م اب بھی عروج پر ہے۔ اس مین کوئی دراڑ نہیں آیا۔ ضمنی انتخاب آر جی کار ہسپتال کے افسوس ناک واقعہ کے بعد ہوا تھا مگر اس سانحہ کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ ترنمول کانگریس کی شاندار کامیابی نے فیصلہ کر دیا کہ 2026ء کی انتخابی بازی بھی یہ ہی جیتے گی۔ آر جی کار کا واقعہ بے شک دردناک ہے۔ پورا کولکاتہ انگارے میں لوٹنے لگا تھا۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ جاتی تھیں جب خیال آتا تھا۔ ممتا بنرجی بھی اس رنج و غم میں شریک رہیں۔ وہ اپنے وقار اور مرتبے کی پرواہ نہ کر کے احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹروں کے سامنے جھکی رہیں اور ان کو مناتی رہیں۔ قاتل اور زانی ملزم سنجے رائے کو اپنے کیے کی سزا مل گئی۔ کولکاتہ ہائی کورٹ نے اسے عمر قید کی سزا دی ہے۔ جب دل نہیں ملا تو لڑائی تنہا ہی ہوگی۔ ممتا بنرجی نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ کسی بھی پارٹی کے ساتھ انتخابی سمجھوتہ نہیں کریں گی۔ وہ اپوزیشن کے محاذ انڈیا (INDIA) میں شامل ہیں مگر وہ کانگریس کیلئے سیٹ نہیں چھوڑیں گی اور مارکس وادی کمیونسٹ پارٹی سے اتحاد کرنے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ دونوں ندی کے دو مخالف کنارے ہیں۔ ان کا ملاپ کبھی نہیں ہوگا۔ ممتا جی کا کہنا ہے کہ اپنے نقصان پر میں دوسرے کا بھلا کیوں کروں۔ بات با لکل درست ہے۔ بنگال میں کانگریس اور سی پی آئی (ایم) کی پہچان مٹ گئی۔ ان کی بقا پر ابھی خزاں کے سائے ہیں۔ کب بہار آئے گی اور کب کلیاں کھلیں گی یہ کہنا مشکل ہے۔ مغربی بنگال قانون ساز اسمبلی میں ان کی کوئی سیٹ نہیں ہے۔ گذشتہ انتخاب میں وہ ہر جگہ ہاری تھی۔ اس بار بھی تقدیر شاید خود کو دہرائے گی۔ زوال کی گرفت بہت مظبوط ہوتی ہے۔ شکست کی اندھیری رات اتنی آسانی سے نہیں ڈھلتی۔

کل رات شہر دل میں جو گذرے تھے حادثے
چسپاں ہیں آج چہرے پہ اخبار کی طرح
(ابراہیم ہوش)

# دہلی میں اروند کجریوال کا بیڑا غرق کیوں ہوا؟

## کیا کانگریس کو اس کا ذمہ دار قرار دیا جاسکتا ہے؟

**عبدالعزیز**

ہندستانی سیاست میں ایک اصطلاح 'Soft Hindutva' (نرم ہندوتو) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوتو کی علمبردار آر ایس ایس اور بی جے پی ہے۔ ہندوتو دراصل ایک ایسی سیاسی آئیڈیالوجی (نظریہ) ہے جو ہندستان میں جارح قوم پرستی کے لئے اور ہندو راشٹر قائم کرنے کے لئے جانی جاتی ہے۔ نرم ہندوتو سے مراد یہ ہے کہ ہندوتو جیسے جارح نظریہ کے لئے نرم گوشہ اپنانا یا اس کی طرف قدم بڑھانا ہے۔ کانگریس کبھی کبھار شروع میں اس طرف قدم بڑھاتی تھی پھر سنبھل جاتی تھی لیکن راجیو گاندھی کے وزارتِ عظمیٰ کے وقت میں کانگریس کا قدم ہندوتو کی طرف بڑھتا چلا گیا جس کی وجہ سے کانگریس ہر ریاست میں کمزور ہوتی چلی گئی۔ بالآخر مرکز سے بھی اس کا پتا کٹ گیا۔ نرم ہندوتو جس پارٹی نے بھی اپنایا اس کا خاتمہ ہونے لگا۔ اس صف میں مایاوتی کی 'بہوجن سماج پارٹی' اور وائی ایس جگن موہن ریڈی کی 'وائی ایس آر کانگریس پارٹی' اور نوین پٹنائک کا 'بیجو جنتا دل' کا نام لیا جاسکتا ہے۔ یہ پارٹیاں بی جے پی کی مدد کرنے اور اس کا ساتھ دینے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتی تھیں جس کی وجہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو ان پارٹیوں کو صفحۂ ہستی سے ختم کرنے کا موقع ہاتھ آگیا۔

اروند کجریوال نے بلند و بانگ دعوے کے ساتھ سیاست میں قدم رکھا تھا لیکن ان کی سیاست آر ایس ایس کے سہارے جھوٹ سے شروع ہوئی اور نرم ہندوتو اپنانے اور اپنے بلند و بانگ دعوے سے جدا ہونے کی وجہ سے زوال پذیر ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ 2012ء میں انا ہزارے کے ساتھ آر ایس ایس کے سہارے اور اشارے پر کانگریس کے خلاف بدعنوانی کا آندولن کیا اور سیاست کو صاف ستھرا کرنے کے لئے 'لوک پال' کا قانون بنانے کا مطالبہ کیا۔ دہلی میں کانگریس کی حکومت ختم ہوئی اور اس کا اثر کانگریس کی مرکزی حکومت پر بھی پڑا۔ نتیجتاً کانگریس پارٹی ملک کی کئی ریاستوں میں کمزور ہوگئی۔ جب اروند کجریوال کو سیاست دانوں نے چیلنج کیا کہ وہ صاف ستھری اور متبادل سیاست کو عملاً کر کے دکھائیں تو اروند کجریوال 'عام آدمی پارٹی' کی تشکیل کی اور متبادل سیاست کا اعلان کیا اور لوک پال قانون بنانے کا بھی وعدہ کیا۔ ان کے ساتھ بہت سی اہم شخصیتیں جڑ گئیں۔ پرشانت بھوشن اور یوگیندر یادو جیسے لوگوں کے علاوہ بہت سی اور شخصیتیں عام آدمی پارٹی بنانے میں حصہ لیا۔ پرشانت بھوشن کے والد شانتی بھوشن نے صرف حصہ ہی نہیں لیا بلکہ غیر معمولی طریقے سے مالی تعاون بھی کیا۔ اس وقت جبکہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی شکست فاش ہوئی اور اس کے اساسی ممبران جس میں اروند کجریوال بھی شامل ہیں شکست سے دوچار ہوئے تو پرشانت بھوشن کا کہنا ہے کہ "کجریوال یا عام آدمی پارٹی کی ہار اس وجہ سے ہوئی کہ کجریوال نے سیاست میں شفافیت، جمہوریت اور جواب دہی کو بالائے طاق رکھ دیا اور پارٹی کے سپریمو بن گئے اور ان کا طرزِ عمل دیگر سیاست دانوں سے مختلف نہیں رہا۔ وہ بھی پارٹی کے ڈکٹیٹر بن گئے۔ لوک پال بل پیش کرنے یا اسے قانون میں تبدیل کرنے کا خیال بھی چھوڑ دیا۔ دس گیارہ سال حکومت کرنے کے باوجود یہ قانون محض اس لئے نہیں بنایا کہ وہ صاف ستھری سیاست سے دور ہوتے چلے گئے۔" واضح رہے کہ یہی سیاسی طرزِ عمل تھا جس کی وجہ سے عام آدمی پارٹی سے بہت سے بنیادی ارکان نکلتے گئے۔

عام آدمی پارٹی کی شکست کی دراصل بڑی ذمہ داری اروند کجریوال پر ہے۔ ان کی انا، نرم ہندوتو اور سیاسی طرزِ عمل انھیں لے ڈوبا۔ 'انڈیا اتحاد' کے بہت سے ذمہ داران اور لیڈران دہلی اسمبلی کے حالیہ انتخابی نتائج پر الگ الگ تبصرے کر رہے ہیں۔ اودھو ٹھاکرے کی پارٹی کے لیڈر سنجے راوت اور جموں و کشمیر کے نیشنل فرنٹ کے لیڈر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ "عام آدمی پارٹی اور کانگریس کو متحد ہو کر الیکشن لڑنا چاہئے تھا"۔ مسٹر راوت نے کہا ہے کہ کانگریس اور عام آدمی پارٹی انڈیا اتحاد کے ارکان ہیں۔ اگر یہ دونوں مل کر اپنے مشترکہ دشمن بی جے پی کے خلاف لڑتے تو نتیجہ بالکل برعکس ہوتا۔ بدقسمتی سے دونوں نے الگ الگ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر راوت نے الیکشن میں بی جے پی کی دھاندلیوں اور بدعنوانیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس سے ملتا جلتا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے افسوس کیا کہ ہم لوگ آپس میں لڑ پڑے جس کی وجہ سے بی جے پی دہلی اسمبلی الیکشن میں کامیاب ہوگئی۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکس) اور انڈین یونین مسلم لیگ نے بھی زبردست مایوسی کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ باہمی اختلاف نے بی جے پی کو جیت کا راستہ دکھایا۔ سی پی ایم نے تو براہ راست کانگریس کو بی جے پی کی جیت کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جبکہ مسلم لیگ نے کہا ہے کہ انڈیا بلاک کے پارٹنرس اگر متحد ہو کر لڑتے تو بی جے پی کے بڑھتے ہوئے قدم کو روک سکتے تھے۔ مسلم لیگ کے لیڈر پی کے کنہالی کٹی نے کہا ہے کہ "دہلی کے انتخابی نتیجے سے انڈیا اتحاد کو سبق لینا چاہئے اور سیکولر پارٹیوں میں جو اختلاف ہے اس کو ختم کرنا چاہئے اور جو کچھ دہلی میں ہوا ہے اسے دوبارہ اپنانے سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہئے۔ مسلم لیگی لیڈر نے یہ بھی کہا کہ مختلف ریاستوں میں مختلف حالات ہیں، انڈیا بلاک کو ملک کے دستور کو بچانے کے لئے حالات پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

انڈیا اتحاد کے مذکورہ لیڈروں کا بیان اور فکرمندی کا اظہار اس وقت دیکھنے میں آرہا ہے 'جب چڑیا چگ گئی کھیت'۔ انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے تو کانگریس کی طاقت اور وقار کو نظر انداز کرتے ہوئے اروند کجریوال کی ہر حرکت سے چشم پوشی کی۔ کجریوال اور ان کی پارٹی کے لیڈران کی بات اور بیان کو انڈیا اتحاد کے لیڈروں نے کبھی نوٹس میں نہیں لیا اور نہ ان کے غلط طرزِ عمل پر تبصرہ کیا اور نہ ان کو روکنے کی کوشش کی۔ لوک سبھا کا الیکشن دہلی میں کانگریس اور عام آدمی پارٹی نے مل کر لڑا تھا۔ الیکشن کے فوراً بعد عام آدمی پارٹی بشمول کجریوال نے اعلان کیا کہ دہلی کے اسمبلی الیکشن میں کانگریس سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عام آدمی پارٹی تنہا الیکشن لڑے گی۔ کجریوال کی پارٹی کو ہریانہ اسمبلی الیکشن میں کانگریس نے پانچ امیدواروں کو لڑانے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ کجریوال دس سے زیادہ سیٹوں کا اصرار کر رہے تھے۔ جب ان کی امید بر نہیں آئی تو ہریانہ اسمبلی کی تمام سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کر دیئے۔ یہاں تک کہ کانگریس کی امیدوار مشہور خاتون پہلوان کے خلاف بھی ایک مشہور خاتون پہلوان کو کھڑا کر دیا تھا۔ اس حرکت پر بھی انڈیا اتحاد کے کسی لیڈر کی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ ہریانہ میں کانگریس کی نیّا ڈوبنے کی ایک وجہ تو مقامی کانگریسی لیڈروں کی چپقلش تھی، دوسری وجہ اروند کجریوال کی ضد اور تیسری بڑی وجہ مودی کی بی جے پی کی الیکشن میں بدعنوانی۔

انڈیا اتحاد کی سب سے بڑی کمزوری تو یہ ہے کہ اس میں ہر ریاستی پارٹی یہ چاہتی ہے کہ وہ قربانی نہ دے صرف کانگریس پارٹی ہی قربانی دیتی رہے۔ دوسری بڑی کمزوری یہ ہے کہ انڈیا اتحاد کو قائم ہوئے ڈیڑھ سال سے زیادہ کا عرصہ ہوگیا انڈیا اتحاد کے اندرونی مسائل کو سلجھانے کے لئے کوئی رابطہ کمیٹی کی تشکیل نہیں کی۔ دہلی میں اسمبلی الیکشن کے پہلے اور الیکشن کے دوران جو حال انڈیا اتحاد میں شامل پارٹیوں کا تھا وہ انتہائی افسوسناک تھا۔ دو تین پارٹیوں کے سوا تمام پارٹیاں کانگریس کے وجود اور اس کی قوت کو نظر انداز کرتے ہوئے کجریوال کی عام آدمی پارٹی کے عملی تعاون کا مظاہرہ کرتے رہے۔ الیکشن کے دوران کانگریس کے خلاف دہلی میں اپنے لیڈروں کو بھیج بھیج کر بیانات پر بیانات دلواتے رہے۔ اس وقت کسی بھی پارٹی کو ہوش نہیں تھا کہ دہلی میں کانگریس ایک ایسا فیکٹر ہے جس کی وجہ سے عام آدمی پارٹی کو شکست کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ خاص طور پر اکھلیش یادو اور ممتا بنرجی کا انداز بہت ہی جارحانہ تھا۔ ان لیڈروں کے بیان تو نہیں آئے لیکن اکھلیش کی غلط سیاست ان کے لئے خود سوہانِ روح ثابت ہوئی۔ ملکی پور میں ان کے امیدوار کی شرمناک شکست ہوئی۔ اتر پردیش کے ضمنی الیکشن میں بھی کانگریس کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے 9 سیٹوں میں سے صرف دو ہی سیٹوں پر سماجوادی پارٹی کامیاب ہوئی۔ یہ تو ایسی سیاست ہے کہ 'ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے'۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے ٹی وی کے ایک پینل میں کہا ہے کہ 'کیا کانگریس کوئی 'این جی او' ہے جو دیگر پارٹیوں کو کامیاب کرنے کے لئے اپنا حق چھوڑ دے؟ اور کیا صرف کانگریس ہی کی ذمہ داری ہے بی جے پی کو کمزور کرنے یا ہٹانے کی؟

میرے خیال سے کانگریس کے ساتھ اور خاص طور پر راہل گاندھی کے ساتھ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کا جو رویہ اور سلوک رہا وہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ قابل مذمت تھا۔ ایک آواز بنگال سے بلند ہوئی کہ میں 'انڈیا اتحاد' کی قیادت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس پر انڈیا اتحاد کی دیگر پارٹیاں نہ صرف لبیک کہنے پر مطمئن ہوئیں بلکہ اروند کجریوال نے تو حد کر دی۔ انھوں نے کانگریس کے ایک لیڈر کے بیان پر یہاں تک کہہ دیا کہ اگر اس بیان کو واپس نہیں لیا گیا تو کانگریس کو انڈیا اتحاد سے نکال دیا جائے گا۔

آج جب دہلی میں بی جے پی فتحیاب ہوئی ہے تو انڈیا اتحاد کے وہ ارکان جو کانگریس کو کمزور کرنے پر تلے ہوئے تھے وہ یا تو خاموش ہیں یا افسوس کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کیرالہ کے مسلم لیگی لیڈر کی طرف سے بہت ہی قیمتی اور اہم بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مستقبل میں دہلی میں انڈیا اتحاد کی دو پارٹیوں میں جو آپسی لڑائی ہوئی ہے وہ دہرائی نہ جائے۔ اور ہندستان کی ہر ریاست میں جو مختلف حالات ہیں دستور ہند بچانے کے لئے آگے آنے اور اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

دہلی کے مسلمانوں اور ان کی تنظیموں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ بی جے پی کو شکست دینے کے لئے ضروری ہے کہ اروند کجریوال کی پارٹی کی حمایت کی جائے۔ اروند کجریوال اور ان کی پارٹی مسلمانوں کے مسائل کے معاملے میں کبھی بھی دلچسپی نہیں لی اور نہ ہی مدد کی۔ چاہے 'این آر سی' اور 'سی اے اے' کی تحریک کے وقت خواہ دہلی میں فرقہ وارانہ فسادات کے موقع پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں جب بھی مسلمانوں کے سلسلے میں کوئی قانون سازی ہوئی تو عام آدمی پارٹی کا رجحان مسلمانوں کے خلاف ہی تھا۔ تین طلاق کا مسئلہ ہو یا آرٹیکل 370 ہٹانے یا وقف ترمیمی بل کا معاملہ ہو ان سب معاملات پر عام آدمی پارٹی کا رویہ مسلمانوں کے خلاف تھا۔ اس وقت جو چیز مسلمانوں کو یا ان کی تنظیموں کو سوچنا چاہئے کہ کون پارٹی ہے اور کس پارٹی کا کون لیڈر ہے جو واضح نظریے کے ساتھ آر ایس ایس اور بی جے پی سے لڑنے کے لئے آمادہ ہے؟

مسلمان اگر سنجیدگی سے غور کریں گے تو ان کو یہ کہنا پڑے گا کہ اس وقت صرف کانگریس اور اس کے لیڈران خاص طور پر راہل گاندھی واضح طور پر یہ کہہ رہے ہیں کہ ملک میں دو نظریات کی لڑائی ہے۔ ایک نظریہ ہے ملک کو توڑنے، لوگوں کو تقسیم کرنے، نفرت پھیلانے کا اور دوسرا نظریہ ہے ملک کو جوڑنے، لوگوں کو متحد کرنے اور محبت کو عام کرنے کا۔ ظاہر ہے کہ جو نظریہ توڑنے، نفرت پھیلانے کا ہے مسلمان بھلا کیسے اس کا ساتھ دے سکتے ہیں؟ یا ان کا کیسے ساتھ دے سکتے ہیں جو اس نظریے کے لئے نرم گوشہ اپناتے ہیں؟ مسلمان اگر طویل المیعاد پالیسی نہیں اپناتے ہیں تو مختصر المیعاد پالیسی اپنا کر بی جے پی کا ڈر دکھا کر بی جے پی کے لئے نرم گوشہ اپنانے والی پارٹی بی جے پی کی ایک طرح سے مدد کریں گے۔ راہل گاندھی کی یہ بات کتنی سچی اور اہم ہے کہ "ملک کے حالات کو صرف سیاسی نمائندگی سے نہیں بدلا جاسکتا بلکہ اس کے لئے سیاسی انقلاب کی ضرورت ہے۔" مسلمانوں کو بھی اس نکتہ کو سمجھنا چاہئے اور اس کو گرہ میں باندھ لینا چاہئے۔ راہل گاندھی کی دوسری اہم بات یہ ہے کہ "خواہ ان کا نقصان ہو یا ان کی پارٹی کا نقصان ہو وہ سچائی کو چھپانے کی کوشش نہیں کریں گے۔ سچ بات کہنے سے باز نہیں آئیں گے۔"

"کہتا ہوں وہی بات جسے سمجھتا ہوں حق - نے اہلِ مسجد ہوں، نہ تہذیب کا فرزند"
"اپنے بھی خفا مجھ سے ہیں، بیگانے بھی ناخوش - میں زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند"
"چپ رہ نہ سکا حضرتِ یزداں میں اقبالؔ - کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند!"

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل، ۲۵ فروری ۲۰۲۵ء

## شیطانی آیات کے خالق پر جان لیوا حملہ کرنے والے کو ملی 32 سال قید کی سزا

شیطانی آیات کے خالق سلمان رشدی پر جان لیوا حملہ کرنے کے جرم میں نیوجرسی کے رہنے والے شخص کو امریکی عدالت نے جان لیوا حملہ کرنے کا مجرم گردانا۔ سلمان رشدی جو کہ ہندستانی نژاد امریکی مصنف ہے اس نے SATANIC VERSES نامی ایک بیہودہ کتاب 1984 میں لکھی جس میں اس ملعون نے آنحضرت کے خلاف اہانت آمیز باتیں لکھی تھیں جس پر ایک زبردست شور و غل مچا تھا اور اس وقت کے ایرانی پیشوا آیت اللہ روح اللہ خمینیؒ نے فتویٰ جاری کیا تھا اور اسے قابل گردن زدنی قرار دیا تھا، اس کے بعد سلمان رشدی نے امریکہ میں روپوشی اختیار کر لی تھی، سلمان رشدی اگر اس وقت معافی مانگ لیتا اور اپنے کئے پر شرمندگی کا اظہار کرتا تو شاید یہ معاملہ اس قدر آگے نہ بڑھتا لیکن اس بدتمیز مصنف جس نے مسلمانوں جیسے نام رکھے تھے اور ایک مسلم نام رکھتے ہوئے آنحضرت کے خلاف بیہودہ باتیں لکھی تھیں تو ظاہر اسلام دشمن ملک امریکہ کیونکر نہ اس کا ساتھ دیتا جس نے برسہا برس سے اسلام کے خلاف صلیبی جنگ جاری رکھی ہے لہذا امریکہ تو ایسے ہی ٹائپ کے لوگوں کی تلاش میں رہتا ہے جس کا نام مسلم نام جیسا ہو لیکن کردار صیہونی جیسا، واضح رہے کہ ایسی ہی مسلم نام رکھنے والی تسلیمہ نسرین بھی ہے جس کا تعلق بنگلہ دیش سے ہے اور اس نے بھی دو تین گھٹیا کتاب "آمر چھوٹو بیلا" اور "لجا" جیسی کتابیں لکھ کر مذہب اسلام کی اہانت کرنے کی گھٹیا کوشش کی، جس کے نتیجے میں اسے بنگلہ دیش سے ملک بدر کیا گیا اور وہ کئی مغربی ملکوں میں گردش کرتے کرتے ہندستان پہنچ کر اپنی گردش بند کر دی اور ہندستان کو اپنا دوسرا وطن تسلیم کیا اور اسے اس ملک میں امان مل گئی جب سابق صدر جمہوریہ پرنب مکھرجی وقفے وقفے سے اس کے ہندستان میں رہنے کی درخواست پر توسیع کرتے رہے اور اس نے ہندستان کو اپنا مسکن بنا لیا اگر وہ زمانہ بی جے پی کے دور حکومت میں ہوتا تو بی جے پی میں کیڑے نکالے جاتے کہ وہ عرف عام میں مسلم دشمن ہے اس لئے اس نے اسلام مخالف ملعونہ کو ہندستان میں قیام کرنے کی اجازت دی، لیکن واضح رہے کہ جس زمانے میں تسلیمہ نسرین کا غلغلہ اٹھا تھا اس وقت ملک میں نہ تو بی جے پی کی حکومت تھی اور نہ کانگریس کی قیادت والی، لیکن ملک میں حکومت جس کسی بھی پارٹی کی ہو، وہ سیاسی سطح پر کسی دوسرے ملک کے سربراہ مملکت کو ایمرجنسی صورتحال میں پناہ دیتا ہے تو اس میں کوئی بات نہیں ہے اور ایسا برسوں سے ہوتا آیا ہے لیکن ایک ایسا شخص/ خاتون کسی مذہب کے خلاف اہانت آمیز جملے لکھے اور پھر اجتماعی پٹائی ہونے کی ڈر سے کسی دوسرے ملک میں راہ فرار اختیار کرے اور اس کی تمام شرطیں حکمراں جماعت تسلیم کر کے اسے سیاسی پناہ دے تو اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اس حکمراں جماعت کی نیت میں فتور ہے۔ اس وقت ویسٹرن نیویارک کے ایک جیوری ممبر نے نیوجرسی کے رہنے والے 27 سالہ ہادی مطہر کو سزا کا موجب مانا کہ اس نے 77 سالہ مصنف سلمان رشدی پر قاتلانہ حملہ کیا تھا جس میں اس کے خنجر کی نوک سے اس کی ایک آنکھ ضائع ہوگئی اور وہ بھی اپنی ایک آنکھ میں موشے دایان کی طرح سے پٹی باندھ کر رہتا ہے۔ عدالت میں جہاں سلمان رشدی نے ہادی مطہر کے خلاف حلفیہ بیان دیا کہ اس شخص نے براہ راست آکر مجھ پر جان لیوا حملہ کیا جس کی وجہ سے میری ایک آنکھ چلی گئی۔ اس نے جیوری ممبر سے کہا کہ جس وقت اس نے مجھ پر حملہ کیا میں نے محسوس کیا اس نے میرے سر پر گھونسا مارا ہے۔ لیکن جب میرا پورا کپڑا خون میں تر بتر ہوگیا تب میں نے محسوس کیا کہ حملہ آور نے کہاں تاک کر میرے اوپر حملہ کیا ہے۔ 12/اگست 2022 میں رشدی امریکہ چوتو کا وا انسٹی ٹیوشن میں ایک لیکچر دینے آیا تھا اور اس لیکچر میں وہ کہنے والا تھا کہ امریکہ ان ادباء کے لئے محفوظ جگہ ہے جو اپنی یا بین الاقوامی سطح پر معتوب ٹھہرائے جاتے ہیں۔ امریکی عدالت کے جیوری کے ممبروں نے ہادی مطہر کو اس حملے کا مجرم گردانا اور 23/اپریل 2025 سے اس کی سزا شروع ہوگی۔ اسے اقدام قتل کے جرم میں 32 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ اس پر دہشت گردانہ حرکت کرنے کا بھی جرم لادا گیا ہے۔ جس انسٹی ٹیوشن میں رشدی لیکچر دینے والا تھا وہاں 1000 سے زائد لوگ اپنی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس پر حملے کے بعد جب وہ خون میں تر بتر تھا تو ایک ہیلی کاپٹر کی مدد سے اسے اسپتال میں منتقل کیا گیا تھا۔ ہادی مطہر نے صرف اس کی آنکھ پر حملہ نہیں کیا تھا بلکہ متواتر خنجر چلائے تھے جس کی وجہ سے رشدی کی گردن، سینے، پیٹھ اور پیٹ کے پاس اس خنجر سے گہرے زخم آئے تھے۔ عدالت کے جج نے مطہر سے دریافت کیا تھا آخر اس نے حملے کا مقصد کیا تھا جس پر اس نے کہا.... یہ تو آپ رشدی سے دریافت کریں کہ اس پر ایسا حملہ کیوں ہوا اور کس وجہ سے ہوا۔ ویسے ہادی مطہر کے وکیل دفاع نے کہا کہ مطہر کا مقصد اسے چوٹ پہنچا کر احساس دلانا تھا کہ اس نے پیغمبر اسلام کے خلاف کس قدر غلط لکھا تھا اور مطہر کا مقصد رشدی کو قتل کرنا ہرگز نہیں تھا۔ لیکن کیس کی سماعت کے دوران ہادی مطہر کٹہرے میں ایک چٹان کی طرح سے کھڑا رہا اور جب اسے 32 سال کی سزا سنائی گئی تب بھی اس کے چہرے پر کوئی تبدیلی کے آثار نظر نہیں آئے تھے۔ (خ الف ف)

# تلخیص بیان القرآن: (برائے ترویحہ رمضان رکوع برکوع)

محمد عبدالحیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے جو اسکے آخری نبی ورسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل ہوئی اور اسکے نزول کا مقصد بندگان خدا کو راہ راست دکھانا جاے، جسے صراط مستقیم کہا گیا ہے۔قرآن مجید اپنے نزول سے لیکر آج تک ایک محفوظ کتاب ہے اور قیامت تک یہ اپنے اصل کے ساتھ باقی رہے گی، کیونکہ اللہ تعالی نے اسے نازل کیا اور اسکی حفاظت کی ذمہ داری بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے، لیکن قرآن کی عظمت واہمیت سے ناواقف، جہل میں مبتلا لوگ قرآن کے خلاف نئی نئی چالیں چلتے ہیں اور اپنے پاس اسکے رد میں علمی وعقلی دلیل نہ پاکر اپنی تنگ دلی وناشکری کا اظہار کچھ یوں کرتے ہیں کہ ان متبرک نسخوں کو جلا کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اسے ختم کردیا۔ لیکن حقیقت یہ ہیکہ اللہ نے اسے تمام نوع انسانی کے لیے دستور حیات بنایا ہے تاکہ اسکے عین مطابق لوگ زندگی بسر کریں اور دنیا وآخرت میں عزت، کامیابی کامرانی حاصل کریں۔اسطرح جتنے بھی نبی ورسل دنیا میں تشریف لاے انکا ایک ہی مقصد رہا ہے وہ یہ کہ اللہ الہ واحد لاشریک لہ کی بندگی کی جاے۔لہذا اس سلسلہ کی آخری کڑی قرآن مجید کے نزول کے ساتھ، محمد بن عبداللہ کو محمد رسول اللہ کی حیثیت سے عظمت کا تاج پہناتے ہوے رکھدی گئی، نبیؐ اور نزول قرآن دراصل تمام نوع انسانی پر اللہ کا بڑا رحم وکرم واحسان ہے کیونکہ قرآن کو دستور حیات کی عظیم کتاب بنا کر اتارا؛ معلم کتاب کی حیثیت میں اپنے محبوب بندے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر حق وباطل میں تمیز پیدا کرنے کا سامان کردیا۔محترم قارئین! قرآن مجید جیسی عظیم کتاب کا نزول رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے کے آخری عشرے کی طاق رات (شب قدر) میں ہوا، پھر اسکے بعد اسکی دعوت کو لیکر آنحضورؐ نے اس دنیا سے رخصت فرمانے تک جدوجہد فرمائی آپکے جانثاران اصحابؓ نے آپکا بھرپور ساتھ دیا اور بعد کے آنے والے خوش نصیب لوگوں نے اسی روش پر چلتے ہوے قرآن مجید پر عمل کیا اور اس کی دعوت کو ساری دنیا میں پھیلائے اور اپنے رب کے پاس اجر کے مستحق ہوگے؛ اور آج بھی اس انبیائی مشن وقرآنی تحریک کو لے کر چلنے والے نیک بخت نفوس اللہ کی زمین پر پاے جاتے ہیں، جن میں ایک نام معروف عالم دین، مفسر ومدرس قرآن اور قادر الکلام خطیب حضرت مولانا حافظ محمد عامر خان صاحب قاسمی حفظہ اللہ کا بھی نمایاں طور پر ہمارے سامنے موجود ہے جنہوں نے قرآن کی دعوت کو عام کرنے کو اپنی زندگی کا نصب العین بنایا اور اسی جدوجہد میں اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ لگا چکے، چونکہ حضرت کا مشن کتاب وسنت کے پیغام کو عام کرنا رہا ہے۔ ہندو پاک میں قرآن مجید سے متعلق، افسوس ناک بات یہ رہی ہے کہ ہمارے بعض ناسمجھ بھائی قرآن حکیم کی تعلیم اور اسکے فہم کو ایک خاص طبقہ تک محدود کر رکھا ہے جبکہ قرآن سارے انسانوں کی ہدایت کے لیے آسان بنا کر اتارا گیا، اس نکتہ کو آشکارا کرنے حضرت والا نے پورے خلوص کے ساتھ، شب وروز وبے تکان مصروف کار رہ کر عامۃ المسلمین میں قرآن کی سمجھ تدبر وتفکر پیدا کرنے تلخیص بیان القرآن کے نام سے ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جو انتہائی قابل قدر ہے۔----------یہ "کتاب تلخیص بیان القرآن" دراصل رمضان کے مبارک موقع پر تراویح (قیام اللیل) کے ہر ترویحہ کے درمیان امام نے جو آیات پڑھی ہے اسکا رکوع برکوع ایک مختصر خلاصہ پیش کیا ہے، اسے پڑھکر ہر قاری عش عش کیے بغیر نہیں رہ سکتا مثال کے طور پر، سورہ بقرہ کا دوسرا ایک رکوع "ومن الناس من یقول آمنا باللہ" آیت 8 تا "ان اللہ علی کل شیءٍ قدیر" آیت 20 تک یہ 13 آیات پر مشتمل ہے اس پورے ایک رکوع کا مرکزی خلاصہ صرف 2 سطر میں پیش کیا ہے ملاحظہ فرمائے" منافقین زبانی ایمان جتاتے ہیں، لیکن دل سے اللہ تعالی کے احکام کا مذاق اڑاتے ہیں زمین میں فساد مچاتے ہیں ان کو عذاب الیم یعنی بڑا دردناک عذاب ہوگا۔جھوٹ بولنے کی وجہ سے۔(البقرہ رکوع نمبر 2) اور اسی طرح 85 ویں سورۃ البروج کی تلخیص ملاحظہ فرمایئے جس میں آیت نمبر 1 "والسماء ذاتِ البروج" تا آیت نمبر 20 "فی لوحٍ محفوظٍ" تک اس 20 آیات پر مشتمل ایک رکوع کو صرف 3 سطر میں، اسے پورے مضمون کے ساتھ .....[2025/2/24, 12:08 pm Maulana Abdul Hafeez: السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاۃ۔محترم ایڈیٹر صاحب گزارش یہ کہ تلخیص بیان القرآن کتاب پر تبصرہ

پیش خدمت ہے براہ کرم قریبی اشاعت میں شامل فرمالیجے ۔ شکریہ محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار حیدرآباد [2025/2/24, 12:39 pm Maulana Abdul Hafeez: (((((((((کتاب پر تبصرہ)))))))))) تلخیص بیان القرآن: (برائے ترویحہ رمضان رکوع برکوع) مولف مفسر قرآن حافظ وقاری مولانا محمد عامر خاں قاسمی، مہتمم وشیخ الحدیث جامعہ صفیہ عربیہ للبنات، خطیب مسجد قبا قادر باغ حیدرآباد۔مبصر محمد عبدالحیظ اسلامی خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدرآباد۔9849099228 نام کتاب تلخیص بیان القرآن ، (برائے ترویحہ رمضان رکوع برکوع) قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے جو اسکے آخری نبی ورسول حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب اطہر پر نازل ہوئی اور اسکے نزول کا مقصد بندگان خدا کو راہ راست دکھایا جاے، جسے صراط مستقیم کہا گیا ہے۔قرآن مجید اپنے نزول سے لیکر آج تک ایک محفوظ کتاب ہے اور قیامت تک یہ اپنے اصل کے ساتھ باقی رہے گی، کیونکہ اللہ تعالی نے اسے نازل کیا اور اسکی حفاظت کی ذمہ داری بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے، لیکن قرآن کی عظمت واہمیت سے ناواقف، جہل میں مبتلا لوگ قرآن کے خلاف نئی نئی چالیں چلتے ہیں اور اپنے پاس اسکے رد میں علمی وعقلی دلیل نہ پاکر اپنی تنگ دلی وناشکری کا اظہار کچھ یوں کرتے ہیں کہ ان متبرک نسخوں کو جلا کر یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے اسے ختم کردیا۔ لیکن حقیقت یہ ہیکہ اللہ نے اسے تمام نوع انسانی کے لیے دستور حیات بنایا ہے تاکہ اسکے عین مطابق لوگ زندگی بسر کریں اور دنیا وآخرت میں عزت، کامیابی کامرانی حاصل کریں۔اسطرح جتنے بھی نبی ورسل دنیا میں تشریف لاے انکا ایک ہی مقصد رہا ہے وہ یہ کہ اللہ الہ واحد لاشریک لہ کی بندگی کی جاے۔لہذا اس سلسلہ کی آخری کڑی قرآن مجید کے نزول کے ساتھ، محمد بن عبداللہ کو محمد رسول اللہ کی حیثیت سے عظمت کا تاج پہناتے ہوے رکھدی گئی، نبیؐ اور نزول قرآن دراصل تمام نوع انسانی پر اللہ کا بڑا رحم وکرم واحسان ہے کیونکہ قرآن کو دستور حیات کی عظیم کتاب بنا کر اتارا؛ معلم کتاب کی حیثیت میں اپنے محبوب بندے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر حق وباطل میں تمیز پیدا کرنے کا سامان کردیا۔محترم قارئین! قرآن مجید جیسی عظیم کتاب کا نزول رمضان المبارک جیسے بابرکت مہینے کے آخری عشرے کی طاق رات (شب قدر) میں ہوا، پھر اسکے بعد اسکی دعوت کو لیکر آنحضورؐ نے اس دنیا سے رخصت فرمانے تک جدوجہد فرمائی آپکے جانثاران اصحابؓ نے آپکا بھرپور ساتھ دیا اور بعد کے آنے والے خوش نصیب لوگوں نے اسی روش پر چلتے ہوے قرآن مجید پر عمل کیا اور اس کی دعوت کو ساری دنیا میں پھیلائے اور اپنے رب کے پاس اجر کے مستحق ہوگے؛ اور آج بھی اس انبیائی مشن وقرآنی تحریک کو لے کر چلنے والے نیک بخت نفوس اللہ کی زمین پر پاے جاتے ہیں، جن میں ایک نام معروف عالم دین، مفسر ومدرس قرآن اور قادر الکلام خطیب حضرت مولانا حافظ محمد عامر خان صاحب قاسمی حفظہ اللہ کا بھی نمایاں طور پر ہمارے سامنے موجود ہے جنہوں نے قرآن کی دعوت کو عام کرنے کو اپنی زندگی کا نصب العین بنایا اور اسی جدوجہد میں اپنی عمر کا ایک بڑا حصہ لگا چکے، چونکہ حضرت کا مشن کتاب وسنت کے پیغام کو عام کرنا رہا ہے۔ ہندو پاک میں قرآن مجید سے متعلق، افسوس ناک بات یہ رہی ہے کہ ہمارے بعض ناسمجھ بھائی قرآن حکیم کی تعلیم اور اسکے فہم کو ایک خاص طبقہ تک محدود کر رکھا ہے جبکہ قرآن سارے انسانوں کی ہدایت کے لیے آسان بنا کر اتارا گیا، اس نکتہ کو آشکارا کرنے حضرت والا نے پورے خلوص کے ساتھ، شب وروز وبے تکان مصروف کار رہ کر عامۃ المسلمین میں قرآن کی سمجھ تدبر وتفکر پیدا کرنے تلخیص بیان القرآن کے نام سے ایک کتاب تالیف فرمائی ہے جو انتہائی قابل قدر ہے۔----------یہ "کتاب تلخیص بیان القرآن" دراصل رمضان کے مبارک موقع پر تراویح (قیام اللیل) کے ہر ترویحہ کے درمیان امام نے جو آیات پڑھی ہے اسکا رکوع برکوع ایک مختصر خلاصہ پیش کیا ہے، اسے پڑھکر ہر قاری عش عش کیے بغیر نہیں رہ سکتا مثال کے طور پر، سورہ بقرہ کا دوسرا ایک رکوع "ومن الناس من یقول آمنا باللہ" آیت 8 تا "ان اللہ علی کل شیءٍ قدیر" آیت 20 تک یہ 13 آیات پر مشتمل ہے اس پورے ایک رکوع کا مرکزی خلاصہ صرف 2 سطر میں پیش کیا ہے ملاحظہ فرمائے" منافقین زبانی ایمان جتاتے ہیں، لیکن دل سے اللہ تعالی کے احکام کا مذاق اڑاتے ہیں زمین میں فساد مچاتے ہیں ان کو عذاب الیم یعنی بڑا دردناک عذاب ہوگا۔جھوٹ بولنے کی وجہ سے۔(البقرہ رکوع نمبر 2) اور اسی طرح 85 ویں سورۃ البروج کی تلخیص ملاحظہ فرمایئے جس میں آیت نمبر 1 "والسماء ذاتِ البروج" تا آیت نمبر 20 "فی لوحٍ محفوظٍ" تک اس 20 آیات پر مشتمل ایک رکوع کو صرف 3 سطر میں، اسے پورے مضمون کے ساتھ ساتھ ..... [2025/2/24, 12:08 pm Maulana Abdul Hafeez: السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاۃ۔محترم ایڈیٹر صاحب گزارش یہ کہ تلخیص بیان القرآن کتاب پر تبصرہ

# غزہ میں مسلم کشی کے بعد نسلی تطہیر کی سازش!

پروفیسر مشتاق احمد

امریکہ میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دوبارہ واپسی سے نہ صرف امریکہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوا ہے بلکہ عالمی سیاست بھی متزلزل ہوگئی ہے۔اگرچہ یہ اشارہ تو صدارتی انتخاب کے درمیان عوامی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈونالڈ ٹرمپ نے دے دیا تھا کہ ان کی فتح یابی کے ساتھ ہی امریکہ میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔یہی وجہ رہی کہ ٹرمپ کو تاریخی کامیابی ملی کیوں کہ اس وقت پوری دنیا میں پروپیگنڈہ کی سیاست پروان چڑھی ہوئی ہے اور اسی کی بدولت جمہوریت کی عاڑ میں آمرانہ سیاست مستحکم ہورہی ہے۔امریکہ جو دنیا کا ایک مثالی اور قدیم جمہوری ملک ہے اور وہ عالمی برادری کو یہ پیغام دیتا رہا ہے کہ خطۂ امریکہ تحفظ انسانیت کا گہوارہ ہے اور یہاں تمام تر ازم سے اوپر اٹھ کر نسلی مساوات کے ایجنڈے پر حکومت کام کرتی ہے۔مگر ٹرمپ عہدہ سنبھالتے ہی جس طرح کے فیصلے لے رہے ہیں اس سے تو یہی اندیشہ ہے کہ وہ نہ صرف امریکہ کی جمہوری شناخت کو مسخ کریں گے بلکہ پوری دنیا کے لئے تباہی پیدا کرسکتے ہیں۔ٹرمپ نے جس طرح امریکہ میں دنیا کے مختلف حصوں کے تارکینِ وطن کے لئے سخت اقدام اٹھانے کا اعلان کیا ہے اور اس کا آغاز بھی ہوگیا ہے اس سے دنیا کے بیشتر ترقی پذیر ممالک متاثر ہوں گے۔ہندوستان کے لئے بھی ایک بڑا مسئلہ پیدا ہوگا کہ تقریباً سات لاکھ ہندوستانیوں کو امریکہ سے جبراً نکالا جائے گا کہ وہ سب غیر قانونی طور پر بغیر ویزا کے وہاں قیام پذیر ہیں۔واضح ہو کہ امریکہ میں پیدائشی شہریت کا حق حاصل ہے اور اسے قانونی درجہ حاصل ہے کہ اگر امریکہ میں کسی بچے کی پیدائش ہوتی ہے خواہ اس کے ماں باپ امریکی شہری نہ ہوں پھر بھی انہیں امریکی شہریت حاصل ہو جاتی ہے اور پھر ان بچوں کی بنیاد پر ان کے ماں باپ کو بھی امریکہ میں رہنے کی قانونی راحت مل جاتی ہے اور یہ قانون تقریباً ایک سو ساٹھ سالوں سے چلا آرہا ہے۔لیکن ٹرمپ نے حلف برداری کے فوراً بعد اس قانون کو رد کردیا ہے۔اگرچہ امریکہ کے پچیس سے زائد ریاستوں میں ٹرمپ کے اس فیصلے کے خلاف مقدمہ درج ہوا ہے اور فی الوقت اس پر کسی طرح کی کاروائی پر روک لگادی گئی ہے۔لیکن ٹرمپ نے اس کے خلاف امریکی عدالتِ عظمیٰ میں جانے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ خدشہ ہے کہ عدالت عظمیٰ ٹرمپ کی حمایت میں فیصلہ دے گی اور یہ مسئلہ سنگین رخ اختیار کرجائے گا اسی طرح کے لئے متنازعہ فیہ فیصلے لئے گئے جس سے عالمی سیاست میں ایک زلزلہ سا آگیا ہے۔گرین لینڈ کے ساتھ پنامانہر پر قابض ہونے اور کناڈا کو امریکی ریاست بنانے کے ساتھ ساتھ ٹیرف میں اضافے کے اعلان نے کئی ترقی پذیر ممالک کے لئے پریشانی پیدا کردی ہے۔اگرچہ ٹرمپ نے چین کے خلاف مہم شروع کرنے کی بات کہی تھی لیکن ٹک ٹاک پر پابندی پر فی الوقت روک اور ساٹھ فیصد ٹیرف کی جگہ صرف دس فیصد ٹیرف لگانے کا مطلب صاف ہے کہ وہ چین سے بالواسطہ مقابلہ نہیں کرسکتا اور وہ چین کی طاقت کو بھی خوب سمجھتا ہے۔مگر دیگر ممالک کے ساتھ اس کا رویہ کیا ہوگا یہ کہنا مشکل ہے اور اس کی وجہ سے پوری دنیا میں ہیجانی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔لیکن مسلم دنیا کے لئے سب سے پریشان کن مسئلہ یہ ہے کہ ٹرمپ نے غزہ کے دس لاکھ فلسطینی شہری کو وہاں سے بے دخل کرنے کا اعلان کیا ہے اور اس کی باز آبادکاری کے لئے اردن اور مصر کو فرمان جاری کیا ہے۔ظاہر ہے کہ امریکہ کی پالیسی شروع سے ہی فلسطینی عوام مخالف رہی ہے اور اسرائیلی حکومت کو مستحکم کرنے کی شطرنجی چال چلی جاتی رہی ہے۔حالیہ غزہ اور اسرائیلی جنگ بھی امریکی پالیسی کا ہی حصہ ہے کہ غزہ میں لاکھوں مسلم فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں اور لاکھوں دربدری کے شکار ہیں۔اب جب کہ ۱۹ر جنوری کو حماس اور نیتن یاہو کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے اور طرفین اپنے معاہدے کے مطابق عملی ثبوت بھی پیش کررہے ہیں کہ حماس اسرائیلی یرغمالی کو قسطوں میں چھوڑ رہے ہیں اور اسرائیل بھی فلسطینی قیدیوں کو رہا کررہا ہے۔اب جب جنگ بندی کا اعلان ہوچکا ہے تو غزہ سے گھربار چھوڑ کر جانے والے مسلمانوں کی غزہ واپسی ہورہی ہے اور وہ پھر اپنی سرزمین پر زندگی جینا چاہتے ہیں تو امریکہ نے ایک نیا سازشی شوشہ چھوڑا ہے کہ دس لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو غزہ سے باہر کیا جائے۔غرض کہ پہلے غزہ میں مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی اور اب تطہیر نسلی کا ایجنڈہ سامنے لایا گیا ہے۔اگرچہ اُردن اور مصر نے اس انخلا کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے اور خطہ عرب کے کئی ممالک کی غیرت بھی جاگی ہے کہ انہوں نے بھی ٹرمپ کے اس ایجنڈے کو ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔مگر ٹرمپ امریکہ کے شدت پسند یہودی لابی کو بار بار یقین دلا رہے ہیں کہ اُردن اور مصر آخرکار امریکی فیصلے کو قبول کریں گے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ حماس ٹرمپ کے اس نئے مسلم کشی نسخے کو کس طرح بے اثر کرتا ہے۔دراصل اس وقت پوری دنیا میں اسلام فوبیا اپنے شباب پر ہے اور صدر ٹرمپ کی نگاہ مسلم ممالک پر ہے کہ وہ اسے طرح طرح کے مسائل میں الجھائے رکھے اور بالخصوص اسرائیل کو استحکام بخشے۔ٹرمپ کا یہ سازشی نسخہ بھی غزہ سے دس لاکھ فلسطینیوں کے انخلا کا مطلب ہے کہ وہ فلسطینی ریاست کے وجود کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔اُردن کے شاہ عبداللہ دوئم اور مصر کے صدر الفتاح السیسی نے شاید اس سازش کو سمجھنے کے بعد ہی ٹرمپ کو سخت جواب دیا ہے کہ وہ ایسا نہیں کرسکتے۔ظاہر ہے کہ اگر غزہ سے دس لاکھ فلسطینی اپنی سرزمین سے بے دخل ہوجاتے ہیں تو پھر کبھی بھی مکمل فلسطینی ملک کے خواب کی تعبیر ممکن نہیں ہوسکتی۔اس لئے ٹرمپ کے اس سازشی نسخے کے خلاف تمام مسلم ممالک اور فلسطینی عوام کے حامیوں کو صف بند ہونا ہوگا اور صدر ٹرمپ کے اس بیہودہ بیان کی مخالفت کرنی ہوگی۔ساتھ ہی ساتھ اسرائیل کے ساتھ بھی سخت رویہ اپنانا ہوگا کہ امریکہ نصف صدی سے اسرائیلی عوام کے بہانے مسلم ممالک میں مسلم کشی کو فروغ دے رہا ہے اور انسانیت دم توڑ رہی ہے۔اگرچہ ٹرمپ کے اس حالیہ بیان کی مذمت امریکہ میں بھی ہورہی ہے کہ امریکہ کو اب فلسطینی عوام کے خلاف کوئی نیا شوشہ نہیں چھوڑنا چاہئے جس سے کہ فلسطینی عوام کے مسائل میں سنگینی پیدا ہو اور امریکہ کو بھی معاشی خسارہ کا سامنا کرنا پڑے۔لیکن اس حقیقت سے ہم سب آگاہ ہیں کہ ٹرمپ ایک بددماغ سیاست داں سے کہیں بڑا صنعت کار ہے اور وہ پوری دنیا میں اپنی صنعت کو فروغ دینا چاہتا ہے اس لئے وہ کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل گوتریس نے صحیح کہا ہے کہ فلسطینیوں کا ان کی سرزمین سے انخلا دوریاستی حل کو ہمیشہ کے لئے ناممکن بنادے گا اس لئے غزہ پٹی اور مغربی کنارے کو فلسطینی آتھرٹی سے منسلک کرنے اور غزہ میں باز آبادکاری پر زور دینے کی ضرورت ہے۔مختصر یہ کہ ٹرمپ کا حالیہ بیان ایک طرف فلسطینی عوام کے دیرینہ خواب کو چکنا چور کرنے والا ہے تو دوسری طرف لاکھوں مسلمانوں کی زندگی کو اذیت ناک بنانے کی سازش ہے۔اگر وقت رہتے ہوئے اس سازش کو ناکام نہیں کیا گیا تو خطۂ عرب ایک نئے مسئلے سے ہم کنار ہوگا اور مسلم کشی کا ایک نیا بازار گرم ہوگا۔

رابطہ: 9431414586

# شعروادب کی پاکیزہ شخصیت: ڈاکٹر تابش مہدی

معصوم مرادآبادی

شعروادب کی پاکیزہ شخصیت ڈاکٹر تابش مہدی بھی ہم سے جدا ہوگئے۔ان کی طبیعت کافی دنوں سے ناساز تھی مگر وہ اپنی ہمت اور مومنانہ صفات کے بل پر بیماریوں کو شکست دے رہے تھے، لیکن یہ سلسلہ زیادہ دنوں تک نہیں چلا اور آخر 22 رجنوری 2025 کی صبح انھوں نے دہلی کے ایک اسپتال میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ان کے انتقال کی خبر جہاں جہاں تک پہنچی وہاں لوگوں نے اس پر رنج وغم کا اظہار ہی نہیں بلکہ علم وادب کی دنیا میں اندھیرے کے بڑھنے کا احساس بھی کیا۔ایک ایسے دور میں جبکہ شاعروں کے مقابلے میں تشاعروں کی بن آئی ہے اور اہل علم وفن کی بجائے جوڑتوڑ کرنے والوں کو مسندیں عطا کی جارہی ہیں، ڈاکٹر تابش مہدی کی شخصیت ایک جزیرے کی مانند تھی۔وہ اپنی تمام تر علمی، ادبی اور شعری صلاحیتوں کے ساتھ ایک کونے میں بیٹھ کر تماشائے اہل کرم دیکھ رہے تھے۔انھوں نے شہرت، دولت یا رتبہ حاصل کرنے کے لیے ان اعلیٰ معیاروں سے کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا، جنھیں انھوں نے ابتدائی زندگی میں اپنالیا تھا۔وہ اپنے قلندرانہ اوصاف کے ساتھ شعروادب کی دنیا میں زندہ رہے۔بقول خود

خطا میں نے کوئی بھاری نہیں کی
امیر شہر سے یاری نہیں کی
کسی منصب کسی عہدے کی خاطر
کوئی تدبیر بازاری نہیں کی

تابش مہدی کے ظاہر وباطن میں کوئی فرق نہیں تھا۔انھوں نے کبھی دوہری زندگی کو منہ نہیں لگایا اور ہمیشہ صراط مستقیم کو ہی پیش نظر رکھا۔کوئی دنیاوی منفعت اور ترقی ان کا مطمح نظر نہیں رہی۔وہ ساری عمر چھوٹے چھوٹے اور گمنام اداروں کی آبیاری کرتے رہے اور کبھی بڑے اداروں سے وابستہ ہوکر اپنا مصنوعی قد بلند کرنے کی کوشش نہیں کی۔ان کی شاعری ہی نہیں بلکہ وضع قطع اور بودوباش بھی پوری طرح اعلیٰ انسانی اور اخلاقی سانچوں میں ڈھلی ہوئی تھی۔انھوں نے کبھی اپنے بنیادی مشرب سے انحراف نہیں کیا اور سستی شہرت سے دور بھاگتے رہے۔یہی وجہ ہے کہ ان کی موت بعد ہی بیشتر لوگوں کو یہ علم ہوسکا کہ انھوں نے کتنی اہم علمی اور ادبی خدمات انجام دیں۔انھوں نے نہ تو دوسروں کی طرح اپنے علم کی نمائش کی اور نہ ہی کسی کو اپنی مدح سرائی پر مجبور کیا۔انھوں نے سیکڑوں آدمیوں کی ذہنی تربیت کرکے انھیں انسان بنایا۔ڈاکٹر تابش مہدی سے میری ملاقاتیں کم ہی ہوتی تھیں، لیکن جب بھی ملتے تو بڑی شفقت اور محبت کا سلوک کرتے تھے۔مجھے یوں محسوس ہوتا تھا کہ میں ہمہ وقت ان کی دعاؤں میں شامل ہوں۔انتقال سے دو ماہ قبل انھوں نے بستر علالت سے مجھے جو مختصر خط لکھا تھا، وہ ان کے مشفقانہ اور محبانہ کردار کا ثبوت ہے۔یہ خط انھوں نے معروف شاعر رفعت سروش پر میرا ایک مضمون پڑھ کر لکھا تھا۔میں نے اس خط کے جواب میں اظہار تشکر کرتے ہوئے ان سے جلد ہی ملاقات کی خواہش ظاہر کی تھی۔ایک دن اس مقصد سے اوکھلا پہنچ کر فون بھی کیا، لیکن دیر تک گھنٹی بجتی رہی اور میں مایوس واپس آیا۔انھوں نے مجھے جو خط لکھا تھا، اسے یہاں نقل کرنا چاہتا ہوں۔ملاحظہ فرمائیں۔

"برادر مکرم معصوم صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج مشفقی ومدوحی رفعت سروش مرحوم کی تاریخ وفات سے متعلق آپ کی مختصر مگر پرمغز تحریر پڑھی۔آپ کی اس نوعیت کی تحریریں 'علم وکتاب' گروپ اور دوسرے ذرائع سے مستقل نگاہ سے گزرتی رہتی ہیں۔بہت اچھی لگتی ہیں۔آپ کی درازی عمر اور دونوں جہان کی ترقی درجات کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔یہ تمنا رہ رہ کر ابھرتی ہے کہ آپ مجھ سے بہت بعد تک اس دنیا میں رہیں۔اس میں میری غرض بھی شامل ہے۔

آپ سے ملاقات کا اشتیاق ہے۔دیکھئے کب تکمیل کو پہنچتا ہے۔والسلام

طالب دعا، آپ کا اپنا
تابش مہدی
یکم دسمبر 2024"

انھوں نے اس خط میں مجھے اپنے بہت بعد تک زندہ رہنے کی جو دعا دی ہے، اس کا مفہوم آپ سمجھ سکتے ہیں۔میں اس کا اہل تو نہیں تھا کہ ان جیسی بلند شخصیت پر قلم اٹھاؤں، لیکن میرے اوپر ان کا یہ حق ضرور تھا کہ میں انھیں ان کے شایان شان خراج عقیدت پیش کروں۔یہ الفاظ اسی تقاضے کے تحت لکھے جارہے ہیں۔جس وقت مجھے ان کے انتقال کی خبر ملی تو میں مدینہ منورہ میں اسی روضہ رسولؐ کے روبرو تھا، جس کو محور میں رکھ کر انھوں نے نعتیہ شاعری کا جہاں آباد کیا تھا۔یوں تو وہ ادب کی سبھی اصناف میں طاق تھے، لیکن ان کی نعتیں لوگوں کے دلوں پر براہ راست اثر کرتی تھیں۔وہ جب بہترین ترنم کے ساتھ نعت سناتے تو لوگوں کو اپنے کانوں میں شہد کے گھلنے کا احساس ہوتا تھا اور ان سے بار بار سننے کی فرمائش کی جاتی تھی۔ان کے ترنم میں بھی ایک خاص قسم کا سوز اور ساز تھا۔

پئے ذکر نبی میں لب جو کھولوں
زباں کو مشک سے عنبر سے دھولوں
سناؤں نعت اہل بزم تم کو
تمہارے کان میں بھی شہد گھولوں

بلاشبہ ان کی زبان مشک اور عنبر سے دھلی ہوئی تھی اور وہ سامعین کے کانوں میں شہد گھولتے تھے۔وہ بہترین زبان داں اور اس کی باریکیوں کے شناور تھے۔ان کو اردو زبان پر جو قدرت حاصل تھی، وہ ہمارے عہد کے بہت کم شاعروں وادیبوں کو حاصل ہے۔پروفیسر محسن عثمانی نے انھیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے درست ہی لکھا ہے کہ "وہ فن قرات کے ایک ممتاز عالم تھے اور اسی کے ساتھ زبان وادب پر ان کو غیر معمولی قدرت حاصل تھی۔صحیح لفظ کیا ہے اور لفظ کا املا کیا ہے؟ ان چیزوں پر انھیں ماہرانہ قدرت حاصل تھی۔کسی لفظ کا صحیح استعمال کیا ہونا چاہئے اور لوگ لکھنے میں کیا کیا غلطیاں کرتے ہیں، اس کا جاننے والا اور بتانے والا رخصت ہوگیا۔اچھے اچھے صاحب قلم ڈاکٹر تابش مہدی سے مشورہ کرتے تھے۔الفاظ اور جملوں کی بناوٹ کے بارے میں ان کی رائے جاننا چاہتے تھے۔"(روزنامہ 'انقلاب' نئی دہلی ، 26 ردسمبر 2025) ڈاکٹر تابش مہدی منفرد لب ولہجے کے شاعر تھے، لیکن شاعری کی دنیا میں ان کی وہ پوچھ گچھ نہیں تھی جو آج کے سطحی شاعروں کی ہوتی ہے، ہوتی بھی کیوں کہ انھوں نے شاعری کے اعلیٰ معیاروں سے کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کیا اور ہمیشہ اس کا آہنگ بلند رکھا۔کسی توڑ جوڑ اور تگزم کے بغیر انھوں نے شعروادب کی دنیا میں اپنا سکہ چلایا اور ان دلوں پر حکمرانی کی جو محبت کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔انھوں نے 1970 کی دہائی میں جب دنیائے شعروسخن میں قدم رکھا تھا، اس وقت نشور واحدی، خاموش غازی پوری اور میکش غازی پوری جیسے شاعروں کے عروج کا زمانہ تھا، جن سے سامعین متاثر ہوتے تھے اور بہت کچھ سیکھتے تھے، لیکن اس کے بعد کچھ یوں ہوا کہ شعراء سامعین کی سطح پر آکر اپنا کلام پیش کرنے لگے۔یعنی پہلے شعراء سامعین کی ذہنی اور شعوری تربیت کرتے تھے لیکن اس کے بعد معاملہ برعکس ہوگیا۔تابش مہدی نے اپنی زندگی میں پچاس سے زائد کتابیں تخلیق کیں۔ان میں بیشتر تحقیق، تنقید، تصوف، تاریخ اور شاعری پر ہیں۔ان کا سب سے بڑا وصف حمدیہ اور نعتیہ شاعری تھا۔ان کے 13 رشعری مجموعوں میں چھ مجموعے نعتیہ شاعری پر ہیں۔انھیں اس بات کا گلہ تھا کہ ہندوستان میں حمدیہ اور نعتیہ شاعری کو اہمیت نہیں ملی، لیکن پڑوسی ملک میں ایسا نہیں ہوا۔انھوں نے ایک انٹرویو کے دوران کہا تھا کہ آج شاعری کی قدردانی پوری دنیا میں ہورہی ہے۔بیرونی ملکوں میں لوگ شاعری کی سطح پر شعر سنتے ہیں، لیکن ہندوستان کا المیہ یہ ہے کہ یہاں سامعین شعراء کو اپنی سطح پر لانا چاہتے ہیں۔وہ آن لائن مشاعروں کو بھی اردو کے حق میں مضر سمجھتے تھے۔تابش مہدی کی شخصیت پوری طرح اسلام کے سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی۔وہ ادب اسلامی کے پیروکار تھے۔مقصدی ادب اور تعمیری شاعری کے ذریعہ انھوں نے اپنا علمی وادبی سفر پورا کیا۔یہ کیسا المیہ ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی ان کی زندگی میں قدر نہیں کرتے جو صراط مستقیم پر چلتے ہیں اور اپنی راہیں تبدیل نہیں کرتے۔عقیدہ صنفی کے ساتھ زندہ رہنا واقعی اس دور میں بڑے جگرے کا کام ہے اور یہ کام وہی لوگ انجام دے سکتے ہیں، جن کی فکر سلامت ہو اور جو دنیا سے زیادہ دین سے رغبت رکھتے ہوں۔ان کی عقیدہ صنفی کے حوالے سے چند اشعار پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ کو ان کی قلندرانہ صفات کا اندازہ ہوسکے۔

بلا سے مرتبے اونچے نہ رکھنا
کسی دربار سے رشتہ نہ رکھنا
اگر پھولوں کی خواہش ہے تو سن لو
کسی کی راہ میں کانٹے نہ رکھنا
میرے عیبوں کو گنوایا تو سب نے
کسی نے میری غمخواری نہیں کی
میرے شعروں میں کیا تاثیر ہوتی
کبھی میں نے اداکاری نہیں کی

ڈاکٹر تابش مہدی نے اسلامی فکر اور اسلامی اقدار کو اپنی تخلیقی قوتوں کا محور بنایا اور اپنی شعری صلاحیتوں کو فروغ دیا۔ان کی وضع

# بسوا سرما آسام کو لوٹ رہے ہیں، مودی کو ان کی بدعنوانی کا نوٹس لینا چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) کانگریس نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما اور ان کے خاندان کے افراد پر زمین، کان کنی، چائے کے باغات جیسے شعبوں میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے اپنی اقتصادی سلطنت چلا رہے ہیں اور ہر کوئی ان کی بدعنوانی سے واقف ہے، اس لیے آسام کے دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی کو اس سلسلے میں ان سے پوچھ گچھ کرنی چاہیے۔

آسام کانگریس کے انچارج جنرل سکریٹری جتیندر سنگھ، لوک سبھا میں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی، کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا، آسام کانگریس کے صدر بھوپین کمار بورا، ریاستی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر دیبرتا سائکیا، پارٹی کے لوک سبھا اراکین رقیب الحسین اور پردیوت بوردولوئی نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ آسام کے ہر سیکٹر میں ان کے خاندان کے اراکین مبینہ طور پر بدعنوانی کر رہے ہیں اور ریاست کی دولت لوٹ کر اپنی ذاتی معاشی سلطنت بنا رہے ہیں، اس لیے مسٹر مودی کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔

کانگریس کے لیڈروں نے کہا کہ کیا وزیر اعظم مودی یہ سوال آسام کے وزیر اعلیٰ بسوا سرما سے پوچھیں گے؟ آخر مسٹر مودی نے آسام کے وزیر اعلیٰ کو ایسا کون سا جادوئی چراغ دیا کہ مسٹر بسوا سرما بزنس ٹائیکون بن گئے اور آسام میں اپنی پوری سلطنت بنالی۔ آسام کے وزیر اعلیٰ کے پاس بہت سے چائے کے باغات، نیوز پورٹلز، میکڈوئلڈز کا ایک بڑا آؤٹ لیٹ، بین الاقوامی اسکول اور بہت سی زمین ہے۔

ماجولی، کامروپ، گوہاٹی، ناگون، گولاگھاٹ سمیت قبائلی علاقوں میں بہت ساری زمین خریدی گئی ہے، جہاں زمین نہیں خریدی جاسکتی۔ اگر یہ سب کچھ ہو رہا ہے تو کیا مسٹر مودی کی ایجنسیاں اس کی تحقیقات کر رہی ہیں؟ پورے ملک میں ریٹ ہول مائننگ پر پابندی ہے، لیکن آسام میں وزیر اعلیٰ کی ناک کے نیچے ریٹ مائننگ جاری ہے۔

انہوں نے سوال کیا کہ کان کنی کون کر رہا ہے۔ کیا مائننگ وزیر اعلیٰ کے ساتھی کر رہے ہیں یا ان کی کابینہ کے لوگ؟ آسام میں بی جے پی کا نیا نعرہ ہے" مودی کی حمایت، ہمنتا کی ترقی" وزیر اعظم آسام جا رہے ہیں لیکن کیا وہ جانتے ہیں کہ ان کے پسندیدہ ہمنتا بسوا سرما آسام کے اندر کیا کر رہے ہیں؟ کیا مسٹر مودی آسام میں جاری بدعنوانی کے خلاف کارروائی کریں گے؟ آسام میں چائے کے باغات کے مالکان کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور وزیر اعلیٰ کے ساتھی اور ان کے خاندان والے چائے کے باغات خرید رہے ہیں۔ چائے کے باغات چلانے والی بڑی کمپنیوں کے مالکان نے آسام چھوڑ دیا۔ مسٹر بسوا سرما چائے کے باغات کو تباہ کر کے انہیں تجارتی بنانا چاہتے ہیں۔

کانگریس لیڈروں نے کہا "بسوا سرما کی بیوی ہاتھی راہداری میں وائی گرین ریزورٹ چلا رہی ہیں۔ کیا انہوں نے وہاں ریزورٹ چلانے کی اجازت لی ہے؟ کیا وزیر اعظم اس سے متفق ہیں؟ بی جے پی نے ہمارے بہت سے لیڈروں کو ڈرانے کی کوشش کی ہے لیکن ہم ڈرنے والے نہیں ہیں۔

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پولیس اور اپنے نظام کی مدد سے کانگریس پارٹی کے لوگوں کو خوفزدہ کریں گے تو یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ ہم ہر روز سوال کریں گے۔ جب تک انتخابات نہیں ہوتے ہم بی جے پی کو سکون سے نہیں بیٹھنے دیں گے۔

انتخابات کے بعد وہ اطمینان سے بیٹھ سکیں گے کیونکہ تب وہ اپوزیشن میں ہوں گے۔

# وائناڈ کے متاثرین کے لیے غیر مشروط امداد دی جائے، پرینکا گاندھی کا وزیر اعظم مودی کو خط

24 رفروری: کانگریس کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر کیرالہ کے وائناڈ ضلع میں لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ افراد کے لیے فوری اور غیر مشروط امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے خط میں اس قدرتی آفت کے نتیجے میں ہونے والے تباہ کن نقصانات کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 6 ماہ گزرنے کے باوجود متاثرین آج بھی شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

پرینکا گاندھی نے لکھا کہ 30 جولائی 2024 کو وائناڈ کے چورالملا اور منڈ کئی علاقوں میں شدید لینڈ سلائیڈ کے نتیجے میں 298 افراد ہلاک ہوئے، جبکہ 32 افراد لاپتہ قرار دیے گئے۔ اس حادثے میں 17 خاندان مکمل طور پر ختم ہو گئے اور 1685 عمارتیں تباہ ہوئیں، جن میں مکانات، اسکول، دکانیں، سرکاری دفاتر، اسپتال اور عبادت گاہیں شامل ہیں۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ دو تعلیمی ادارے، گورنمنٹ ووکیشنل ہائر سیکنڈری اسکول ویلرملا اور گورنمنٹ لوئر پرائمری اسکول منڈ کئی مکمل طور پر تباہ ہو گئے، جس کے باعث 658 طلبہ کی تعلیم متاثر ہوئی۔ اس کے علاوہ 110 ایکڑ زرعی اراضی کو بھی نقصان پہنچا، جس پر چائے، کافی اور الائچی کی کاشت ہوتی تھی۔ خط میں کہا گیا کہ سیاحتی سرگرمیوں پر بھی شدید منفی اثر پڑا، جس کی وجہ سے کئی لوگ بے روزگار ہو گئے ہیں۔

پرینکا گاندھی نے لکھا کہ وائناڈ کے عوام بہادر ہیں لیکن انہیں اس بحران سے نکالنے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ٹھوس مالی اور بنیادی ڈھانچے کی مدد درکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحالی کا عمل نہایت سست روی کا شکار ہے، جس کی وجہ سے متاثرین کی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔

انہوں نے خط میں مرکزی حکومت کے اعلان کردہ 529.50 کروڑ روپے کے ریلیف پیکیج پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ پیکیج نہ صرف ناکافی ہے بلکہ اس میں دو غیر منصفانہ شرائط بھی شامل کی گئی ہیں۔ پہلی شرط یہ کہ امداد بطور گرانٹ نہیں بلکہ قرض کے طور پر دی جائے گی اور دوسری شرط یہ کہ اس فنڈ کو 31 مارچ 2025 تک مکمل طور پر خرچ کرنا ہوگا۔

پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم کو یاد دلایا کہ وہ خود اس علاقے کا دورہ کر چکے ہیں، جس سے متاثرین میں امید پیدا ہوئی تھی کہ انہیں خاطر خواہ مالی مدد دی جائے گی۔ تاہم، انہیں مایوسی ہوئی جب حکومت نے اس تباہی کو قومی آفت قرار دینے سے انکار کر دیا۔ بعد میں کیرالہ کے ارکان پارلیمنٹ کے مسلسل دباؤ کے بعد حکومت نے اسے 'شدید نوعیت کی آفت' قرار دیا لیکن امدادی پیکیج کی شرائط نے متاثرین کو مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا۔ اپنے خط کے اختتام پر پرینکا گاندھی نے وزیر اعظم سے اپیل کی کہ وہ وائناڈ کے عوام کی مشکلات کو ہمدردی کی نظر سے دیکھیں اور ریلیف پیکیج کو قرض کے بجائے گرانٹ میں تبدیل کریں۔

انہوں نے یہ بھی درخواست کی کہ اس فنڈ کے استعمال کی مدت میں توسیع کی جائے تاکہ متاثرین کو اپنے حالات بہتر کرنے کے لیے زیادہ وقت مل سکے۔

انہوں نے کہا کہ وائناڈ کے عوام کو ہر ممکن مدد فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ وہ اپنی زندگی دوبارہ شروع کر سکیں اور انہیں مستقبل کے بارے میں کچھ امید ملے۔

# دہلی میں پھر زلزلے کے جھٹکے، 7 دنوں میں تیسری بار زمین ہلنے سے لوگوں میں دہشت

24 رفروری: راجدھانی دہلی میں ایک بار پھر زلزلے کا جھٹکا لگا ہے۔ اس مرتبہ اس کا مرکز جنوب مشرقی دہلی میں تھا۔ یہ سات دن میں تیسری بار تھا جب دہلی-این سی آر میں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ایک دن پہلے ہی غازی آباد میں ہلکی شدت کا زلزلہ آیا تھا جبکہ گزشتہ پیر کو دھولا کنواں کے پاس 4 کی شدت سے آئے زلزلے سے لوگ کانپ اٹھے تھے۔ دہلی میں مسلسل محسوس کیے جا رہے زلزلے کے جھٹکے نے لوگوں کے اندر دہشت پیدا کر دی ہے۔ قومی زلزلہ سائنس مرکز کی طرف سے ملی اطلاع کے مطابق پیر کو 46:11 بجے راجدھانی میں ہلکے درجے کا زلزلہ آیا۔ اس کی شدت ریختر اسکیل پر 2.2 تھی، جسے عام طور پر محسوس نہیں کیا جاتا۔ زلزلہ کا مرکز جنوب مشرقی دہلی میں تھا۔ زمین سے تقریباً 10 کلومیٹر کی گہرائی پر یہ ہلچل ہوئی۔ شدت بہت کم ہونے کی وجہ سے کہیں کسی طرح کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ سات دن میں آئے تین زلزلوں میں سب سے زیادہ شدت گزشتہ پیر کو آئے زلزلے کی تھی۔ اس کا مرکز زمین سے محض 5 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ اس زلزلے سے نوئیڈا، غازی آباد، گروگرام اور فریدآباد میں زمین کافی تیزی سے ڈولی تھی۔ صبح 36:5 بجے آئے اس زلزلے کی وجہ سے زیادہ تر لوگوں کی نیند کھل گئی اور لوگ گھروں سے باہر نکل گئے تھے۔ وہیں ایک دن پہلے غازی آباد میں آئے زلزلے کے ہلکے جھٹکے نے بھی خوف پیدا کر دی ہے۔ حالانکہ اس کی شدت کافی کم تھی اور زیادہ تر لوگوں نے اسے محسوس بھی نہیں کیا۔ قومی زلزلہ سائنس مرکز کے مطابق دوپہر بعد 3 بج کر 24 منٹ پر زلزلہ کے جھٹکے درج کیے گئے۔ ریختر پیمانے پر اس کی شدت 2.8 رہی۔

وجیندر گپتا دہلی اسمبلی کے اسپیکر منتخب ہوئے

## نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) مسٹر وجیندر گپتا کو آج متفقہ طور پر دہلی اسمبلی کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔

دوپہر دو بجے جیسے ہی ایوان کا اجلاس ہوا، وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے اسپیکر کے عہدے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی وجیندر گپتا کا نام تجویز کیا، جس کی کابینہ کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے تائید کی۔ اسپیکر کے لیے دوسری تجویز کابینہ کے وزیر رویندر اندرا راج سنگھ نے پیش کی، جس کی تائید وزیر پرویش ورما نے کی۔ بی جے پی کے ایم ایل اے کلونت رانا نے بھی مسٹر گپتا کے اسپیکر کے عہدے کے لیے دونوں تجاویز کی حمایت کی۔ پروٹیم اسپیکر اروند لولی نے مسٹر گپتا کا نام اسپیکر کے عہدے کے لیے ایوان کے سامنے پیش کیا جسے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔ محترمہ گپتا اور قائد حزب اختلاف آتشی مسٹر گپتا کو اسپیکر کی نشست پر لے گئے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

## جے شنکر سفارت کاروں کے ساتھ قاضی رنگا میں جنگل سفاری سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے آج آسام کے قاضی رنگا نیشنل پارک میں تقریباً 60 ممالک کے سفارت کاروں کے ساتھ جنگل سفاری کا لطف اٹھایا اور فطرت اور جنگلی حیات کے تنوع کی تعریف کی۔ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں کہا" صبح سویرے قاضی رنگا میں سفارت کاروں کے ساتھ جنگل کا سفر۔ "آسام کی قدرتی جنگلی حیات واقعی حیرت انگیز ہے۔ وزیر خارجہ اتوار کی رات جورہاٹ پہنچے اور تقریباً 60 ممالک کے سفارت کاروں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ صبح قاضی رنگا پہنچے۔ انہوں نے پہلے ہاتھی پر سواری کی اور بعد میں جیپ سفاری کا بھی لطف اٹھایا

# بہار دورے سے قبل وزیر اعظم مودی پر تیجسوی یادو کا حملہ، 15 سوال پوچھے

پٹنہ 24 رفروری: وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے بہار دورے سے قبل نشانے پر لیتے ہوئے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے 15 سوالات کیے اور کہا کہ بہار کے عوام اب 'جھوٹ اور جملے' نہیں بلکہ حقیقی ترقی چاہتے ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ این ڈی اے کی حکومت گزشتہ 20 برسوں سے بہار اور 11 برسوں سے مرکز میں ہے، لیکن ریاست کو کچھ خاص نہیں ملا۔ تیجسوی یادو نے سوال اٹھایا کہ وزیر اعظم مودی نے 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اب 2025 میں بھی کسان مشکلات کا شکار ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری نے ان کی آمدنی میں مزید کمی کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے کسانوں کے چیلنجز دیگر ریاستوں سے مختلف ہیں، یہاں بٹائی پر کھیتی کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے، مگر ان کے لیے 'ڈبل انجن' حکومت نے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار کی فی کس آمدنی، خواندگی کی شرح اور سرمایہ کاری ملک میں سب سے کم کیوں ہے؟ 20 سال کے این ڈی اے دور حکومت کے باوجود بہار غربت اور بے روزگاری میں اول کیوں ہے؟ آر جے ڈی رہنما نے مرکزی حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پی ایم سری میگا ٹیکسٹائل پارک اسکیم کے تحت بہار کو ٹیکسٹائل پارک کیوں نہیں ملا؟ انہوں نے بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ نہ ملنے اور خصوصی پیکیج نہ دینے پر بھی حکومت کو نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے بند پڑی شوگر ملوں اور ملک گیر ذات پر مبنی مردم شماری نہ کرائے جانے پر بھی سوالات کیے۔ تیجسوی یادو نے طنزیہ انداز میں کہا کہ انتخابات کے وقت وزیر اعظم مودی کو بہار کی خصوصی یاد ستاتی ہے۔ چند مہینوں تک انہیں گنگا میّا، چھٹی میّا، جانکی میّا، برہما بابا، مہادیو، سورج دیو، مہاتما بدھ، گرو گوبند سنگھ، کرپوری ٹھاکر، لٹھی - چوکھا، مچھلی، کھانا، آم، لیچی اور سلک انڈسٹری سب یاد آئیں گے۔

# بالی وڈ کی تاریخ میں سری دیوی کا نام ضرور شامل کیا جائے گا

24 رفروری: سری دیوی کا اصل نام سری ییّا ینگر تھا۔ ان کی پیدائش 13 اگست 1963 کو تامل ناڈو کے ایک چھوٹے سے گاؤں مینم پٹی میں ہوئی تھی۔ سری دیوی نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز محض چار برس کی عمر میں تامل فلم سے کیا تھا۔ سال 1976 تک انہوں نے جنوبی ہند کی کئی فلموں میں بچوں کے کردار ادا کیے۔ بطور اداکارہ ان کی پہلی تامل فلم مندرو مودو پچی تھی۔ سال 1977 میں ریلیز ہونے والی تامل فلم '16 بھیا تھنلے' کی کامیابی کے بعد سری دیوی کی ایک اسٹار اداکارہ کے طور پر شناخت قائم ہوئی۔ ہندی فلموں میں ان کے کیریئر کی پہلی فلم سال 1979 میں ریلیز ہونے والی 'سولھواں ساون' تھی۔ لیکن یہ فلم ناکام ثابت ہوئی۔ اس کے بعد سری دیوی نے بالی وڈ فلمی صنعت چھوڑ کر دوبارہ جنوبی ہند کی فلموں کا رخ کیا۔ اس کے بعد سال 1983 میں انہوں نے ایک بار پھر بالی وڈ کا رخ کیا اور وہ فلم ہمت والا میں جتیندر کے ساتھ نظر آئیں۔ ہمت والا کی کامیابی کے بعد وہ ہندی فلموں میں اپنی شناخت بنانے میں کامیاب ہو گئیں۔ سال 1983 میں سری دیوی کے فلمی کیریئر کی ایک اور فلم ریلیز ہوئی جو ٹکٹ کھڑکی پر ناکام ثابت ہوئی لیکن فلمی نقاد مانتے ہیں کہ وہ فلم سری دیوی کے فلمی سفر کی بہترین فلموں میں سے ایک ہے۔ سال 1986 میں ریلیز ہونے والی فلم گمینہ ان کے فلمی کیریئر کی بڑی ہٹ فلموں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس فلم میں انہوں نے ایک ناگن کا رول ادا کیا تھا۔ اس فلم میں ان پر عکس بند کیا گیا نغمہ 'میں تیری دشمن، دشمن تو میرا' کافی مقبول ہوا تھا۔ اس نغمے میں اپنے بہترین رقص سے انہوں نے ناظرین کو کافی محظوظ کیا۔ سال 1987 کی ان کی فلم مسٹر انڈیا نے کامیابی کے نئے ریکارڈ قائم کیے۔ یہ فلم بچے بڑوں سبھی نے کافی مقبول ہوئی۔ سال 1989 میں سری دیوی کے فلمی کیریئر کی ایک اور بڑی فلم چالباز ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں وہ ڈبل رول میں نظر آئیں۔ سری دیوی کے لئے یہ کردار ادا کرنا کافی چیلنجنگ تھا لیکن انہوں نے اپنے بہترین اداکاری سے اس کردار کو زندہ جاوید بنا دیا بلکہ نئی نسل کے لئے ایک مثال پیش کی۔ اسی برس ان کی ایک اور سپرہٹ فلم چاندنی ریلیز ہوئی۔ یش چوپڑا کی ہدایت کاری والی اس فلم میں سری دیوی نے چاندنی کا مرکزی کردار ادا کیا تھا۔ اس میں ان کی اداکاری کا نئے رنگ دیکھنے کو ملے۔ کہیں وہ چلبلے انداز میں نظر آئیں تو کہیں سنجیدہ دکھائی دیں۔ اس فلم کے لئے انہیں بہترین اداکارہ کے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1991 میں ان کے کیریئر کی ایک اور بڑی ہٹ فلم 'لمحے' ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں انہیں ایک بار پھر فلمساز و ہدایت کار یش چوپڑا کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ اس فلم میں بھی انہوں نے ماں اور بیٹی کے دوہرے کردار ادا کئے فلم بینوں کے دل جیت لئے۔ سال 1992 میں پردہ سمیں کی زینت بننے والی فلم 'خدا گواہ' ریلیز ہوئی۔ یوں تو اس فلم کی کہانی ایتابھ کے گھومتی ہے لیکن ماں بیٹی کے دوہرے کردار والی اس فلم میں وہ ناظرین کے دلوں پر اپنی بہتری اداکاری کے نقوش چھوڑنے میں کامیاب رہیں۔ سال 1996 میں انہوں نے فلمساز و ہدایت کار بونی کپور سے شادی کے بعد فلموں میں کام کرنا کافی حد تک کم کر دیا۔ سال 1997 میں ریلیز ہوئی فلم جدائی سری دیوی کی بطور ہیروئن آخری فلم تھی۔ اس فلم میں ان کے ہیرو انل کپور تھے۔ یہ فلم بھی ایک بڑی ہٹ ثابت ہوئی۔ بالی وڈ میں سری دیوی نے یوں تو ہر بڑے اداکار جیسے کمل ہاسن، رجنی کانت، امیتابھ، دھرمیندر، سنی دیول، راجیش کھنہ، شاہ رخ خان، سلمان خان، اکشے کمار وغیرہ کے ساتھ کام کیا لیکن ہندی فلموں میں سری دیوی کے شروعات دور میں ان کی جوڑی سدا بہار اداکار کے ساتھ کافی پسند کی گئی۔ جتیندر کے ساتھ وہ ہمت والا، گھر سنسار، موالی، تحفہ، سہاگن، مقصد، اولاد، عقل مند، آگ اور شعلہ، جسٹس چودھری، بلیدان، دھرم ادھیکاری میں نظر آئیں۔ آگے چل کر ان کی جوڑی انل کپور کے ساتھ کافی پسند کی گئی۔ انل کپور کے ساتھ وہ پہلی بار فلم جولی میں نظر آئی تھیں۔ اس کے بعد لاڈلا، تحسین، مسٹر انڈیا، گرو، کرما، سونے پے سہاگہ، روپ کی رانی چوروں کا راجا، ہیر رانجھا، مسٹر بیچارہ اور جدائی جیسی کامیاب فلموں میں دکھائی دیں۔ سری دیوی کی دیگر فلموں میں صدمہ، گمراہ، چاند کا ٹکڑا، چندر مکھی، آخری راستہ، نذرانہ، انقلاب، غیر قانونی، جاگ اٹھا انسان جیسی فلمیں شامل ہیں۔ سری دیوی نے اپنے فلمی سفر کے دوران تقریباً 200 فلموں میں کام کیا۔ ہمہ جہت صلاحیت کی مالک سری دیوی نے ہندی فلموں کے علاوہ تلگو، تمل، اور ملیالم فلموں میں بھی کافی نام کمایا۔ سال 2012 میں انہوں نے بالی وڈ میں 'انگلش ونگلش' سے اپنے کیریئر کا دوبارہ آغاز کیا۔ اس فلم میں بھی انہوں نے اپنی دمدار اداکاری سے شائقین سے داد وتحسین حاصل کی۔ انگلش ونگلش کے بعد وہ کئی سال فلموں سے دور رہیں۔ پھر سال 2017 میں انہوں نے بالی وڈ میں کم بیک کیا اور وہ 'مام' فلم میں نظر آئیں۔ ایک بار پھر سے انہوں نے اپنی لاجواب اداکاری سے ناظرین کے دل جیت لیے۔ سری دیوی کا انتقال 24 فروری 2018 میں ہوا، وہ بالی وڈ کی ایسی اداکارہ تھیں جنہیں ناظرین کبھی بھلا نہیں پائیں گے۔ جب بھی بالی وڈ کی تاریخ لکھی جائے گی، اس میں سری دیوی کا نام ضرور شمار کیا جائے گا۔

# اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں خواتین کی شرکت کو بڑھانا ضروری ہے: مرمو

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے تشدد کو کم کرنے اور طویل مدتی امن معاہدوں کو حاصل کرنے میں ان کے موثر کردار کا حوالہ دیتے ہوئے خواتین کے زیر تسلط اقوام متحدہ کے امن مشن میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو شامل کرنے پر زور دیا ہے۔ گلوبل ساؤتھ ممالک کی خواتین امن بردار فوجیوں کی کانفرنس کے شرکاء کے ایک گروپ نے آج یہاں راشٹرپتی بھون میں محترمہ مرمو سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے اس موقع پر کہا کہ امن مشنز میں خواتین کی موجودگی اسے مزید متنوع اور جامع بناتی ہے۔ خواتین امن بردار دستوں کو اکثر مقامی کمیونٹیز تک بہتر رسائی حاصل ہوتی ہے اور وہ خواتین اور بچوں کے لیے رول ماڈل کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین صنفی بنیاد پر تشدد کا حل تلاش کرنے اور اعتماد اور بات چیت کو فروغ دینے میں بہتر طور پر اہلیت رکھتی ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ خواتین کی زیادہ تعداد کے ساتھ امن مشن تشدد کو کم کرنے اور طویل مدتی امن معاہدوں کو حاصل کرنے میں زیادہ موثر رہے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اقوام متحدہ کے امن مشن میں زیادہ سے زیادہ خواتین کو شامل کریں۔ صدر جمہوریہ نے اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں تعاون کرنے کی ہندوستان کی شاندار تاریخ کو یاد کیا۔ ہندوستان کے 2 لاکھ 90 ہزار سے زیادہ امن بردار فوجیوں نے اقوام متحدہ کے 50 سے زیادہ امن مشنوں میں خدمات انجام دی ہیں۔ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے 9 فعال مشنوں میں 5000 سے زیادہ ہندوستانی امن دستے تعینات ہیں، جو اکثر مخالف حالات میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ ہندوستانی خواتین امن بردار فوج اپنے فرائض کی انجام دہی میں سب سے آگے رہی ہیں۔ 154 سے زیادہ ہندوستانی خواتین امن دستے اقوام متحدہ کے چھ موجودہ مشنوں میں تعینات ہیں۔ 1960 کی دہائی میں کانگو سے لے کر 2007 میں لائبیریا میں پولیسنگ تک، ہندوستانی خواتین امن بردار فوجیوں نے پیشہ ورانہ مہارت اور طرز عمل کی اعلیٰ روایات کا مظاہرہ کیا ہے۔ خواتین امن دستے "امن کی حفاظت میں خواتین: ایک عالمی جنوبی تناظر" کے موضوع پر ایک کانفرنس میں شرکت کے لیے یہاں آئے ہیں۔ اس کا اہتمام وزارت خارجہ اور وزارت دفاع اور اقوام متحدہ کے پیس کیپنگ سینٹر، نئی دہلی کے ساتھ مشترکہ طور پر کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس کا مقصد گلوبل ساؤتھ کی خواتین افسران کو امن قائم کرنے کے عصری مطابقت کے مسائل اور امن مشن کو درپیش مختلف چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔

## خواتین کو 2500 روپے دینے کے معاملے پر آتشی نے اراکین اسمبلی کے ساتھ ریکھا گپتا سے ملاقات کی

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کی سینئر لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے خواتین کو 2500 روپے ماہانہ دینے کے معاملے پر اپنے اراکین اسمبلی کے ساتھ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ان کے چیمبر میں ملاقات کی۔ محترمہ آتشی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے بعد صحافیوں کو بتایا کہ انہوں نے خواتین کو ماہانہ 2500 روپے دینے میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ کے پہلے اجلاس میں خواتین کو رقم دینے کا وعدہ توڑ دیا گیا، ہمیں امید ہے کہ 8 مارچ کو خواتین کے کھاتوں میں پہلی قسط جمع ہو جائے گی۔ اسمبلی اجلاس کے پہلے دن پروٹیم اسپیکر اروند سنگھ لولی نے اراکین اسمبلی کو حلف دلایا۔ سب سے پہلے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور ان کے وزراء نے حلف لیا۔ اس کے بعد اراکین اسمبلی کو عہدہ اور راز داری کا حلف دلایا گیا۔ حلف برداری کے بعد ایوان کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی ملتوی ہوئی، محترمہ آتشی کی قیادت میں عام آدمی پارٹی کے تمام ممبران اسمبلی ان سے ملنے وزیر اعلیٰ کے چیمبر پہنچے۔ اس دوران ایم ایل اے کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر لکھا تھا کہ 2500 روپے کب آئیں گے۔

# دہلی فسادات: اب تک 80 فیصد سے زائد ملزمان بری، پولیس تحقیقات پر سوال

24 رفروری: سال 2020 میں دہلی میں ہونے والے فسادات کے مقدمات میں عدالتوں کی جانب سے پولیس کی تحقیقات پر مسلسل سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ حالیہ عدالتی فیصلوں میں پولیس کی جانچ کو غیر معیاری اور غیر موثر قرار دیا گیا ہے۔ 'بی بی سی ہندی' نے اس معاملہ پر تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، کڑکڑ ڈومہ کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج ونود یادو نے اپنے فیصلے میں لکھا، "جب تاریخ دہلی فسادات کو دیکھے گی، تو یہ بات ضرور چبھے گی کہ تفتیشی ایجنسی نے جدید سائنسی طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے مناسب تحقیقات نہیں کی۔ پولیس کی ناقص تفتیش نے صرف عدالت کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی ہے۔" اعداد و شمار کے مطابق دہلی فسادات میں 53 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 40 مسلمان اور 13 ہندو شامل تھے، جبکہ سینکڑوں افراد زخمی اور کروڑوں کی املاک تباہ ہوئی۔ پولیس نے 758 ایف آئی آر درج کیں اور دو ہزار سے زائد گرفتاریاں کیں۔ بی بی سی ہندی نے ان تمام کیسز کی موجودہ حیثیت کا تجزیہ کیا۔ تحقیق کے مطابق، اب تک 80 فیصد سے زیادہ مقدمات میں ملزمان بری یا ڈسچارج ہو چکے ہیں، یعنی عدالت نے چارج شیٹ کو ناکافی ثبوتوں کی بنیاد پر مسترد کر دیا۔ 120 سے زیادہ فیصلوں میں سے صرف 20 مقدمات میں مجرم ثابت ہوئے، جن میں سے بھی 12 کیسوں میں ملزمان نے جرم قبول کر لیا تھا۔ دہلی پولیس سے اس معاملے پر مؤقف لینے کی کوشش کی گئی، تاہم کوئی جواب نہیں ملا۔ ہائی کورٹ میں ایک جواب میں پولیس نے کہا کہ تمام تحقیقات منصفانہ اور شفاف طریقے سے کی گئی ہیں۔ آر ٹی آئی کے ذریعے موصولہ معلومات کے مطابق 62 قتل کے مقدمات میں سے اب تک صرف ایک کیس میں کسی کو مجرم قرار دیا گیا ہے،

# تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 25 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1586 اکبر کے درباری شاعر بیربل باغی یوسف زئی کے ساتھ ایک لڑائی میں مارے گئے۔
- 1788 پٹس ریگولیٹری ایکٹ منظور ہوا۔
- 1921 جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی پر روس نے قبضہ کر لیا۔
- 1925 جاپان اور سابق سوویت یونین کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔
- 1945 ترکی نے دوسری جنگ عظیم میں جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
- 1952 ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں چھٹے سرمائی اولمپک کھیل اختتام پذیر ہوئے۔
- 1760 لارڈ کلائیو نے پہلی بار ہندوستان چھوڑا اور 1765 میں واپس آئے۔ رابرٹ کلائیو ایسٹ انڈیا کمپنی کی جانب سے ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل تھے۔
- 1962 کانگریس نے ملک کے تیسرے لوک سبھا انتخابات میں کامیابی حاصل کی۔ جواہر لال نہرو تیسری بار وزیر اعظم بنے۔
- 1975 سعودی عرب کے اس وقت کے حکمران شاہ فیصل کو ان کے اپنے بھتیجے فیصل بن مسعد نے قتل کر دیا۔
- 1980 برطانوی اولمپک ایسوسی ایشن نے برطانوی حکومت کی مخالفت اور دباؤ کے باوجود اسی سال جولائی میں ماسکو میں منعقد ہونے والے اولمپک گیمز میں شرکت کا فیصلہ کیا۔
- 1986 ماریا کورازون اکوینو کے فلپائن کی صدر بننے کے ساتھ ہی ملک میں آمر فرڈیننڈ مارکوس کی حکمرانی ختم ہوگئی۔
- 1988 سطح سے سطح پر مار کرنے والا ہندوستان کا پہلا میزائل پرتھوی کامیابی سے لانچ کیا گیا۔
- 1995 آسام میں ایک ٹرین میں دو بم دھماکے ہوئے۔ فوج کے 22 جوان شہید ہوئے۔
- 2000 ہندوستان کے ساتھ دوطرفہ حوالگی کا معاہدہ روس کی نچلی پارلیمنٹ ڈوما سے منظور ہوا۔
- 2003 ناوابستہ تحریک کے 13 ویں سربراہی اجلاس میں 'کوالالمپور ڈیکلریشن' کو قبول کیا گیا۔
- 2006 دیپا مہتا کی فلم 'واٹر' نے 'گولڈن کنارے' ایوارڈ جیتا۔
- 2008 ایچ ڈی ایف سی اور سنچورین بینک آف پنجاب کے انضمام کے لیے شیئر ریشو کی منظوری دے دی گئی۔ فلم 'نو کنٹری فار اولڈ مین' کو 80 ویں اکیڈمی ایوارڈز میں س

# پاکستان اور آذربائیجان میں متعدد معاہدے ایک ماہ میں حتمی شکل دیں گے: شہباز شریف

باکو، 24 فروری (یو این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے باکو کے صدارتی محل میں آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ملاقات کی، دونوں رہنماؤں نے تجارت، دفاع، تعلیم، موسمیاتی تبدیلی سمیت دیگر شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، اس دوران دونوں ملکوں کے مابین متعدد معاہدوں، مفاہمت کی یاد داشتوں پر بھی دستخط کیے گئے۔

ڈان نیوز کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد صدر آذربائیجان الہام علیوف نے کہا کہ اقتصادی اور تجارتی شعبوں میں تعاون بڑھانے کے وسیع مواقع موجود ہیں، جن منصوبوں پر گفتگو ہوئی انہیں ایک ماہ میں حتمی شکل دیں گے، مختلف شعبوں میں معاہدے دوطرفہ تعلقات میں اہم پیش رفت ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ باہمی مفاد کے مشترکہ منصوبوں سے دونوں ملکوں کے عوام مستفید ہوں گے، طے پانے والے معاہدوں کو ایک ماہ میں حتمی شکل دینے پر اتفاق ہوا۔ انہوں نے کہا کہ باہمی مفاد کے مشترکہ منصوبوں سے دونوں ممالک کے عوام مستفید ہوں گے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ملاقات کے لیے باکو میں صدارتی محل آمد پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ڈان نیوز کے مطابق باکو میں وزیراعظم شہباز شریف کو زوولبا صدارتی محل پہنچنے پر گارڈ آف آنر پیش کیا گیا، گارڈ آف آنر کے دوران پاکستان اور آذربائیجان کا قومی ترانہ بجایا گیا۔ اس موقع پر آذربائیجان کے صدر الہام علیوف اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے، گارڈ آف آنر کے دوران برف باری بھی جاری رہی۔

وزیراعظم آذربائیجان کے صدر کے ساتھ ملاقات کریں گے، اس دوران دونوں ممالک کے مابین تعاون کے متعدد شعبوں میں مفاہمتی یادداشتوں و معاہدوں پر دستخط کیے جائیں گے۔

وزیراعظم کے ساتھ دورہ آذربائیجان میں نائب وزیر اعظم، وزیر خارجہ محمد اسحٰق ڈار، وفاقی وزرا جام کمال خان، عبدالعلیم خان، چوہدری سالک حسین، عطا اللہ تارڑ اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی گئے ہیں۔

دورے کے دوران وزیر اعظم، آذربائیجان کے صدر کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے علاوہ بزنس فورم سے بھی خطاب کریں گے، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے شعبوں پر بات چیت ہوگی تاکہ توانائی، تجارت، دفاع، تعلیم اور موسمیاتی شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھایا جاسکے۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف گزشتہ روز 2 روزہ سرکاری دورے پر آذربائیجان پہنچے تھے، جہاں باکو آمد پر پاکستانی وفد کا پرتپاک استقبال کیا گیا تھا، ایئر پورٹ پر آذربائیجان کے اول نائب وزیراعظم اور نائب وزیر خارجہ نے وفد کا استقبال کیا تھا۔

اس موقع پر آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف اور پاکستانی سفیر قاسم محی الدین پر باکو ایئرپورٹ پر موجود تھے۔

قبل ازیں، وزیراعظم آفس کے پریس ونگ سے جاری بیان میں بتایا گیا تھا کہ آذربائیجان کے صدر الہام علیوف کی دعوت پر وزیراعظم محمد شہباز شریف 24 سے 25 فروری 2025 تک جمہوریہ آذربائیجان کا دوروزہ سرکاری دورہ کریں گے۔

شہباز شریف کا مارچ 2024 میں وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے کے بعد آذربائیجان کا یہ دوسرا دورہ ہے۔

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحٰق ڈار، وفاقی وزرا جام کمال خان، عبدالعلیم خان، چوہدری سالک حسین، عطا اللہ تارڑ اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی دورے کے دوران وزیر اعظم کے ہمراہ ہیں۔

وزیراعظم کا دورہ، آذربائیجان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے، وسیع تر اقتصادی تعاون کو فروغ دینے اور مشترکہ ترقی کے لیے شراکت داری کی نئی راہیں تلاش کرنے کے لیے پاکستان کے عزم کا عکاس ہے۔

# قدامت پسندی کی لہر جرمنی کو بھی بہالے گئی
## دائیں بازو کا اتحاد انتخابات میں کامیاب

برلن، 24 فروری (یو این آئی) قدامت پسندی کی لہر جرمنی کو بھی بہالے گئی، دنیا کی تیسری اور یورپ کی سب سے بڑی معیشت کے انتخابات میں دائیں بازو کی جماعت نے برتری حاصل کرلی۔

ڈان نیوز کے مطابق ایگزٹ پول میں کرسچن ڈیموکریٹک یونین (سی ڈی یو) اور کرسچن سوشل یونین (سی ایس یو) کے اتحاد کو 28.5 فیصد ووٹ ملے ہیں، اور یہ اتحاد جرمن پارلیمنٹ میں 208 نشستیں جیتنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔

اس کامیابی کے ساتھ ہی فریڈرک مرز کے اگلے جرمن چانسلر بننے کا امکان یقینی ہے۔

مہاجرین مخالف سمجھی جانے والی انتہائی دائیں بازو کی جماعت 'اے ایف ڈی' 20.8 فیصد ووٹ کے ساتھ ڈوئچ لینڈ کی دوسری طاقتور ترین جماعت بن کر ابھری ہے۔

جرمنی کے موجودہ حکمران چانسلر اولف شولز کی جماعت سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کو 16.4 فیصد ووٹ ملے، گرین پارٹی 11.6 صد ووٹوں کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ متوقع جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے اپنے حامیوں سے خطاب میں واضح کردیا کہ آج رات وہ جشن منائیں گے لیکن کل سے کام شروع کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ ہمارا سب سے پہلا ہدف جرمنی میں جلد از جلد اچھی پارلیمانی اکثریت کے ساتھ حکومت کا قیام ہے، کیونکہ دنیا ہمارا انتظار نہیں کررہی اور نہ وہ مخلوط حکومت کے قیام کے لیے ہماری طویل گفت وشنید کا انتظار کررہی ہے۔

جرمن چانسلر اولف شولز نے شکست تسلیم کرتے ہوئے کامیاب ہونے والے مخالفین کو مبارکباد دی۔

جرمنی کے انتخابات میں قدامت پسند پارٹی کی کامیابی پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خوشی کا اظہار کیا اور دعویٰ کیا کہ جرمن حکومتی ایجنڈے سے تنگ آچکے تھے۔

واضح رہے کہ جرمنی کو کافی عرصے سے توانائی اور امیگریشن مسائل کا سامنا ہے۔

# لبنان: حسن نصر اللہ اور ان کے جانشین کی رسم جنازہ کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت

بیروت، 24 فروری (یو این آئی) لبنان کے دارالحکومت بیروت کے ضلع دہیا میں 27 ستمبر کو اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل حسن نصر اللہ اور ان کے جانشین ہاشم صفی الدین کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بیروت کے کامل شمعون اسٹیڈیم میں "ہم عہد پر کاربند ہیں" کے نعرے کے تحت ہونے والے جنازے میں لبنان اور بیرون ملک سے لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ جس اسٹیڈیم میں یہ تقریب منعقد ہوئی تھی وہ چند گھنٹے پہلے بھر گیا تھا اور قرآن پاک اور حمد وثنا کے ساتھ ساتھ نصر اللہ اور صفی الدین کی تقصیں بھی پڑھی گئی تھیں۔ جنازوں کے اسٹیڈیم میں داخل ہونے کے کچھ ہی دیر بعد 4 اسرائیلی جنگی طیاروں نے اس علاقے کے اوپر پرواز کی جہاں تقریب منعقد ہوئی تھی۔ جنازے کے شرکا نے "اسرائیل مردہ باد" کے نعرے کے ساتھ پروازوں پر ردعمل کا اظہار کیا۔ 27 ستمبر سے 27 نومبر کے درمیان لبنان کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج نے دہیہ پر شدید حملے کیے جس میں حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نصر اللہ کو نشانہ بنایا گیا۔ نصر اللہ کے چچازاد بھائی اور جانشین ہاشم صفیہ الدین علیہ السلام کو 3 اکتوبر کو اسرائیلی حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

# یوکرین جنگ پر یورپی یونین اور امریکہ آمنے سامنے
## یو این میں قراردادوں پر ووٹنگ آج ہوگی

واشنگٹن، 24 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں یوکرین پر نیوٹرل قرارداد پر ووٹنگ آج ہوگی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں آج یوکرین، یورپی یونین کی مشترکہ قرارداد اور امریکہ کی الگ قرارداد پر ووٹنگ ہوگی۔ یوکرین اور یورپی یونین کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں یوکرین پر روسی حملے کا حوالہ دیتے ہوئے روسی افواج کو یوکرین سے باہر نکالنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جب کہ اس کے برعکس امریکی قرارداد میں یوکرین پر روسی حملے کے بجائے روس یوکرین تنازع کے الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ دوسری جانب روس مخالف مغربی ممالک کے مقابلے میں نیوٹرل قرارداد کا مسودہ امریکہ پیش کرے گا جس میں یوکرین پر روسی حملے کے بجائے روس یوکرین تنازع کے الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے امریکہ کے صدارتی مشیر مائیک والٹز کا کہنا ہے کہ یوکرین پالیسی تبدیل کی جارہی ہے، امداد کی ترجیحات پر نظرثانی ہوگی جب کہ یوکرین کے اسٹریٹیجک وسائل کی فروخت سے متعلق ڈیل بھی شامل ہے۔

# آسٹریلیا نے روس کے خلاف پابندیوں کا سب سے بڑا پیکج لگایا

کینبرا، 24 فروری (یو این آئی) آسٹریلیا نے روس کے خلاف سال 2022 کے بعد سب سے بڑا پابندیوں کا پیکج لگایا ہے، جس میں 70 افراد اور 79 اداروں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ملک کی حکومت نے ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ حکومت نے بیان میں کہا، "آسٹریلیا کی حکومت نے آج 70 افراد پر اور زیادہ ٹارگٹڈ مالی پابندیاں اور سفری پابندیاں اور 79 اداروں پر ٹارگٹڈ مالی پابندیاں عائد کی ہیں۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ پابندیوں کا مقصد، دیگر چیزوں کے علاوہ، وزرا، جج اور پراسیکیوٹرز سمیت روس کے نئے علاقوں کی انتظامیہ پر ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "پابندیاں روس اور شمالی کوریا کے درمیان فوجی تعاون کو گہرا کرنے میں شامل افراد اور اداروں کو بھی نشانہ بناتی ہیں۔

# صدر ایردوان کی فرانسیسی صدر میکرون سے ٹیلی فونک بات چیت

انقرہ، 24 فروری (یو این آئی) صدر رجب طیب ایردوان نے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون سے فون پر بات کی۔ صدارتی محکمہ اطلاعات کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق اس بات چیت میں ترکیہ اور فرانس کے درمیان تعلقات، علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ، روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کے خاتمے اور منصفانہ اور دیرپا امن کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، جناب صدر کا کہنا تھا کہ ایک ایسے ملک کے طور پر جو متحارب فریقوں کو متعدد بار مذاکرات کی میز پر لانے میں کامیاب رہا ہے، وہ امن مذاکرات کی میزبانی کرنے سمیت اس کام اپنا حصہ ڈال سکتا ہے اور ایک ایسا مذاکراتی عمل شروع کرنا ضروری ہے جو ان دونوں ممالک کے ساتھ انصاف کرے۔ ایردوان نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فلسطینیوں کو مصر، اردن یا کسی اور تیسرے ملک میں منتقل کرنے کا منصوبہ ناقابل قبول ہے۔ صدر ایردوان اور فرانسیسی صدر میکرون نے، نیٹو کے دو اتحادیوں کے رہنماؤں کے طور پر، نئے دور میں زیادہ مربوط انداز میں کام کرنے پر اتفاق کیا۔

# تھائی لینڈ کے سابق وزیراعظم نے 2 دہائی قبل مسلمانوں کے قتل عام پر معافی مانگ لی

بنکاک، 24 فروری (یو این آئی) تھائی لینڈ کے سابق وزیراعظم تھاکسن شناوترا نے 2 دہائی قبل ملک کے جنوبی حصے میں فوج کے ٹرکوں میں دم گھٹنے والے متعدد مسلمان مظاہرین کے 'قتل عام' پر معافی مانگی ہے۔

ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق خیال کیا جارہا ہے کہ یہ معافی 'تک بائی قتل عام' کے نام سے مشہور اس واقعے پر عوامی سطح پر مانگی جانے والی پہلی معافی ہے، اور یہ معافی ایک قانون کی میعاد ختم ہونے اور 7 مشتبہ افراد کے خلاف قتل کے الزامات ختم ہونے کے تقریباً 4 ماہ بعد سامنے آئی ہے۔

یہ قتل عام طویل عرصے سے تھائی لینڈ کے مسلم اکثریتی جنوبی صوبوں میں ریاستی استثنیٰ کی علامت کے طور پر کھڑا ہے، جہاں سرکاری افواج اور علیحدگی پسندوں کے درمیان کئی سال سے شورش جاری ہے، جو ایک ایسے خطے کے لیے زیادہ سے زیادہ خودمختاری کا مطالبہ کررہے ہیں جو ثقافتی اور مذہبی طور پر بدھ اکثریتی ملک سے الگ ہے۔

قتل عام کے وقت وزیراعظم رہنے والے تھاکسن نے کہا کہ وہ کسی بھی ایسے اقدام کے لیے معافی مانگنا چاہتے ہیں جس سے لوگوں کو 'بے چینی' کا احساس ہوا ہو۔

'ڈیپ ساؤتھ' کے نام سے مشہور علاقے کے 19 سال میں پہلے دورے کے دوران قتل عام کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ 'جب میں وزیراعظم تھا، تو میرا مقامی لوگوں کی دیکھ بھال کرنے کا پختہ ارادہ تھا۔'

انہوں نے کہا کہ 'اگر مجھ سے کوئی غلطی یا عدم اطمینان ہوا ہے، تو معذرت خواہ ہوں۔'

تھائی لینڈ میں انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے گروپ 'دوائے جے' کی شریک بانی انچنا ہیمینا کا کہنا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے جب تھاکسن نے معافی مانگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'اگر وہ (معافی مانگنے کے بارے میں) مخلص ہیں تو انہیں مرنے والوں کے اہل خانہ سے آمنے سامنے جاکر بھی معافی مانگنی چاہیے۔ 25 اکتوبر 2004 کو سیکیورٹی فورسز نے ملائیشیا کی سرحد کے قریب واقع صوبہ ناراتھیوت کے قصبے تک بائی میں پولیس اسٹیشن کے باہر احتجاج کرنے والے ہجوم پر فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

اس کے بعد تھائی لینڈ کے فوجی ٹرکوں کے پیچھے 78 افراد کو گرفتار کرکے ایک دوسرے کے اوپر کھڑا کردیا گیا تھا، جس کے بعد ان کا دم گھٹ گیا اور ان کے ہاتھ پیٹھ کے پشت پر بندھے ہوئے تھے۔

گزشتہ سال اگست میں ایک صوبائی عدالت نے متاثرین کے اہل خانہ کی جانب سے 7 اہلکاروں کے خلاف دائر فوجداری مقدمے کو منظور کرلیا تھا، جن میں ایک سابق فوجی کمانڈر بھی شامل تھا، جو 2023 میں شینا واترا کی فیوتھائی پارٹی کے لیے پارلیمان کے لیے منتخب ہوا تھا۔

حکام نے عدالت میں پیش ہونے سے گریز کیا اور کیس چلنے سے روک دیا، اکتوبر میں تھاکسن کی بیٹی وزیراعظم پیتونگٹرن شناوترا نے کہا تھا کہ پابندیوں کے قانون میں توسیع ممکن نہیں ہے۔

# بولان میں فورسز سے جھڑپ میں 3 دہشت گرد ہلاک، کوئٹہ سبی شاہراہ 4 گھنٹے بعد بحال

کوئٹہ، 24 فروری (یو این آئی) بلوچستان کے ضلع بولان میں کوئٹہ سبی شاہراہ پر 2 مقامات پر ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی جھڑپ میں 3 دہشت گرد ہلاک ہوگئے، جس کے بعد رات گئے سڑک کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔

ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے پیر غائب اور آب گم کے درمیان سفر کے دوران عسکریت پسندوں کی جانب سے یرغمال بنائے گئے مسافروں کو بھی رہا کروالیا۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ 3 روزہ مذہبی اجتماع کے بعد گزشتہ روز سبی سے کوئٹہ واپس آنے والی گاڑیوں کی ایک بڑی تعداد اس وقت پھنس گئی جب جدید ہتھیاروں سے لیس دو مسلح گروہوں نے پیر غائب اور آب گم کے مقام پر شاہراہ کو بلاک کیا اور مسافروں کی چیکنگ شروع کردی۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گردوں نے بلوچستان کے پارلیمانی سیکریٹری میر لیاقت علی لہری کے قافلے کو بھی روکا اور ان کے محافظین سے اسلحہ چھین لیا۔

میر لیاقت علی لہری نے بتایا کہ 'مسلح افراد کے ایک گروپ نے ہائی وے پر ان کی گاڑیوں اور محافظین کو روکا اور سیکیورٹی گارڈز سے ہتھیار حوالے کرنے کو کہا، محافظین نے مزاحمت کی لیکن ان کی ہدایت پر اپنے ہتھیار حوالے کردیے۔'

انہوں نے کہا کہ انہوں نے یہ فیصلہ غیر یقینی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے نقصان سے بچنے کے لیے کیا کیونکہ بہت سے لوگ اجتماع سے واپس آرہے تھے، بعدازاں صحیح سلامت گھر پہنچ گئے۔

حکام نے سڑک کی بندش کے دوران قبائلی بزرگ فرید رئیسانی کے مبینہ قتل کی تردید کرتے ہوئے وضاحت کی کہ وہ کوئٹہ میں اپنے گھر پر محفوظ اور صحت مند ہیں۔

صورتحال کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز موقع پر پہنچ گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا، سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان ایک گھنٹے سے زائد عرصے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا جس کے دوران 3 حملہ آور مارے گئے۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران سیکیورٹی فورسز کی گاڑیوں کو نقصان پہنچا جبکہ دہشت گرد فرار ہونے پر مجبور ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی حکمت عملی کو ناکام بنا دیا اور بندوق کی نوک پر یرغمال بنائے گئے مسافروں کو رہا کرالیا۔

حکام کا کہنا تھا کہ سیکیورٹی فورسز پہاڑوں میں فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب کررہی ہیں، کوئٹہ سبی شاہراہ کو 4 گھنٹے بعد ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔

ایک سینئر پولیس افسر رانا دلدار نے ڈان سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ جس علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا وہاں سے ایک لاش اور 4 زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال مچھ لایا گیا۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت نبی داد کے نام سے ہوئی جبکہ زخمیوں میں صفی اللہ، امان اللہ، غلام رسول اور امین اللہ شامل ہیں۔

سرحدوں پر سیکیورٹی سخت ہے، پہلی بار افغانستان چینی اسمگل نہیں برآمد ہوئی، وزیرخزانہ

اسلام آباد، 24 فروری (یو این آئی) وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ اسمگلنگ روکنے کیلیے سرحدوں پر سیکیورٹی سخت کردی، پہلی بار افغانستان چینی اسمگل نہیں برآمد ہوئی، ایک ایک ڈالر قیمتی ہے، بینکنگ سیکٹر نے حکومت کو 30 ارب روپے جمع کرکے دیے، اس شعبے نے ٹیکس ادائیگی میں تیل وگیس کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا، بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو ریلیف دیں گے۔

ڈان نیوز کے مطابق کراچی میں بینکنگ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ حکومت کو بینکنگ سیکٹر سے 30 ارب روپے جمع کرکے دیے، بینکنگ سیکٹر کا قومی معیشت میں اہم کردار ہے، بینکنگ سیکٹر نے ٹیکس ادائیگی میں تیل وگیس کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا، یہ شعبہ ملک میں دستاویز معیشت کے فارمولے پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کررہی ہے، ہمیں ابھرتی ہوئی منڈیوں پر توجہ دینا ہوگی، نجکاری سے بہت سے دیگر شعبوں میں ترقی ممکن ہوگی، ہمیں اب پائیدار اور شمولیتی ترقی کی جانب بڑھنا ہے۔ وزیرخزانہ نے مزید کہا کہ ایف بی آر میں اصلاحات کررہے ہیں، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹائزیشن پر توجہ مرکوز ہے، پبلک پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے ہیں، برآمدات پر مبنی ترقی کو فروغ دینا ہے، زرعی اجناس کی برآمدات ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔ وفاقی وزیرخزانہ نے کہا کہ ٹیکس کا بوجھ مسلسل تنخواہ دار طبقے پر ہے، جسے اب کم کرنا ہے، ٹیکس دائرہ کار کو مزید وسعت دے رہے ہیں۔

# ایف ڈی پی رہنما لِنڈنر انتخابات میں ناکامی کے بعد سیاست سے دستبردار

ماسکو، 24 فروری (یو این آئی) جرمنی میں موجودہ حکمران اتحاد سے الگ ہونے والے فری ڈیموکریٹک پارٹی (ایف ڈی پی) کے رہنما اور سابق وزیرخزانہ کرسچن لِنڈنر نے انتخابات میں اپنی پارٹی کی خراب کارکردگی کے بعد سیاست سے ریٹائر ہونے کی تصدیق کی۔ لِنڈنر نے پہلے کہا تھا کہ اگر ایف ڈی پی انتخابات کے نتیجے میں بنڈسٹیگ میں داخل نہیں ہوئی تو وہ پارٹی کی قیادت چھوڑ دیں گے اور سیاست چھوڑ دیں گے۔ لِنڈنر نے 'ایکس' پر کہا، "وفاقی انتخابات ایف ڈی پی کے لیے شکست لے کر آئے، لیکن مجھے امید ہے کہ وہ جرمنی کے لیے ایک نئی شروعات بھی لے کر آئے۔ میں نے اسی کے لئے لڑائی لڑی۔ اب میں فعال سیاست چھوڑ رہا ہوں۔ 299 میں سے 154 اضلاع کے ووٹوں کی گنتی کے ساتھ ایف ڈی پی 5 فیصد کی حد تک پہنچنے میں ناکام رہتی ہے اور اس وجہ سے بنڈسٹیگ میں داخل نہیں ہوتی ہے۔ پارٹی کو صرف 4.1 فیصد ووٹروں کی حمایت حاصل ہوئی۔

# سرحدوں پر سیکیورٹی سخت ہے، پہلی بار افغانستان چینی اسمگل نہیں برآمد ہوئی، وزیرخزانہ

اسلام آباد، 24 فروری (یو این آئی) وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ اسمگلنگ روکنے کیلیے سرحدوں پر سیکیورٹی سخت کردی، پہلی بار افغانستان چینی اسمگل نہیں برآمد ہوئی، ایک ایک ڈالر قیمتی ہے، بینکنگ سیکٹر نے حکومت کو 30 ارب روپے جمع کرکے دیے، اس شعبے نے ٹیکس ادائیگی میں تیل وگیس کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا، بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو ریلیف دیں گے۔ ڈان نیوز کے مطابق کراچی میں بینکنگ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ حکومت کو بینکنگ سیکٹر سے 30 ارب روپے جمع کرکے دیے، بینکنگ سیکٹر کا قومی معیشت میں اہم کردار ہے، بینکنگ سیکٹر نے ٹیکس ادائیگی میں تیل وگیس کے شعبے کو پیچھے چھوڑ دیا، یہ شعبہ ملک میں دستاویز معیشت کے فارمولے پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کررہی ہے، ہمیں ابھرتی ہوئی منڈیوں پر توجہ دینا ہوگی، نجکاری سے بہت سے دیگر شعبوں میں ترقی ممکن ہوگی، ہمیں اب پائیدار اور شمولیتی ترقی کی جانب بڑھنا ہے۔ وزیرخزانہ نے مزید کہا کہ ایف بی آر میں اصلاحات کررہے ہیں، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹائزیشن پر توجہ مرکوز ہے، پبلک پرائیویٹ سیکٹر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے ہیں، برآمدات پر مبنی ترقی کو فروغ دینا ہے، زرعی اجناس کی برآمدات ہمارا ہدف ہونا چاہیے۔ وفاقی وزیرخزانہ نے کہا کہ ٹیکس کا بوجھ مسلسل تنخواہ دار طبقے پر ہے، جسے اب کم کرنا ہے، ٹیکس دائرہ کار کو مزید وسعت دے رہے ہیں۔

# سعودی عرب نے ہنگامی طبی امداد کے مزید قافلے غزہ روانہ کردیئے

ریاض، 24 فروری (یو این آئی) سعودی عرب کی جانب سے 34 نئے امدادی قافلے ہنگامی طبی سامان لے کر غزہ پہنچ گئے ہیں، یہ جنوبی غزہ کی پٹی کے اسپتالوں اور صحت مراکز میں فلسطینی عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی مہم کا ایک حصہ ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی سینٹر فار کلچر اینڈ ہیریٹیج نے جو غزہ کی پٹی میں شاہ سلمان مرکز کا ایگزیکٹیو پارٹنر ہے، متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر امداد کی تقسیم کی تیاری میں مصروف ہے۔ موجودہ صورتحال میں ہسپتالوں اور صحت مراکز کو طبی سامان کی شدید قلت کے باعث مشکلات جھیلنا پڑ رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ امداد سعودی عرب کے انسانی کردار کے فریم ورک کے تحت آئی ہے جس کا مقصد مختلف بحرانوں اور مصائب میں فلسطینی عوام کے شانہ بشانہ کھڑا رہنا ہے۔ دوسری جانب امریکا غیر ملکی امداد پر وسیع پیمانے پر روکنے کے ایک حصے کے طور پر فلسطینی اتھارٹی کی سیکیورٹی فورسز کی حمایت بند کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے فنڈنگ میں کٹوتی اس وقت کی گئی ہے جب فلسطینی اتھارٹی مقبوضہ مغربی کنارے میں سیکیورٹی برقرار رکھنے اور غزہ کی پٹی پر حکومت کے ممکنہ کردار کے لیے تیاری کررہی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی افواج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل انور رجب نے واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ امریکا سیکیورٹی کے تربیتی پروگراموں کی حمایت کرنے والا کلیدی ڈونر ہے۔ منجمد ہونے کے باوجود، ایک نامعلوم سابق اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ مغربی یروشلم میں امریکی سیکورٹی کوآرڈینیٹر کا دفتر بدستور کام کررہا ہے اور [؟] دیگر عطیہ دہندگان نے اس کمی کو پورا کرنے کا عہد کیا ہے

# دامودر ندی کے کنارے نہرو پارک میں صفائی مہم

آسنسول:24 فروری (عوامی نیوز سروس) نیرنکاری مشن کے پراجیکٹ امت کا تیسرا مرحلہ صاف پانی، صاف ذہن کی طرف ایک بامعنی قدم ہے۔ سنت نرنکاری مشن کی خدمت کے جذبے اور انسانی فلاح و بہبود کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے شیٹ پراجیکٹ امرت کے تحت کلین واٹر کلین مائنڈ پروجیکٹ کے تیسرے مرحلے کا شاندار افتتاح سب سے زیادہ قابل احترام ستگرو ماتا سدیکشا جی مہاراج اور محترم نیرنکاری راجپتا جی کی ہدایت کے مطابق دریائے براچر ودھن کے دریا کے کنارے پر ریزرو میں کیا گیا یہ مہم مشن کے ارکان نے صبح 7 بجے سے 11 بجے تک چلائی اس پروجیکٹ کا مقصد لوگوں کو پانی کے تحفظ اور صفائی کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔اس کا مقصد آگاہی پیدا کرنا تھا تاکہ آنے والی نسلیں صاف پانی اور صحت مند ماحول کی نعمت حاصل کر سکیں بتایا جاتا ہے کہ سنت نرنکاری مشن، بابا ہردیو سنگھ جی مہاراج کی متاثر کن تعلیمات کو اپناتے ہوئے، حکومت ہند کی وزارت ثقافت کے تعاون سے سال 2023 میں پراجیکٹ امرت کا آغاز کیا۔اس اقدام کا مقصد نہ صرف پانی کے ذرائع کی صفائی کو یقینی بنانا ہے بلکہ پانی کے تحفظ کو انسانی زندگی کا لازمی حصہ بنانے کی سوچ کو بھی فروغ دینا ہے دریاؤں، جھیلوں، تالابوں، کنوؤں اور چشموں جیسے قدرتی آبی ذرائع کی صفائی اور تحفظ کے لیے وقف اس میگا مہم نے اپنے پہلے دو مرحلوں میں بے مثال کامیابی حاصل کی اسی الہام کے ساتھ اس سال تیسرے مرحلے کو مزید جامع، موثر اور دوررس انداز میں آگے بڑھایا گیا ہے تاکہ یہ مہم مسلسل پھیلتی رہے معاشرے میں بیداری، خدمت اور لگن کی ایک مضبوط لہر پیدا کریں۔ سنت نرنکاری منڈل کے سکریٹری عزت مآب شری جوگندر سکھیجا جی نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کی 27 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 900 سے زیادہ شہروں میں 1600 سے زیادہ مقامات پر ایک ساتھ بڑے پیمانے پر مہم چلائی گئی اس میگا مہم کا یہ بے مثال پیمانہ اسے ایک تاریخی کردار دے گا جس کی بدولت پانی کے تحفظ اور صفائی کا پیغام زیادہ موثر انداز میں لوگوں تک پہنچے گا یہ اقدام صرف صفائی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ آج کی نوجوان نسل کو سماجی بہبود کے لیے مثبت کام کرنے کی ترغیب دینے کا ایک طاقتور ذریعہ ہوگا یہ مہم اسی قرارداد کی ایک مجسم شکل ہے، جو معاشرے کو بیداری، خدمت اور لگن کی سمت میں آگے لے جانے کا کام کرے گی یہ مہم سنت نیرنکاری مشن کی برن پور شاخ میں کامیابی کے ساتھ چلائی گئی جس میں ہیرا پور کے کاؤنسلر شیوانند باوڑی برانچ ہیڈ پرکاش کمار ورما، سیوا دل کے انچارج بیریندر شرما، راج کور جی، اندر کمار، انیل کمار، ارون یادو، پرناو کمار، ارون منڈل، دیویشیش گھوش اور تقریباً 150 مہمانوں نے بطور مہمان شرکت کی۔اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہیرا پور آر ڈبلیو اے وارڈ نمبر 96 کے کونسلر شیوانند باوڑی نے کہا کہ سنت نیرنکاری مشن کی طرف سے دامودر ندی گھاٹ پر چلائی جارہی صفائی مہم ایک بہت ہی قابل ستائش کام ہے اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کی طرح دیگر تنظیموں کو بھی آگے آنا چاہیے اور ہر ماہ اس طرح کا کام کرنا چاہیے اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کو ندی کے تمام گھاٹوں پر کہیں بھی گندگی نظر نہیں آئے گی اور چاروں طرف صفائی ہوگی اور جو لوگ آسنسول کے چہار سے دامودر ندی کو دیکھنے کے لیے آتے ہیں وہ وہاں آکر ندی کی خوبصورت شکل دیکھ سکیں گے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیرنکاری مشن تنظیم کی مدد کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے والی تین گاڑیاں اور اہلکار فراہم کیے ہیں جو اس نے پچھلے سال بھی فراہم کیے تھے۔ انہوں نے اس مہم کے لیے وہاں موجود تنظیم کی تمام ورک سروس ٹیموں کا شکریہ ادا کیا۔ نیرنکاری خاندان کلین واٹر کلین مائنڈ کے تحت دامودر ندی گھاٹ کی صفائی کر رہا ہے۔ یہ صفائی مہم ملک بھر میں تنظیم کی تمام شاخوں میں بیک وقت چلائی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے کام سال بھر جاری رہتے ہیں جیسے کبھی خون کے عطیہ کیمپ، کبھی مختلف جگہوں پر صفائی مہم، کبھی درخت لگانا وغیرہ انہوں نے کہا کہ ناپاک پانی سے مختلف بیماریاں پھیلتی ہیں، اس لیے پانی کو صاف رکھنا ضروری ہے اگر پانی صاف ہوگا تو ہماری صحت بھی صاف ہوگی اور اگر صحت صاف ہوگی تو ہمارا دماغ بھی صاف رہے گا اس مہم کے تحت تمام دریاؤں، جھیلوں، یورال وغیرہ کی صفائی کی جارہی ہے۔اس کا مقصد لوگوں کو پانی کے تحفظ اور صحت کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو صاف پانی اور صحت مند ماحول فراہم کیا جاسکے اس کے ساتھ لوگوں کو یہ بھی آگاہ کرنا ہوگا کہ پانی کی صفائی کتنی ضروری ہے کیونکہ اگر پانی نہ ہو تو زندگی نہیں، پانی زندگی کی بنیاد ہے پانی کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جاسکتا اس لیے ہمیں پانی کی صفائی اور تحفظ کا بھی پورا خیال رکھنا ہوگا۔

## جموڈیہ میں پلاسٹک پولی تھین کے استعمال کے خلاف اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لئے چلی مہم

آسنسول:24 فروری (عوامی نیوز سروس) تشہیری مہم کا مقصد پلاسٹک سے پاک دی ار پی اور آلودگی سے پاک پنچایت بنانا ہے پلاسٹک پولی تھین کے استعمال کو روک کر ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے خیال کو ذہن میں رکھتے ہوئے جموڈیہ بلاک 2 کے اندر شیاملا گاؤں پنچایت کو پلاسٹک سے پاک اور آلودگی سے پاک پنچایت بنانے کے مقصد کے ساتھ پورے گاؤں میں وی آر پی کی تشہیری مہم چلائی گئی۔شیاملا گرام پنچایت کی پہل کے ایک حصے کے طور پر، آج بھونڈی گاؤں پنچایت کی بی ایچ پی ٹیم نے ایک صحت مند سماج کی تشکیل کے مقصد سے مختلف نعروں اور پلے کارڈوں کے ساتھ تشہیری مہم چلائی آج کی پروموشن مہم نے تمام بی ایچ پی اور گاؤں کے کونسلروں کے ساتھ پورے گاؤں کا دورہ کیا اور گاؤں والوں کو بیداری کے پیغامات دیئے ان کے نعرے کا بنیادی موضوع پلاسٹک اور پولی تھین کے استعمال کو کم کرنا، گھروں میں بیت الخلاء کا استعمال، پاخانہ اور پیشاب کو سڑکوں اور کھیتوں میں چھوڑنا تھا۔شیاملا گرام پنچایت کے VRPs نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات کا مقصد اگلی نسل کے لیے ایک صحت مند معاشرہ تشکیل دینا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پلاسٹک اور پولی تھین کا استعمال دن بدن بڑھتا جا رہا ہے جس سے ماحولیات اور انسانی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور عام لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں پلاسٹک اور پولی تھین کو جلانا بھی فضائی آلودگی کا باعث بن رہا ہے اس لیے آج یہ مہم اس پیغام کے ساتھ چلائی جارہی ہے کہ عام لوگ پلاسٹک اور پولی تھین کا استعمال کم کریں اور رات کو کھیتوں میں رفع حاجت نہ کریں۔

## فیکٹری بند ہونے سے آسنسول میں سینکڑوں مزدوروں کو نوکریوں سے محروم ہونے کا خدشہ ہے

آسنسول:24 فروری (عوامی نیوز سروس) آسنسول جی ٹی روڈ سے متصل قمر پور علاقے میں ڈیجیو کی ذیلی کمپنی "یونائیٹڈ اسپرٹ" فیکٹری میں پیداوار گزشتہ سات ماہ سے بند ہے کمپنی نے فیکٹری کے اندر بنائے گئے تمام ملازمین کی رہائش بھی خالی کر دی ہے۔اس کے علاوہ، مکانات کو مسمار کرنے اور علاقے کو برابر کرنے کے بعد، کمپنی نے فیکٹری میں رکھے تمام پرزے، مشینیں، مختلف برانڈز کی شراب کی بوتلیں بوتل کے ڈھکن، شراب کے مختلف لیبلز اور دیگر بہت سی اشیاء کو ہٹا دیا۔1826 میں تعمیر ہونے والی اس فیکٹری میں اس وقت 145 مستقل اور 110 آرام دہ کارکن ہیں ایسی صورتحال میں کمپنی فیکٹری میں کام کرنے والے تمام کارکنوں کو تنخواہیں ادا کرنے سے قاصر ہے البتہ فیکٹری حکام ہر ماہ مستقل ملازمین کو تنخواہیں دیتے ہیں فطری طور پر اب اس فیکٹری کے مزدوروں میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ان کا خیال ہے کہ فیکٹری حکام انہیں کسی نہ کسی طریقے سے دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں کیا فیکٹری بند ہونے کا سامنا ہے اس تناظر میں فیکٹری کے سیٹو لیڈر مکتیشور باوڑی نے کہا کہ مرکز کی حکومت نے فیکٹریوں پر توجہ ہٹا دی ہے ۔ ہماری ریاست میں بہت سے کارخانے آہستہ آہستہ بند ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔اس نے کہا کہ میں اس فیکٹری میں مزدور کے طور پر کام کرتا ہوں فیکٹری کے اندر موجود فیکٹری ورکرز کے کمروں کو خالی کرا لیا گیا ہے عارضی ملازمین کی تنخواہیں روک دی گئی ہیں واضح ہو کہ یہ کارخانہ بند ہونے کے دہانے پر ہے حکام کسی بھی وقت اس فیکٹری کو بند کر سکتے ہیں مغربی بردوان ضلع INTTUC کے ضلع صدر ابھجیت گھٹک نے کہا، "ہم اس فیکٹری کی موجودہ صورتحال سے واقف ہیں۔" اس بارے میں ریاستی محکمہ محنت کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے لیبر ڈیپارٹمنٹ کی ثالثی سے فیکٹری حکام کے ساتھ میٹنگ کی جائے گی کمپنی کا کہنا ہے کہ یہاں پیداواری لاگت زیادہ ہے جس کی وجہ سے اسے بند کیا گیا ہے ابھجیت گھٹک کا دعویٰ ہے کہ فیکٹری کو اس طرح بند کرنا درست نہیں ہے ان کا کہنا ہے کہ فیکٹری کافی پرانی ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ فیکٹری پہلے کیرو کمپنی کے نام سے تھی:

### انڈال میں ریلوے کے باکس-N ڈپو سے لوہا چوری 5 گرفتار

آسنسول:24 فروری (عوامی نیوز سروس) چوری کے معاملے میں انڈال آر پی ایف یارڈ پوسٹ کی ٹیم نے پانچ افراد کو گرفتار کیا ہے اور ایک ٹرک کو بھی ضبط کیا بیان میں سے چار ریلوے ملازمین ہیں ایک ٹرک ڈرائیور بھی پانچوں ملزمان کو درگاپور کی عدالت میں پیش کیا گیا۔وہاں ضمانت مسترد کر دی گئی اور سب کو تین دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ریمانڈ کی مدت کے دوران آر پی ایف کی ٹیم یہ جاننے کی کوشش کرے گی کہ یہ گینگ کب سے چوری میں ملوث ہے اور یہ لوگ ریلوے پر اپنا پیسہ کہاں خرچ کرتے ہیں پولیس گینگ میں شامل دیگر ملزمان کی تلاش کر رہی ہے اطلاع کے مطابق انڈال کے باکس این ڈپو سے ٹرک میں ویگن کا لوہا مرمت کے لیے جمال پور بھیجا جا رہا تھا ایک ہی ٹرک پر 11 سے زائد لوہے کے ٹکڑے لدے ہوئے تھے جب ٹرک باکس این ڈپو سے نکلا تو آر پی ایف کی ٹیم نے چھان بین کر کے اسے پکڑ لیا اس کے علاوہ ٹرک ڈرائیور جئے نارائن یادو، دامودر کالونی ریلوے کوارٹر کے رہنے والے اوم پرکاش کمار، ورکشاپ کالونی کے رہنے والے رویندر ناتھ، اروند نگر کے رہنے والے سدھانشو ساو اور سوبھن ساہا کو گرفتار کیا گیا۔

## آنجہانی مانک اپادھیائے اور پپوا پادھیائے میموریل ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ میں کالیا پنچایت کی جیت

آسنسول: 24 فروری (عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک ترنمول کانگریس اور ڈینڈوا زونل ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام تیسرا آنجہانی مانک اپادھیائے اور آنجہانی پپوا پادھیائے میموریل ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ لیفٹ بینک فٹ بال گراؤنڈ میں منعقد ہوا فائنل گیم میں مہمان خصوصی فلم اداکارہ سونامنی ساہا، ماڈل اپادھیائے تھی۔اس کھیل میں کل 12 ٹیموں نے حصہ لیا جن میں سے سلان پور بلاک کی 11 پنچایت ٹیموں اور لیفٹ بینک رودھی سدھا کلب کی ایک ٹیم نے حصہ لیا جس میں فائنل میچ الادی پنچایت اور کالیا پنچایت کے درمیان ہوا، جس میں کلیہ پنچایت نے پہلی کامیابی حاصل کی بیٹنگ کرتے ہوئے 92 رنز بنائے اور الڈیہ پنچایت کو 93 رنز کا ہدف دیا جہاں تمام اوورز کے بعد الڈیہ پنچایت 12 رنز سے ہار گئی کلیہ پنچایت جیت گئی۔ جیتنے والی ٹیموں کو 50 ہزار روپے کے نقد انعام کے ساتھ خوبصورت ٹرافی اور ہارنے والی ٹیم کو 40 ہزار روپے دیے گئے وہیں مین آف دی میچ ملن باڑی کو اسکوٹی بھی دی گئی۔ بہت سے کھلاڑیوں کو بھی دیگر ایوارڈز دیے گئے مہمانان خصوصی نے یہ اعزازات پیش کئے اس دن خصوصی مہمانوں کے علاوہ سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کے نائب صدر بھولا سنگھ، پنچایت سمیتی کے نائب صدر ودیوت مشرا، آسنسول کے ڈپٹی میئر وسیم الحق۔ بارابانی بلاک کے نوجوان لیڈر منگل اپادھیائے، مہیلا ترنمول کی صدر اپرنا رائے، بارابانی کے نوجوان لیڈر منگل اپادھیائے، اور بہت سے کارکنان پیش پیش موجود تھے، کھیل کے آرگنائزر منوج تیواری نے بتایا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی بلاک کی 11 پنچایتوں اور مقامی ٹیم کے ساتھ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تیسرے سال کا کھیل ہے۔ یہ کھیل علاقے کے نوجوانوں کا جوش بڑھانے کے لیے ہے

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** پوپ فرانس کی آکسیجن دی جارہی ہے۔

اٹھاسی سال کے پوپ کو ڈبل نمونیا کی تشخیص ہوئی تھی، جس کی وجہ سے وہ چودہ فروری سے اسپتال میں داخل ہیں۔تاہم ویٹیکن نے پوپ کے مستعفی ہونے سے متعلق قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوپ مستعفی نہیں ہو رہے ہیں۔

پوپ کی صحت یابی کے لیے ویٹی کن سمیت مختلف مقامات پر دعائیہ تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔

یاد رہے پاپائے اعظم کی سانس کی نالی میں پولی مائیکروبیل انفیکشن کی تشخیص کے بعد ان کے علاج کی نوعیت کو تبدیل کر دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ پولی مائیکروبیل شدید نوعیت کا انفیکشن ہوتا ہے، جو وائرس، بیکٹریا، فنگس اور پیراسائٹس ایک ساتھ جمع ہو جانے پر ہوتا ہے۔

**بقیہ:** سگنل میں عام

جب وہ راستے پر عام لوگوں کے ساتھ پیدل چلتی ہیں تو راستہ کنارے کھڑے لوگ ہاتھ اٹھا کر کران کو نمسکار بھی کرتے ہیں ان کی انکساری دیکھ کر۔ یاد رہے کہ بایاں محاذ کے دور میں جب جیوتی باسو یا بدھا دیب بھٹا چاریہ کی گاڑیاں گزرتی تھیں تو پورے راستے کی گاڑیوں کو روک دیا جاتا تھا۔اور عام لوگ اس وقت تک انتظار کرتے جب تک وی آئی پی گاڑی نکل نہ جاتی۔ اسی پر ممتا بنرجی نے کہا کہ ٹرافک میں اگر پانچ لوگ انتظار کر رہے ہیں سگنل کے وقت تو میں بھی انتظار کرونگی۔ میں کوئی آسمان سے اتری مخلوق نہیں ہوں۔ عام لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہنے میں مجھے خوشی ملتی ہے۔

**بقیہ:** جبل پور میں خوفناک

راج سے جبل پور جارہی تھی وہیں دوسری طرف بس جبل پور سے کٹنی کی طرف جارہی تھی۔ ذرائع کے مطابق ایس یو وی گاڑی ڈیوائڈر کو توڑ کر فلط سائڈ میں چلی گئی تھی۔ اس کے بعد اس کی بس سے ٹکر ہوگئی۔ حادثے کے بعد بس ڈرائیور بس کو لے کر فرار ہو گیا، جسے بعد میں پولیس نے برا؟ مد کر لیا ہے۔

حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ کار کا اوپری حصہ پوری طرح سے الگ ہو گیا۔ کار میں سوار سبھی 6 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دو لوگ شدید طور پر زخمی ہیں۔ زخمیوں کو پہلے سہورا کے اسپتال میں ابتدائی علاج کیا گیا پھر انہیں جبل پور میڈیکل کالج منتقل کر دیا گیا۔ حادثے کے بعد چاروں طرف افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاشوں کو گاڑیوں سے نکالا اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس نے حادثے کی جانچ کے لیے آگے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ویسے ابتدائی جانچ میں حادثے کی وجہ گاڑی کی تیز رفتار بتائی جارہی ہے۔ ذرائع کے مطابق جادثے میں شامل بس سنجے بس کمپنی، مہاراشٹر کی ہے۔ حادثے میں مارے گئے سبھی لوگ کرناٹک کے گوکک کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ کار بھی کرناٹک کی ہی ہے۔ مہلوکین کے نام ورد پاکشی کمیتی، باسوراج کوراتی، بال چندر اور راجو ہیں۔ دو مہلوکین کی ابھی تک شناخت نہیں ہو پائی ہے۔ زخمیوں کے نام سداشیو اور مصطاف ہیں۔ دونوں زخمیوں کو جبل پور میڈیکل کالج میں بھرتی کرایا گیا ہے۔

**بقیہ:** ہریانہ: سونی پت میں

نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ حالانکہ جب فیکٹری میں آگ لگی اس وقت وہاں کام کرنے والے کئی ملازم موجود تھے۔ انہوں نے وقت رہتے فیکٹری سے باہر نکل کر اپنی جان بچائی۔ اس کے بعد فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اس آتشزدگی کی اطلاع دی گئی۔

اطلاع ملنے پر سونی پت گنور و بڑی صنعتی علاقے سے فائر بریگیڈ کی تقریباً 10 گاڑیاں موقع پر پہنچی اور آگ بجھانے میں لگ گئی۔ تقریباً 5 گھنٹے کی سخت جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا جاسکا، لیکن تب تک فیکٹری پوری طرح سے خاک ہو چکی تھی۔ فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ فیکٹری میں کافی شدید آگ لگی تھی۔ ایسے میں امکان ظاہر کیا جارہا ہے کہ کافی نقصان ہوا ہوگا۔ حالانکہ مالی نقصان کا ابھی تک کوئی اندازہ نہیں لگایا جاسکا ہے۔ آگ پر قابو پانے کے بعد اب اس تعلق سے نقصان کا واضح حساب لگایا جاسکے گا۔ ویسے خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ آگ سے فیکٹری میں لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ فیکٹری جل کر خاک ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی سونی پت میں کئی الگ الگ فیکٹریاں آگ کی لپیٹ میں آچکی ہیں اور اس سے کافی نقصان بھی ہوا ہے۔

**بقیہ:** رمضان سے قبل

اور معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے، اس لیے کوئی بھی فیصلہ اے ایس آئی ہی لے گا۔ ڈی ایم کے مطابق، ''مسجد کمیٹی کی طرف سے جو درخواست دی گئی ہے، اسے محکمہ آثار قدیمہ کو بھیج دیا گیا ہے، کیونکہ یہ اے ایس آئی کی ملکیت ہے اور کسی بھی قسم کی تبدیلی یا مرمت کا اختیار صرف انہی کے پاس ہے۔ جب تک اے ایس آئی کی منظوری نہیں آتی، اس وقت تک کسی کو بھی مسجد میں کوئی ترمیم کرنے کی اجازت نہیں ہے۔''

دوسری جانب جامع مسجد کے امام کا کہنا ہے کہ ''یہ ایک قدیم مسجد ہے اور صدیوں سے اس کی رنگائی اور پتائی ہوتی آئی ہے، پہلے کبھی اے ایس آئی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں پڑی اور نہ ہی انہوں نے اس پر اعتراض کیا تھا۔ رمضان کو دیکھتے ہوئے ہم نے انتظامیہ سے اجازت طلب کی تھی۔'' یاد رہے کہ ہندو فریق نے دعویٰ کیا کہ سنبھل کی جامع مسجد کو ایک قدیم مندر کو گرا کر تعمیر کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق، مغلیہ دور میں یہاں ایک وسیع ہریہر مندر موجود تھا جسے مسمار کر کے مسجد بنائی گئی۔ ہندو فریق نے اپنے دعوے کی بنیاد مغلیہ دور کی تاریخی کتب اور برطانوی دور کی اے ایس آئی رپورٹوں پر رکھی ہے۔ تاہم، مسلم فریق ان دعوؤں کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ مسجد کسی بھی مندر کو گرا کر نہیں بنائی گئی تھی۔ یہ معاملہ پہلے ہی عدالت میں زیر سماعت ہے، جبکہ گزشتہ برس مسجد کے سروے کے دوران 24 نومبر 2024 کو ہونے والی پرتشدد جھڑپوں میں چار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ علاقے میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے واقعات رونما ہوئے، جس کے نتیجے میں کرفیو جیسے حالات پیدا ہو گئے تھے۔ موجودہ وقت میں، اس پرتشدد واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور کئی افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

**بقیہ:** اسرائیل نے غزہ پر

ساتھ ثالثوں کے ذریعے جنگ بندی کے مزید اقدامات پر مذاکرات تب ہی ممکن ہیں جب فلسطینی قیدیوں کو معاہدے کے مطابق رہا کیا جائے گا۔ حماس کے سیاسی بیورو کے رکن باسیم نعیم نے برطانوی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ دشمن کے ساتھ کسی بھی طرح کے مذاکرات جو ثالثوں کے ذریعے کیے جارہے ہیں، تب تک ممکن نہیں جب تک معاہدے کے تحت طے شدہ 620 فلسطینی قیدی رہا نہیں کیے جاتے، جنہیں ہفتے کے روز 6 اسرائیلی قیدیوں اور 4 لاشوں کے بدلے آزاد کیا جانا تھا۔ واضح رہے کہ حماس نے ہفتے کو جنگ بندی معاہدے کے تحت 6 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جس کے بدلے اسرائیل کو بھی 600 سے زائد فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا تھا مگر اسرائیلی وزیر اعظم نے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کو مؤخر کر دیا تھا۔

## آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ماہانہ بورڈ میٹنگ کامیابی سے ہمکنار

آسنسول 24 فروری (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ماہانہ بورڈ میٹنگ موکھو موکھی ہال میں بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا جس میں میونسپل کارپوریشن ایریا کی ترقی اور بنیادی سہولیات سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اس میٹنگ میں میئر بدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، مختلف MMICs، بورو کے چیئرمین اور کونسلر موجود تھے۔ اجلاس کے آغاز میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران انتقال کر جانے والی ممتاز شخصیات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اس کے بعد میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں موجود سلگتے ہوئے مسائل اور ان کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا میٹنگ کے بعد جانکاری دیتے ہوئے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ عمارتوں کی تعمیر کی پلاننگ کو منظوری دی گئی ہے اس کے علاوہ شہر میں پانی کی فراہمی کے مسئلے کے حل کے لیے بھی سنجیدہ بات چیت کی گئی امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ ہاٹن روڈ اور بسٹن بازار کے علاقوں میں نکاسی آب کے نظام کو ہموار کرنے کے لیے تجاوزات کو ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا ہے ان علاقوں میں دکانداروں نے نالوں پر تجاوزات کر رکھی ہیں جس کی وجہ سے نکاسی آب متاثر ہو رہی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن اگلے 2 سے 3 دنوں میں دکانداروں کو تجاوزات ہٹانے کی ہدایات جاری کرے گی میئر بیدھان اپادھیائے نے پانی کے مسئلہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا برسات کے موسم میں جب ڈی وی سی (دامودر ویلی کارپوریشن) کو پانی نہیں چھوڑنے کی گزارش کی جاتی ہے تو ڈی وی سی بے قابو ہو کر پانی چھوڑتا ہے تو شہر میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے لیکن اب جب گرمی کا موسم ہے اور پانی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے ہم لوگ پانی کی مانگ کر رہے ہیں تو ڈی وی سی پانی نہیں چھوڑ رہا ہے اس وجہ سے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں پانی کا بحران گہرا ہو گیا ہے انہوں نے یقین دلایا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اس مسئلہ کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے میئر نے کہا کہ رمضان کا مہینہ آنے والا ہے اور سیو راتری بھی ہے اسکے مدنظر پانی کی سپلائی اور صاف صفائی پر خصوصی توجہ مبذول ہوگی

# ٹیم سلیکشن کی بجائے لاشوں کی شناخت کرنا پڑی: وہ فضائی حادثہ جس نے زیمبیا میں فٹبال کو بدل کر رکھ دیا

28 اپریل 1993 کی صبح لوگ سمندر پر طلوع آفتاب کا نظارہ دیکھنے کے لیے بیٹھے تھے۔ اسی وقت لہروں کے ہمراہ کچھ لاشیں ساحل پر آ گئیں۔ مچھیرے فوراً گہرے سمندر میں کشتیاں لے گئے، غوطہ خور سمندر میں کودے اور فضا ہیلی کاپٹر کی آوازوں سے گونج اُٹھی۔

جب تک دوپہر کے کھانے کا وقت ہوا ساحل پر بلیک کِٹ بیگز، جہاز کا ملبہ اور 24 افراد کی لاشوں کی باقیات وسطی افریقہ کے ملک گیبون میں بحر اوقیانوس سے نکالی جا چکی تھیں۔ اس وقت ایک ایسی کہانی کا آغاز ہوا جس سے تقریباً دو دہائیوں تک لوگ متاثر ہوتے رہے۔

اس مقام سے تقریباً چار ہزار میل دور افریقہ کے ایک بہترین فٹ بالر کالوشا بوالیا اپنا کِٹ بیگ پیک کر چکے تھے اور جاگنگ پر جانے کی تیاری کر رہے تھے۔ یہ کھلاڑی تھے، جنھیں افریقہ کا سب سے بہترین فٹبالر قرار دیا گیا تھا۔

سنہ 1988 میں سیول میں ہونے والے اولمپکس کے کوارٹر فائنل میں کالوشا نے تین گول کیے تھے اور اسی سبب زیمبیا کی ٹیم اٹلی کو صفر کے مقابلے میں چار گول سے شکست دینے میں کامیاب ہوئی تھی۔ انھوں نے نیدرلینڈز کا معروف فٹ بال کلب پی ایس وی جوائن کر لیا اور برازیل کے لیجنڈ کھلاڑی رومیریو کے ساتھ بھی طویل عرصے تک فٹ بال کھیلتے رہے۔

کالوشا اور یورپ میں مقیم زیمبیا کے دو مزید کھلاڑیوں نے سینیگال میں اپنی قومی ٹیم میں شامل ہونا تھا تاکہ 1994 کے فٹبال ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائنگ راؤنڈ کا پہلا میچ کھیل سکیں۔ اس زمانے میں زیمبیا کی ٹیم بہت مضبوط تھی اور لوگوں کو امید تھی کہ ان کے کھلاڑی پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کھیلنے کے لیے کوالیفائی کر جائیں گے۔ کالوشا کو ایمسٹرڈیم سے باراستہ پیرس سینیگال کے شہر ڈاکار بزریعہ جہاز جانا تھا اور اس سے پہلے انھوں نے سوچا کہ تھوڑی جوگنگ کر لی جائے۔

مگر اس سے پہلے کہ وہ ایئرپورٹ کے لیے نکلتے ان کے فون کی گھنٹی بج اُٹھی۔ 1990 کی دہائی میں کچھ ہی لوگوں کے پاس موبائل فون تھے اور کالوشا ان لوگوں میں شامل نہیں تھے۔

جب لینڈ لائن کی گھنٹی بجی تو کالوشا نے فوراً فون اُٹھایا۔

کالوشا کہتے ہیں کہ 'فون پر دوسری طرف زیمبیا کی فٹ بال ایسوسی ایشن کے خزانچی تھے۔' زیمبیا کے سابق فٹ بالر مزید بتاتے ہیں کہ 'انھوں نے مجھ سے پہلی بات یہ کی کہ آپ کو اپنی فلائٹ مؤخر کرنا پڑے گی۔ ایک حادثہ ہو گیا ہے۔'

زیمبیا کے لیے ان کی فٹ بال ٹیم امید کی ایک مشعل تھی۔ اس وقت زیمبیا کی معیشت کا انحصار تانبے کی ایکسپورٹ پر تھا اور گذشتہ چار برس میں اس کی قیمت تقریباً آدھی ہو گئی تھی۔ اسی دوران زیمبیا کے صدر فریڈرک چیلوبا نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کر دی تھی اور دعویٰ کیا تھا کہ ان کی حکومت کا تختہ اُلٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹیم کے کھلاڑیوں کو چیپولوپولو یعنی 'تانبے کی گولیاں' کہا جاتا تھا۔ ٹیم حادثے سے کچھ ہی دن پہلے افریقہ کپ آف نیشنز کے کوالیفائر راؤنڈ میں موریشس کی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے کر آئی تھی۔

یہ زیمبیا کی وہ ٹیم تھی جو گذشتہ آٹھ برسوں میں اپنے ملک میں ایک بھی میچ نہیں ہاری تھی۔ زیمبیا کے لوگوں کو پوری اُمید تھی کہ ان کی ٹیم 1994 میں امریکہ میں ہونے والے فٹبال ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لے گی۔ لیکن ایسا کرنے کے لیے انھیں کوالیفائنگ راؤنڈ میں مراکش اور سینیگال کو شکست دینی تھی اور ان کا پہلا میچ بھی سینیگال کے خلاف تھا۔

ہمیشہ کی طرح انھیں فوج کے ڈی ایچ سی فائیو بفیلو طیارے میں سینیگال کی طرف سفر کرنا تھا کیونکہ خراب معاشی صورتحال کے سبب ایسوسی ایشن کسی کمرشل فلائٹ میں اپنی ٹیم کو کوڈاکار نہیں بھیج سکتی تھی۔

زیمبیا کی فوج کا یہ جہاز ویتنام کی جنگ میں بھی استعمال ہوا تھا۔

چھ مہینے پہلے یہ جہاز بحیرہ ہند کے اوپر اُڑ رہا تھا اور اس وقت بھی پائلٹ نے فٹ بال کے کھلاڑیوں کو کہا تھا کہ وہ لائف جیکٹس پہن لیں۔ جب سینیگال جانے کے لیے زیمبیا کے دارالحکومت لوساکا میں واقع ایئر فیلڈ میں ڈومیسٹک کھلاڑی داخل ہوئے تو ان سے وہاں سلیکشن کمیٹی کے ایک رُکن نے ملاقات کی۔ انھوں نے 21 سالہ مِڈ فیلڈر اینڈریو ٹیمبو اور گول کیپر مارٹم مومبا کو کہا کہ انھیں جہاز میں سوار ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ انھیں ٹیم سے ڈراپ کر دیا گیا ہے۔

اس وقت کھلاڑیوں اور سلیکشن کمیٹی کے رُکن کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ بھی ہوا۔

وہ ایک عام سا فیصلہ تھا جو میچز سے قبل کیا جاتا ہے لیکن اس وقت یہ فیصلہ زندگی اور موت کا معاملہ بن گیا تھا۔ جہاز کے پائلٹ کا پلان تھا کہ سینیگال کے دارالحکومت پہنچے سے پہلے وہ کانگو، گیبون اور آئیوری کوسٹ میں ایندھن لینے کے لیے رُکیں گے لیکن یہ جہاز گیبون سے آگے نہیں جا سکا۔ آج تک زیمبیا کی حکومت نے کوئی ایسی سرکاری رپورٹ جاری نہیں کی جس سے پتا چل سکے کہ آخر جہاز کو حادثہ کیسے پیش آیا۔

لیکن سنہ 2003 میں گیبون کے حکام نے کہا تھا کہ لبریویل سے اُڑان بھرنے کے بعد زیمبیا کی فٹ بال ٹیم کے جہاز کے انجن نے کام کرنا بند کر دیا تھا۔

دوسری جانب نیدرلینڈز میں کالوشا اپنی جوگنگ کو بالکل ہی بھول چکے تھے اور ٹی وی پر طیارہ حادثے کی خبر دیکھ رہے تھے۔ وہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ایک خاتون خبر پڑھ رہی تھیں اور ان کے پیچھے زیمبیا کا جھنڈا دیکھا جا سکتا تھا۔' 'وہ کہہ رہی تھیں کہ زیمبیا کی قومی فٹبال ٹیم کا جہاز سینیگال کے شہر ڈاکار جاتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا ہے اور کوئی زندہ نہیں بچ سکا۔'

کالوشا کہتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کل کا ہی واقعہ ہے اور اب بھی یہ منظر ان کے ذہن میں تازہ ہے۔ لوساکا کی ایئر فیلڈ میں سلیکشن کمیٹی کے جس رُکن کی کھلاڑیوں سے ملاقات ہوئی تھی بعد میں وہ کھلاڑیوں کی لاشیں پہچاننے کے لیے گیبون گئے۔

ایک ہی لمحے میں ان کا کام تبدیل ہو چکا تھا۔ پہلے وہ کھلاڑیوں کی سلیکشن کرتے تھے اور اب وہ کھلاڑیوں کی شناخت کرنے گیبون جا رہے تھے۔ بی بی سی ورلڈ سروس پوڈ کاسٹ 'کوپر بلٹس' میں بات کرتے ہوئے سلیکشن کمیٹی کے رُکن کانگوا کا کہنا تھا کہ 'لاشیں کافی وقت تک پانی میں موجود رہی تھیں اور ان کے چہروں کی حالت بدلنے لگی تھی۔' 'اس کے بعد میں رویا، ہم سب روئے۔ ہم میں سے کسی نے نہیں سوچا تھا کہ ہم ایک ایسے وقت کا سامنے کریں گے جب ہم اپنے ساتھیوں کو ٹکڑوں میں دیکھیں گے۔'

پھر کالوشا بھی لوساکا پہنچ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم لاشیں وصول کرنے گئے اور پھر ایک ایک کر کے ان کی لاشوں کو ایک طیارے میں چڑھایا گیا، انھیں انڈیپینڈنس سٹیڈیم لے کر جانا تھا۔'

کالوشا مزید کہتے ہیں کہ 'اس وقت مجھے اندازہ ہوا کہ میں اپنی ٹیم کو کبھی دوبارہ نہیں دیکھ پاؤں گا، یہ وہ ٹیم تھی جس کے ساتھ کچھ مہینوں تک میں بھی سفر کر رہا تھا۔'

دو مئی 1993 کو انڈیپینڈنس سٹیڈیم میں ان کھلاڑیوں کی آخری رسومات ادا کی گئیں اور وہاں ایک لاکھ سے زائد افراد جمع

Zambians mourn team

Chiluba cuts to

How team fared so far

ہوئے۔ ان رسومات میں شرکت کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد سٹیڈیم کے باہر کھڑی تھی کیونکہ سٹیڈیم میں صرف 35 ہزار افراد کی جگہ تھی۔

آخری رسومات کی ادائیگی کے بعد زیمبیا کے فٹ بالرز کی یاد میں شمعائیں جلائی گئیں اور پھر ان کی تدفین کر دی گئی۔ ہر قبر کے قریب ایک درخت لگایا گیا اور اس گارڈن کو 'ہیروز ایکرز' کا نام دیا گیا۔ یہ گارڈن سٹیڈیم سے صرف 100 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

مرنے والوں میں گوڈفرے چیتالو بھی شامل تھے جو ٹیم کے کوچ بننے سے قبل زیمبیا کے مشہور ترین فٹ بالر تھے۔ ان قبروں میں سے ایک قبر کالوشا کے سابق روم پارٹنر ڈیوڈ چبالا کی بھی تھی۔

کالوشا کے مطابق 'میں اب بھی محسوس کرتا ہوں جیسے لڑکوں کے ساتھ چینجنگ روم میں ہوں، میں ان لڑکوں کے چہرے آج بھی دیکھ سکتا ہوں، وہ کتنے خوش تھے، یہ ایک حسین ماضی تھا۔' طیارہ حادثے کے بعد سب غمزدہ تو تھے ہی لیکن سوال یہ بھی تھا کہ: اب زیمبیا فٹ بال ٹیم کے حوالے سے کیا کرے گا؟

کالوشا کہتے ہیں کہ انھیں پتا تھا کہ کیا ہونے والا ہے۔ 'میں نے سوچا تھا کہ زیمبیا کی ٹیم اب دوبارہ کبھی نہیں کھیلے گی۔ مجھے یقین تھا کہ ان ہمارے تمام مقاصد ختم ہو چکے ہیں۔'

لیکن ملک کے صدر کی جانب سے انھیں ایک فون کال موصول ہوئی۔ زیمبیا کی ایک نئی فٹ بال ٹیم تشکیل دی جا رہی تھی اور کالوشا اس کے مرکزی کھلاڑی تھے۔ لوساکا میں تقریباً 20 کو جز جمع ہوئے اور تقریباً 60 کھلاڑیوں کے ٹرائلز ہوئے۔ پھر کچھ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا اور انھیں چھ ہفتوں کی ٹریننگ کے لیے ڈینمارک بھیجا گیا۔ کوپن ہیگن کے ایئرپورٹ پر زیمبیا کی نئی ٹیم کا استقبال ایک نئے مگر عارضی کوچ نے کیا۔ بیالیس سالہ رواڈلڈ پولسن ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے نئی ٹیم کو تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

رواڈلڈ کہتے ہیں کہ 'مجھے کچھ نہیں پتا تھا کہ میں کیا کروں گا، مجھے کھلاڑیوں کے بارے میں نہیں پتا تھا، نہ ہی ان کے پسِ منظر کے بارے میں میں کچھ جانتا تھا، مجھے تو وہاں کے معاشرے اور زیمبیا کی فٹ بال ٹیم کے بارے میں بھی کچھ نہیں پتا تھا۔' 'میں اس وقت زیادہ پریشان ہوا جب میں نے ان کھلاڑیوں کا معیار دیکھا۔ انھیں خود نہیں معلوم تھا کہ وہ اچھا کھیلتے ہیں یا نہیں۔'

کوپن ہیگن پہنچنے والے کھلاڑی بھی وہاں ایڈجسٹ ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان میں سے، بہت سے ایسے تھے جو زندگی میں کبھی افریقہ سے باہر نہیں نکلے تھے۔ پولسن کو ایک دن ٹریننگ کے بعد انھیں سمجھانا پڑا کہ وہاں جنگل جوگنگ کے لیے محفوظ ہے اور کسی شیر کے حملے کا امکان بھی زیمبیا کے مقابلے میں کم ہے۔ دوسری جانب کالوشا نے نئے کھلاڑیوں کے ساتھ ایک رشتہ قائم کر لیا تھا اور وہ انھیں قومی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتے رہتے تھے۔

کالوشا اپنی نئی ٹیم کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ہر کوئی اپنے ہیروز کے لیے کچھ کرنا چاہتا تھا، انھیں معلوم تھا کہ وہ کسی کے متبادل تھے اور کسی اور کی جگہ ٹیم کا حصہ بنے تھے۔'

پھر 4 جولائی کو کچھ کر دکھانے کا وقت آ گیا۔ جنازوں کی آخری رسومات کے تقریباً دو ماہ بعد زیمبیا کی 1994 ورلڈ کپ کوالیفائنگ مہم تاخیر سے مراکش کے خلاف لوساکا میں شروع ہوئی۔

کالوشا بتاتے ہیں کہ 'میں نے کپتان کا بازو بند پہنا ہوا تھا اور ہم قطار میں کھڑے تھے۔' 'میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ سب اپنی جگہ ہیں کہ نہیں۔ میرے پیچھے ہمیشہ چبالا ہوتے تھے۔ لیکن اب مجھے سب نئے چہرے نظر آئے۔' 'صرف دس منٹ بعد ہی مراکش کی جانب سے راشد داو? دی نے ایک شاندار گول کیا۔ سٹیڈیم میں مداحوں نے ماضی کو یاد کر کے آج میں جان ڈال دی۔

صحافی پونگا لیووے یاد کرتے ہوئے بتاتے ہیں 'اوپر جو لوگ یادگار کے آگے کھڑے تھے وہ مڑ گئے اور انھوں نے اپنے خدا ہونے والے کھلاڑیوں، اپنے بھائیوں سے فریاد کرنی شروع کر دی۔' 'وہ کہہ رہے تھے کہ کیا ہم آپ کی مدد سے میچ میں واپس آ سکتے ہیں؟'

اور پھر زیمبیا اپنی کوشش میں کامیاب ہو گیا۔

ایک گھنٹے بعد کالوشا نے فری کِک پر ایک شاندار گول کیا اور 10 منٹ کے اندر جانسن بوالیا نے زیمبیا کی جانب سے دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کو میچ جتوا دیا۔

صحافی پونگا لیووے کہتے ہیں کہ 'ایسا لگ رہا تھا جیسے ہم موت کے منہ سے واپس آئے ہیں۔' 'پوری قوم اپنے قدموں پر کھڑی تھی۔ ہم دوبارہ زندہ ہو گئے تھے۔ یہی مناسب الفاظ ہیں اس کیفیت کو بیان کرنے کے لیے۔ ہمیں لگا کہ ہم ایک بار پھر دنیا فتح کر سکتے ہیں۔' تاہم پھر بھی وہ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے سے قاصر رہے۔ اس وقت زیمبیا کو امریکہ میں کھیلے جانے والے ورلڈ کپ میں کوالیفائی کرنے کے لیے صرف ایک پوائنٹ درکار تھا۔

لیکن زیمبیا کی ٹیم اگلا میچ مراکش سے صفر کے مقابلے میں ایک گول سے ہار گئی۔

چھ مہینے بعد اس ٹیم نے ہر کسی کو ایک بار پھر حیران کر دیا لیکن یہ خوشی بھی دیرپا ثابت نہیں ہوئی۔ تمام پریشانیوں کو عبور کر کے زیمبیا کی ٹیم 1994 کے افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں پہنچ گئی تھی جہاں اس کا مقابلہ نائجیریا سے ہوا۔ میچ کے چوتھے ہی منٹ میں علیجاہ لیٹانا نے زیمبیا کے لیے پہلا گول کر دیا تھا لیکن پھر نائجیریا کے ایمینوئل امونیکے نے دو گول کر کے اپنے ملک کو افریقہ کا چیمپئن بنوا دیا۔ ایک سال سے بھی کم کے عرصے میں زیمبیا نے اپنی پوری ٹیم کھوئی، نئے کھلاڑی ڈھونڈے اور پھر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے اور افریقہ کپ جیتنے کے بہت قریب پہنچا۔

کالوشا کہتے ہیں کہ 'اس ایک برس کو سمجھنے کے لیے لوگوں کو دس سالوں کی ضرورت تھی۔'

'ہمارے بچھڑے ہوئے ساتھی، جہاں بھی تھے، ہمیں دیکھ رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے: بہت اچھی کوشش، آپ لوگ اچھا کھیل رہے ہیں، ایسے ہی کھیلتے رہیں۔' دو سال بعد زیمبیا افریقہ کپ آف نیشنز میں تیسری پوزیشن پر تھا اور پھر اس کے بعد ان کی ٹیم اگلے 16 برسوں تک گمنامی میں چلی گئی۔

سنہ 2012 کے افریقہ کپ آف نیشنز کے لیے جانے والی زیمبیا کی ٹیم میں مشہور کھلاڑی کم ہی تھے۔ زیادہ تر کھلاڑی یا تو اپنے ملک کی ڈومیسٹک لیگ میں کھیلتے تھے یا جنوبی افریقہ اور کانگو کی لیگز میں جبکہ ٹیم کے کپتان کرس کاٹونگو چین میں مقیم تھے۔ اس بات میں کوئی حیرانی نہیں تھی کہ لوگوں کو ان کے جیتنے کا بالکل بھی یقین نہیں تھا۔

زیمبیا کے کوچ ہیرو رینارڈ تھے۔ رینارڈ فرانسیسی تھے جو فٹ بال کوچ بننے سے پہلے بطور کلینر کام کرتے تھے۔ بطور فٹبال کوچ ان کے کیریئر کو تقریباً ایک دہائی گزر چکی تھی اور وہ اب تک کوئی بھی ٹرافی جیت نہیں پائے تھے۔ تاہم تمام توقعات کے برعکس زیمبیا کی ٹیم حیران کن کارکردگی دکھانے میں کامیاب رہی۔ زیمبیا اپنے گروپ میں جس میں سینیگال بھی تھی سرفہرست رہی۔ انھوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں گھانا کو شکست دی۔

مگر فائنل میں پہنچ کر انھیں ماضی کا سامنا کرنا پڑا۔ افریقہ کپ آف نیشنز 2012 کے دو شریک میزبان تھے: استوائی گنی اور گبون۔ تاہم فائنل سے قبل زیمبیا کے تمام میچز استوائی گنی میں ہی ہوئے تھے۔ زیمبیا کی فٹ بال ایسوسی ایشن کے اس وقت کے صدر کلوشا کہتے ہیں، 'ہم صرف ایک میچ گبون، لیبرویل میں کھیلنے جا رہے تھے اور وہ فائنل تھا۔' ٹورنامنٹ کا فائنل گبون کے اس ساحل سے 10 میل سے بھی کم فاصلے پر کھیلا جانا تھا جہاں 1993 میں زیمبیا کی ٹیم ہلاک ہوئی تھی۔

کلوشا کہتے ہیں کہ میں نے کوچ سے کہا کہ ہمیں پرانی ٹیم کو نئی ٹیم سے روشناس کروایا جائے تاکہ ان کے درمیان ایک رابطہ قائم ہو جائے۔ 'میں نے سب کو بتا دیا کہ پہنچنے کے بعد سب سے پہلی چیز جو کریں گے وہ سائٹ کا دورہ ہو گا۔'

فائنل سے تین روز قبل، کالوشا، کاٹونگو اور رینارڈ ان لوگوں میں شامل تھے جنھوں اس ساحل پر پھول بہائے جہاں دو دہائیاں قبل زیمبیا کی ٹیم کی لاشیں، جوتے اور بیگ بہہ کر آئے تھے۔ کاٹونگو، جو 1993 میں 11 سال کے تھے، کہتے ہیں، 'جب ہم ہوائی جہاز کے حادثے کی جگہ سے باہر نکل کر بس میں بیٹھے تو میں نے دیکھا کہ کھلاڑی تھوڑے خاموش خاموش سے تھے۔' 'یہاں تک کہ اگر کوئی کھلاڑی موسیقی سن بھی رہا تھا تب بھی وہ کچھ اور سوچ رہے تھے اور کسی بات کو ہضم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ اسی لمحے سب نے سوچ لیا کہ انھیں مل کر ایک ٹیم کے طور پر کام کرنے ضرورت ہے تاکہ وہ حاصل کیا جا سکے جو ان سے پہلے گبون میں ہلاک ہو جانے والی ٹیم حاصل کرنا چاہتی تھی۔ کالوشا کو دکھ رہا تھا کہ کھلاڑیوں کی سوچ یکسر بدل گئی ہے۔ 'لڑکے اب سوچ رہے تھے کہ اب وہ صرف اپنے لیے نہیں کھیل رہے ہیں بلکہ ان ہیروز کے لیے بھی کھیل رہے ہیں جو اب نہیں رہے اور اس کا مطلب محض ٹورنامنٹ کا فائنل کھیلنے سے کہیں زیادہ تھا۔'

فائنل سے پہلے ٹیم ٹاک کا محور وہ احساس تھا جو ان سب نے ساحلِ سمندر پر محسوس کیا تھا۔ کھلاڑیوں سے کہا گیا کہ وہ ان تمام کھلاڑیوں اور لوگوں کے بارے میں سوچیں جو اس طیارے میں مجود تھے اور جنھوں نے اپنے ملک کے لیے جان دی تھی۔ 'ان کے خاندانوں کے بارے میں سوچو، اپنے ملک کے بارے میں سوچو۔ ہمیں یہ کرنا ہو گا۔ ہم اس شاندار موقع کو ضائع نہیں کر سکتے۔'

ان کی تقریر اتنی ہی ڈرامائی تھی جتنا اس دن کا فائنل ہوا۔

کھیل کا دوسرا ہاف جاری تھا اور دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہی تھیں کہ آئیوری کوسٹ کو پینلٹی چانس ملا۔ ڈروگبا جو اس وقت فٹبال کلب چیلسی کے ساتھ منسلک تھے اور آئیوری کوسٹ کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک تھے پینلٹی کک لینے آئے۔ سب کو یقین تھا کہ اب تو آئیوری کوسٹ کی برتری یقینی ہے لیکن اس روز ڈروگبا پینلٹی شاٹ مس کر گئے اور بال گول بار کے اوپر سے چلی گئی۔ اس کے بعد اضافی وقت میں بھی دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں۔

کھیل کا فیصلہ اب پینلٹی کِکس پر کیا جانا تھا۔ دونوں نے پہلی سات سات پینلٹیز پر سکور کرنے میں کامیاب رہی۔ دونوں ہی ٹیمیں اپنی آٹھویں کِک میں ناکام رہیں۔

جیت کے لیے صرف ایک گول درکار تھا۔ زیمبیا کے سٹاپیلا سنزونے پینلٹی کک کے لیے اپنی جگہ پہنچے۔ رن اپ کی تیاری کرتے وہ گنگنا رہے تھے۔ وہ گیند کو کک کرنے ہی والے تھے کہ وہ پھسل کر گرے تاہم اس کے باوجود بال ان کے پیر سے لگ کر گول کے اندر چلی گئی۔ ان کے ساتھی جو گھٹنوں پر بیٹھے دعا مانگ رہے تھے یکدم خوشی منانے کے لیے آگے بڑھے۔

انیس سال پہلے، ایک ہوائی جہاز نے گبون سے زیمبیا کے لیے اڑان بھری تھی جو مرنے والوں کو ان کی آخری آرام گاہ تک لے گئی۔ اب ایک اور جہاز وہی سفر کرے گا۔ مگر اس بار وہ ایک سنہری ٹرافی اور ایسی شاندار جیت کے احساس کے ساتھ ہوں گے جو اگلی کئی نسلیں یاد رکھیں گی۔

# ہندوستانی ٹیبل ٹینس کی آئیکون: موما داس

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) موما داس، ٹیبل ٹینس کی ایک ہندوستانی آئیکون سمجھی جاتی ہیں۔ وہ اپنی گیم کو بروقت بدلنے والی ذہنیت کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے 19 کامن ویلتھ گیمز میں شرکت کر کے ریکارڈ توڑا ہے اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر 100 تمغوں کی متاثر کن تعداد حاصل کی ہے۔ مغربی بنگال کے نارکلڈنگا میں 24 فروری 1984 کو پیدا ہونے والی موما داس ایک ماہر ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی ہیں۔ دو دہائیوں پر مشتمل اپنے ٹیبل ٹینس کیریئر کے ساتھ وہ ملک میں اس کھیل کی ایک اہم شخصیت رہی ہیں۔ متعدد بار کی قومی چیمپئن نے اپنی غیر معمولی مہارت اور لگن کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھ اولمپک کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔

داس نے ہندوستان میں ٹیبل ٹینس کو مقبول بنانے اور کھلاڑیوں کی نئی نسل کو متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اپنی کھیلوں کی کامیابیوں کے علاوہ، انہیں ہندوستانی ٹیبل ٹینس میں ان کی خدمات کے لیے باوقار ارجن ایوارڈ سے سرفراز کیا جا چکا ہے۔ موما داس ملک کے کھیلوں کے منظرنامے میں ایک قابل احترام شخصیت ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں بہت کامیابیاں حاصل کی ہیں جن میں میلبورن میں منعقدہ 2006 کے کامن ویلتھ گیمز کو خواتین کی ٹیم پر مشتمل تھا، جس میں انہوں نے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2010 کے کامن ویلتھ گیمز میں خواتین کے ٹیم ایونٹ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2015 کی کامن ویلتھ چیمپئن شپ میں 2 تمغے یعنی چاندی اور کانسہ جیتنے والی وہ پہلی ہندوستانی خاتون ٹیبل ٹینس کھلاڑی بنیں۔ موما کے پاس جنوبی ایشیائی کھیلوں میں ٹیبل ٹینس کھلاڑی کے ذریعے سب سے زیادہ سونے کے آٹھ تمغے جیتنے کا ریکارڈ موجود ہے۔ ساؤتھ ایشین گیمز، 2016 میں ٹیم سنگلز میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد کامن ویلتھ گیمز، 2018 میں خواتین کی ٹیم میں سونے کا تمغہ اور خواتین کے ڈبلز میں چاندی کا تمغہ جیتا۔

داس ہمیشہ چیلنجوں کو کامیابی کے اگلے مرحلے کی طرف ایک موقع کے طور پر دیکھا کرتی ہیں۔ وہ ہمیشہ چیلنجوں کو سبق کے طور پر قبول کرتی ہیں اور کھیلوں کے تئیں اپنی لگن اور محبت سے ان پر قابو پانے کی کوشش کرتی ہیں۔ داس ہفتے میں کم از کم پانچ دن آٹھ گھنٹے کی سخت تربیت کرتی ہیں۔ اس میں عام طور پر ٹیبل پر تقریباً چھ گھنٹے کی مشق اور صبح اور شام کے نظام الاوقات کے درمیان دو گھنٹے وارم اپ اور ورزش شامل ہوتی ہے۔ سال 2019 کے اوائل میں کٹک میں سینئر نیشنل ٹی ٹی چیمپئن شپ ان کا آخری ٹورنامنٹ تھا۔ اسی سال، وہ ایک بچے ماں بن گئی تھیں جس کی وجہ سے وہ ایک سال تک تربیتی میدان سے دور رہیں۔ جیسے ہی داس 2020 کے اوائل میں میدان میں واپس آنے کی تیاری کر رہی تھیں، کووڈ 19- کی وبا نے دنیا بھر کے تمام کھیلوں کے ٹورنامنٹس کو متاثر کیا اور روک دیا۔ جیتنے اور ہارنے کے بارے میں موما داس اپنے جیتنے کے تمام لمحات کو پسند کرتی ہیں، لیکن کبھی بھی شکست کو اپنے پاس نہیں آنے دیتی ہیں۔ ہر نقصان سے وہ سبق سیکھتی ہیں اور اس سے اگلی بار بہتر کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

داس نے مانچسٹر میں 1997 کی ورلڈ ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں پہلی بار شرکت کی۔ وہ باہر ہونے سے پہلے تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ وہ چوٹ کی وجہ سے اگلے سال حصہ لینے سے قاصر تھیں۔ اس کے بعد کے عالمی ٹورنامنٹس میں، داس نے یا تو سنگل کھلاڑی کے طور پر یا ٹیم کے رکن کے طور پر ہندوستان کی نمائندگی کی: کوالالمپور، اوساکا، پیرس، دوحہ، بریمن، زگریب، گوانگژو، یوکوہاما، ماسکو، روٹرڈیم، ڈارٹمنڈ، پیرس، سوزہو، کوالالمپور، ڈسلڈورف، ہالمسٹڈ، ہر چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ انہوں نے چیمپئن شپ میں سب سے زیادہ 17 بار شرکت کی۔ داس اور تھائی لینڈ کے کومون نتھانا دونوں نے 17 بار اپنے ملک کی نمائندگی کی ہے، جو دونوں زمروں میں کسی بھی ایشیائی کی طرف سے سب سے زیادہ ہے۔

داس نے یاکوتسک میں دوسرے چلڈرن آف ایشیا انٹرنیشنل اسپورٹس گیمز 2000 میں اپنا پہلا بین الاقوامی طلائی تمغہ جیتا۔ موما داس 75 مختلف ممالک کے خلاف 400 سے زیادہ بین الاقوامی میچ کھیل چکی ہیں۔ دسمبر 2015 کی کامن ویلتھ چیمپئن شپ میں، داس نے ٹیم میڈل کے ساتھ ساتھ سنگلز ایونٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، جس سے وہ کامن ویلتھ گیمز میں سب سے زیادہ میڈل جیتنے والے ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی بن گئیں۔

داس نے اپریل 2015 میں ہانگ کانگ میں منعقدہ ایشین کوالیفیکیشن ٹورنامنٹ میں 2016 کے ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا۔ تاہم، 2016 کے اولمپکس میں ان کی موجودگی قلیل مدتی رہی، کیونکہ وہ خواتین کے انفرادی مقابلے کے پہلے راؤنڈ میں رومانیہ کی اعلیٰ درجے کی ڈینیلا ڈوڈین سے ہار گئی تھیں۔

انہیں ان کی بہترین خدمات کے لئے سال 2021 میں پدم شری سے نوازا گیا۔ ہندوستانی ٹیبل ٹینس برادری کے لیے آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ ٹور کبھی آسان نہیں رہا۔ لیکن ہندوستان کی نئی اور مضبوط خواتین کی ڈبلز جوڑی موما داس اور منیکا بترا نے پہلی بار آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ ٹور (میجر) کے سیمی فائنل میں داخل ہونے کے لیے اپنے کھیل کو کئی زاویوں سے بڑھایا۔

انہوں نے دو بار ویمنز ڈبلز نیشنل چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور 1999 کی نیشنل سینئر چیمپئن شپ میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے سینئر ایشین چیمپئن شپ میں بھی حصہ لیا۔ وہ سب جونیئر سطح پر تین بار قومی چیمپئن، 2001 میں قومی چیمپئن اور کیڈٹ میں قومی چیمپئن بنے۔ وہ تین بار جونیئر چیمپئن شپ میں رنر اپ بھی رہ چکی ہیں۔ وہ اپنا فارغ وقت فلمیں دیکھنے اور موسیقی سننے میں گزارتی ہیں۔

# نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر گیند بازی کا فیصلہ کیا

راولپنڈی، 24 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے چیمپئنز ٹرافی کے چھٹے میچ میں پیر کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آج نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں دو تبدیلیاں کی گئی ہیں، ناتھن اسمتھ کی جگہ کائل جیمیسن اور ڈیرل مچل کی جگہ رویندر کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ادھر بنگلہ دیش کے کپتان نظم الحسین شانتو نے کہا کہ اگر وہ ٹاس جیتتے تو پہلے بولنگ کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں دو تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ناہید رانا اور محمود اللہ کو پلیئنگ الیون میں جگہ دی گئی ہے۔

# پنک لیڈیز کپ میں روس نے انڈیا کو 0-2 سے ہرا دیا

شارجہ (یو اے ای)، 24 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی سینئر خواتین فٹبال ٹیم کو پنک لیڈیز کپ کے اپنے دوسرے میچ میں روس کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اتوار کی شب الحمریہ اسپورٹس کلب اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں روس نے ہندوستان کو دو صفر سے شکست دی۔ روس کے لیے گلیفیر ازوکووا نے پہلے ہاف میں 25 ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد دوسرے ہاف میں ویلنٹینا سمرنووا نے 92 ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے سکور 0-2 کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی ٹیم کا اگلا مقابلہ بدھ کو جمہوریہ کوریا کے خلاف ہو گا۔ دوستانہ

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 25th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۲۵ر فروری ۲۰۲۵ء

# بنگلہ دیش کے خلاف روندر رچن کی سنچری

# 236 کے جواب میں نیوزی لینڈ کے 35 اوور میں تین وکٹ پر 180 رن

راولپنڈی: 24ر فروری: 236 کے جواب میں نیوزی لینڈ کے 35 اوور میں تین وکٹ پر 180 رن

مائیکل بریسویل (چار وکٹ) اور ولیم اورورک (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے چیمپئنز ٹرافی کے چھٹے میچ میں پیر کو پہلے بلے بازی کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو 236 رنز تک محدود کردیا۔

آج نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر بولنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی اوپننگ جوڑی تنجد حسن اور کپتان نظم ال شانتو نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے رنز بنانے کی کوشش کی۔ مائیکل بریسویل نے نویں اوور میں تنجد حسن (24) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد باقاعدہ وقفے سے بنگلہ دیش کے وکٹ گرتے رہے۔ تاہم اس دوران نجمول شانتو ایک طرف ڈٹے رہے۔ 12 ویں اوور میں بنگلہ دیش کا دوسرا وکٹ مہدی حسن مراد (13) کے طور پر گرا۔ اس کے بعد بریسویل نے محمد توحید (سات)، مشفق الرحیم (دو) اور محمود اللہ (چار) کو جلد ہی آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ 38 ویں اوور میں ولیم اورورک نے شانتو کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو بڑا جھٹکا دیا۔ شانتو نے 110 گیندوں میں نو چوکے مار کر (77) رنز کی اننگز کھیلی۔ 44 ویں اوور میں میٹ ہینری نے رشاد حسین (26) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ 49 ویں اوور کی پہلی گیند پر لیتھم نے ذاکر علی کو رن آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کے چیلنجنگ اسکور کی امیدوں کو جھٹکا دیا۔ ذاکر علی نے 55 گیندوں میں تین چوکے اور ایک چھکا مار کر (45) رنز کی اننگز کھیلی۔ تسکین احمد (10) نویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش نے نو وکٹوں پر 236 رنز کا اسکور بنایا۔

نیوزی لینڈ کی جانب سے مائیکل بریسویل نے چار اور ولیم اورورک نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ میٹ ہنری اور تسکین احمد نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

# پاکستان میں وراٹ کوہلی کی پذیرائی پر نفرت کا زہر اُگلتا بھارتی میڈیا بھی حیران

24ر فروری: چیمپئنز ٹرافی 2025 کے پاک بھارت میچ میں پاکستانی شائقین کی جانب سے ویرات کوہلی کو ملنے والی بے پناہ پذیرائی نے پاکستان کے خلاف ہمیشہ زہر اگلنے والے بھارتی میڈیا کو حیران و پریشان کردیا ہے۔ گزشتہ روز دبئی میں ہونے والے پاکستان اور بھارت کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ویرات کوہلی نے اپنی شاندار سنچری سے بھارتی ٹیم کو فتح دلائی، لیکن دلچسپ بات یہ رہی کہ پاکستانی شائقین نے بھی کوہلی کی اس کارکردگی کو بے حد سراہا۔

یہ منظر نامہ بھارتی میڈیا کیلیے حیرت کا باعث بنا ہوا ہے، جو اکثر پاکستان اور بھارت کے درمیان کھیلے جانے والے میچوں کو ایک جنگ کی طرح پیش کرتا ہے۔ لیکن پاکستانیوں نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ کھیل کے میدان میں کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، چاہے وہ کسی بھی ملک کے کیوں نہ ہوں۔ ویرات کوہلی، جنہیں بھارتی کرکٹ کا سب سے بڑا اسٹار مانا جاتا ہے، نے اپنی بیٹنگ کے ذریعے بھارت کو کامیابی کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کی سنچری نے نہ صرف بھارتی شائقین کو خوشی سے سرشار کردیا بلکہ پاکستانی شائقین بھی ان کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرنے سے نہ رک سکے۔ یہ منظر دیکھ کر بھارتی میڈیا کو اپنی رپورٹنگ پر نظر ثانی کرنے پر مجبور ہونا پڑا، جو عام طور پر دونوں ممالک کے درمیان نفرت کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہندوستان ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں پاکستانی اخبارات کے حوالے دیتے ہوئے لکھا کہ پاکستانی میڈیا نے بھی کوہلی کی کارکردگی کو بے حد سراہا ہے۔ ہندوستان ٹائمز نے پاکستانی انگریزی اخبار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا اخبار نے اپنی سرخی میں لکھا کہ کوہلی نے جس طرح کا کھیل دکھایا، اس نے بھارت کو پاکستان پر آسانی سے فتح دلائی۔ اخبار نے یہ بھی واضح کیا کہ پاکستان کی جانب سے چیلنجنگ ہدف نہ دینے کی وجہ سے بھارت کو فتح حاصل کرنے میں آسانی ہوئی۔

ایک اور مضمون میں کوہلی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ پاک بھارت کرکٹ کی تاریخ میں کسی بھی کھلاڑی نے اتنا اثر نہیں ڈالا جتنا کوہلی نے ڈالا ہے۔ یہاں تک کہ پاکستان کے لیجنڈری کھلاڑیوں جیسے وسیم اکرم اور عمران خان نے بھی پاک بھارت میچ میں کوہلی جتنا اثر نہیں ڈالا۔ ایک اور میڈیا نے کوہلی کی شاندار کارکردگی کو سراہتے ہوئے لکھا کہ پاکستان ہائی اسٹیکس چیمپئنز ٹرافی مقابلے میں بھارت سے ہار گیا۔ رپورٹ میں کوہلی کی ریکارڈ ساز اننگز کا بھی ذکر کیا گیا، جس نے بھارت کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان ٹائمز نے لکھا کہ اخبار نے میچ کے نتیجے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے لکھا کہ بھارت نے پاکستان کو آؤٹ کلاس کردیا اور دفاعی چیمپئن کے ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ بھارتی میڈیا کی یہ رپورٹس ظاہر کرتی ہیں کہ وہ پاکستانی عوام اور میڈیا کی سوچ سے بے خبر ہیں۔ پاکستانی شائقین اور میڈیا کھیل کو کھیل کی نظر سے دیکھتے ہیں اور کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بھارتی کھلاڑی ویرات کوہلی کو بھی پاکستانی شائقین نے دل کھول کر خراج تحسین پیش کیا۔

# پاکستان کیخلاف بھارت کی شکست کی پیشگوئی کرنیوالا سادھو بابا مشکل میں پڑ گیا

24ر فروری: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے پاک بھارت میچ میں بھارت کی شکست کی پیشگوئی کرنے والا سادھو بابا مشکل میں پڑ گیا۔ میچ سے متعلق سادھو بابا کی جانب سے کی گئی پیشگوئی بری طرح غلط ثابت ہوئی جس کے بعد سوشل میڈیا پر میمز کی بھرمار ہوگئی۔

آئی ٹی بابا کے نام سے مشہور بھارتی سادھو ابھے سنگھ نے میچ سے قبل پورے یقین سے کہا تھا کہ بھارت یہ مقابلہ ہار جائے گا اور ویرات کوہلی ناکام ہوں گے۔ انکی ویڈیو وائرل ہوگئی اور کئی صارفین نے ان کی پیشگوئی کو سنجیدگی سے لینا شروع کردیا۔

بابا نے کہا تھا کہ "میں تم سب کو پہلے سے کہہ رہا ہوں، اس بار بھارت نہیں جیتے گا۔ ویرات کوہلی سمیت سب کو کہہ دو کہ آج جیت کر دکھائیں۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ نہیں جیتیں گے تو نہیں جیتیں گے۔ اب کیا، بھگوان بڑے ہیں یا تم بڑے ہو؟"

بابا کی پیشگوئی کے برعکس بھارت نے پاکستان کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی اور ویرات کوہلی نے شاندار ناقابل شکست 100 رنز بنا ڈالے۔ جیسے ہی بھارت نے میچ جیتا "#IITianBaba" سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگا اور صارفین نے طنزیہ پوسٹس اور میمز کی بھرمار کردی۔

کئی صارفین نے بابا کے بیان کی ویڈیوز شیئر کر کے ان پر طنز کیا۔ ایک صارف نے لکھا:

"بھائیو! ہمیں اس بابا کو زندہ پکڑنا ہے اور بھارت سے باہر نکالنا ہے!"

ایک اور صارف نے کہا: "سبق: پیشگوئیوں پر بھروسہ مت کرو!"

یہاں تک کہ کچھ صارفین نے مذاق میں لکھا: "اب آئی ٹی بابا کو پاکستانیوں سے زیادہ ٹرول کیا جائے گا!"

واضح رہے کہ بھارت نے اتوار کو دبئی میں کھیلے گئے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے میچ میں پاکستان کو چھ وکٹوں سے شکست دی تھی۔

پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 242 رنز کا ہدف دیا جسے بھارت نے 42.3 اوورز میں با آسانی حاصل کرلیا۔

اس جیت کے ساتھ بھارت نے چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔

# پی ایس ایل کا ابتدائی شیڈول تیار، اہم اسٹیڈیم کو میزبانی نہ ملنے کا امکان

لاہور، 24ر فروری: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کے میچوں کے لیے ابتدائی شیڈول تیار کرلیا ہے۔

تیار کیے گئے ابتدائی شیڈول میں پشاور کو بطور وینیو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ فرنچائز سے مشاورت کے بعد حتمی شیڈول جاری کیا جائے گا۔ پی ایس ایل سے قبل پشاور کو نمائشی میچ دیے جانے کا امکان ہے۔ پشاور زلمی اور ملتان سلطان کے درمیان نمائش میچ کرانے کی تجویز سامنے آئی ہے، جبکہ صوبائی وزیر کھیل کا کہنا ہے کہ پی سی بی نے 25 اپریل کو پشاور میں میچ کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

پشاور کا اسٹیڈیم بروقت تیار نہ ہونے کی وجہ سے پی ایس ایل کے 10 ویں ایڈیشن کی میزبانی سے بھی محروم ہونے کا امکان ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ پی ایس ایل کے 10 ویں ایڈیشن کا ابتدائی شیڈول تیار کرلیا گیا ہے پہلا میچ 8 اپریل کو پنڈی میں پشاور زلمی اور اسلام یونائیٹڈ کے درمیان ہونے کا امکان ہے۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق حتمی شیڈول فرنچائز سے مشاورت کے بعد جاری کیا جائے گا۔ پشاور زلمی کے سب سے زیادہ میچز پنڈی میں رکھے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پی ایس ایل کے ڈائریکٹر سلمان نصیر سے رابطہ کیا گیا لیکن انہوں نے اس حوالے سے کوئی جواب نہیں دیا جبکہ پی سی بی کی میڈیا ٹیم نے بھی پشاور کو پی ایس ایل کی میزبانی دینے یا دینے کے حوالے سے رائے دینے سے انکار کردیا۔

ذرائع کے مطابق اگر پشاور کو پی ایس ایل کی میزبانی نہیں دی جاتی تو 5 یا 6 اپریل کو پشاور میں پشاور زلمی اور ملتان سلطان کے درمیان میچ کرایا جاسکتا ہے، ملتان نے نمائشی میچ کے لیے رضامندی بھی ظاہر کردی ہے۔ اس حوالے سے صوبائی وزیر کھیل سید فخر جہاں نے کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے پشاور کو میزبانی کی یقین دہانی کرائی اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ 25 اپریل کو پشاور زلمی کا کوئٹہ یا ملتان کے ساتھ میچ دیا جائے گا۔ اگر پشاور کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو یہ نہ صرف صوبے بلکہ صوبے کے شائقین کرکٹ کے ساتھ زیادتی ہوگی اس پر ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ سے اس حوالے سے رابطہ کریں گے۔

# اندرا گاندھی کالج نے خواتین کے انٹر کالج کبڈی کا خطاب جیتا

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے فائنل میچ میں لکشمی بائی کالج کو 14-89 سے شکست دے کر خواتین کے انٹر کالج کبڈی ٹورنامنٹ کا خطاب جیت لیا۔ شیاما پرساد مکھرجی کالج کی میزبانی میں منعقدہ اس ٹورنامنٹ میں اندرا گاندھی کالج نے چار میچ کھیلے۔ اس نے ستیاوتی کالج کو 4-34، ایس پی ایم کالج کو 23-46، دیال سنگھ کالج کو 7-62 اور لکشمی بائی کالج کو 7-62 سے شکست دی۔ اندرا گاندھی کالج کی کبڈی ٹیم کے چار کھلاڑیوں شروتی روتیلا (بی پی ای ڈی)، انجلی (بی ایس سی چوتھا سمسٹر)، دیپکا (بی ایس سی پہلا سمسٹر)، رخسانہ (بی ایس سی پہلا سمسٹر) نے بھی نارتھ زون یونیورسٹی چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804